بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورة القمر ١٧]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

## تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

## ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

# مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## معزز قارئین توجہ فرمائیں!

**کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ..........

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

## ☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

**﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾**

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔


| | |
|---|---|
| نام کتاب | مصباح القرآن ﴿ عَمَّ ﴾ پارہ نمبر 30 |
| مرتب | پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر |
| نظر ثانی | عطیہ انعام الٰہی |
| کمپوزنگ وڈیزائننگ | محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف |
| ایڈیشن اول | جون 2008 |
| پبلشر | "بیت القرآن" پاکستان |
| ہدیہ | 45 روپے |



**برائے رابطہ ہیڈ آفس**

**بیت القرآن**

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115

فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

**سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز**

**کتاب سرائے**

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

**فضلی بک سپر مارکیٹ**

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887


## پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

## سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوح محفوظ سے جبریل امینؑ کے ذریعے محمد رسولُ اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیر دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور وفکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسولُ اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علم الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم وتدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم وفنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان وعمل کے گل وگلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب وسنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ ودو نہ ہوسکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روزمرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور وفکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے مفتاح والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔

"مصباح القرآن" ترجمہ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روزمرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں تا کہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں الجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامتہ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین!

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر: بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاس لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے، لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور وفکر کرنے پر مجبور کئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل وکرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیات تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے تاکہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آ چکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمدللہ اس سلسلے کے تیسویں پارے کا یہ پہلا ایڈیشن ہے جو آپ حضرات کے ہاتھوں میں ہے اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کئے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعوٰی نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقے کو پیشِ نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہلِ خانہ اور اس کارِ خیر میں تعاون کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یا رب العالمین!

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

# "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

الجُزءُ 30

# 78 سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ 80

اٰیَاتُهَا 40 — رُکُوْعَاتُهَا 2

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۚ﴿1﴾ — کس چیز کے بارے میں وہ آپس میں سوال کررہے ہیں ﴿1﴾

عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۙ﴿2﴾ — (کیا) اس عظیم خبر کے بارے میں؟ ﴿2﴾

الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ؕ﴿3﴾ — جو (کہ) وہ اس (بارے) میں اختلاف کرنیوالے ہیں۔ ﴿3﴾

كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿4﴾ — ہرگز نہیں عن قریب وہ جان لیں گے۔ ﴿4﴾

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿5﴾ — پھر ہرگز نہیں عن قریب وہ جان لیں گے۔ ﴿5﴾

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿6﴾ — کیا نہیں ہم نے بنایا زمین کو بچھونا؟ ﴿6﴾

وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿7﴾ — اور پہاڑوں کو میخیں؟ ﴿7﴾

وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿8﴾ — اور ہم نے پیدا کیا تمہیں جوڑا جوڑا۔ ﴿8﴾

وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿9﴾ — اور ہم نے بنایا تمہاری نیند کو آرام (کا باعث)۔ ﴿9﴾

وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿10﴾ — اور ہم نے بنایا رات کو لباس (پردہ)۔ ﴿10﴾

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتَسَآءَلُوْنَ : سوال، سائل، مسئول۔

النَّبَا : نبی، انبیاء، نبوت۔

الْعَظِيْمِ : عظیم، اعظم، تعظیم، معظم۔

فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی البدیہہ۔

مُخْتَلِفُوْنَ : اختلاف، مختلف، مخالفت۔

سَيَعْلَمُوْنَ : علم، تعلیم، معلم، معلوم۔

الْاَرْضَ : کرہ ارض، ارض وسماء، قطعہ اراضی۔

الْجِبَالَ : جبل رحمت، جبلِ احد۔

خَلَقْنٰكُمْ : خالق، مخلوق، تخلیقِ کائنات۔

اَزْوَاجًا : زوجہ، ازواج مطہرات۔

وَ : شمس وقمر، شام وسحر، شان وشوکت۔

الَّيْلِ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔

لِبَاسًا : لباس، ملبوس، ملبوسات

## ایاتھا 40 — 78 سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ 80 — رکوعاتھا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | |
|---|---|---|
| عَمَّ ❶ | يَتَسَآءَلُوْنَ (1) ❷ | عَنِ النَّبَاِ |
| کس چیز کے بارے میں | وہ سب آپس میں سوال کررہے ہیں | (کیا) اس خبر کے بارے میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْعَظِيْمِ (2) | الَّذِىْ | هُمْ | فِيْهِ | مُخْتَلِفُوْنَ (3) ❸ |
| (جوکہ) عظیم ہے | جو (کہ) | وہ | اس (بارے) میں | سب اختلاف کرنیوالے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَلَّا | سَيَعْلَمُوْنَ (4) | ثُمَّ | كَلَّا | سَيَعْلَمُوْنَ (5) |
| ہرگز نہیں | عن قریب وہ سب جان لیں گے | پھر | ہرگز نہیں | عن قریب وہ سب جان لیں گے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَلَمْ | نَجْعَلِ | الْاَرْضَ ❹ | مِهٰدًا (6) | وَّ | الْجِبَالَ | اَوْتَادًا (7) |
| کیا نہیں | ہم نے بنایا | زمین کو | بچھونا؟ | اور | پہاڑوں کو | میخیں؟ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَّ | خَلَقْنٰكُمْ ❺❻ | اَزْوَاجًا (8) | وَّ | جَعَلْنَا ❺ | نَوْمَكُمْ ❹❻ |
| اور | ہم نے پیدا کیا تمہیں | جوڑا جوڑا | اور | ہم نے بنایا | تمہاری نیند کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سُبَاتًا (9) | وَّ | جَعَلْنَا ❺ | الَّيْلَ ❹ | لِبَاسًا (10) |
| آرام (کا باعث) | اور | ہم نے بنایا | رات کو | لباس (پردہ) |

### ضروری وضاحت

❶ عَمَّ دراصل عَنْ+مَا کا مجموعہ ہے مَا کا "ا" کبھی تخفیف کے لیے کرجاتا ہے۔❷ علامت "تَ" اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔❸ اسم کے شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے زیر میں "کرنے والے" کا مفہوم ہوتا ہے۔❹ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔❺ علامت "نَا" سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔❻ فعل کے آخر میں "کُمْ" کا ترجمہ تمہیں اور اسم کے آخر میں "کُمْ" کا ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿11﴾ | اور ہم نے بنایا دن کو وقتِ معاش۔ ﴿11﴾ |
| وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ | اور ہم نے بنائے تمہارے اوپر |
| سَبْعًا شِدَادًا ﴿12﴾ | سات مضبوط (آسمان)۔ ﴿12﴾ |
| وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿13﴾ | اور ہم نے بنایا ایک بہت روشن چراغ۔ ﴿13﴾ |
| وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ | اور ہم نے اتارا بدلیوں سے |
| مَآءً ثَجَّاجًا ﴿14﴾ | خوب برسنے والا پانی۔ ﴿14﴾ |
| لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿15﴾ | تاکہ ہم نکالیں اسکے ذریعے غلّہ اور پودے۔ ﴿15﴾ |
| وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿16﴾ | اور گھنے باغات۔ ﴿16﴾ |
| اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿17﴾ | بے شک فیصلے کا دن ایک مقرر وقت ہے۔ ﴿17﴾ |
| يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ | جس دن پھونکا جائے گا صور میں |
| فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿18﴾ | تو تم چلے آؤ گے فوج در فوج۔ ﴿18﴾ |
| وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ | اور کھولا جائے گا آسمان |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| النَّهَارَ : لیل ونہار، نہار منہ۔ | نَبَاتًا : نباتات۔ |
| مَعَاشًا : معاش، معاشیات، طلبِ معاش۔ | اَلْفَافًا : لفافہ، ملفوف، لف ہٰذا۔ |
| بَنَيْنَا : بنایا، بناؤ، بنانا۔ | مِيْقَاتًا : وقت، اوقات، میقات۔ |
| شِدَادًا : شدید، شدت، اشد۔ | الصُّوْرِ : صور اسرافیل۔ |
| اَنْزَلْنَا : نازل، نزول، شانِ نزول۔ | اَفْوَاجًا : فوج، افواج۔ |
| لِّنُخْرِجَ : خارج، خروج، اخراج۔ | فُتِحَتِ : فتح، فاتح، مفتوح۔ |
| حَبًّا : حَبّ کبد نوشادری۔ | السَّمَآءُ : ارض وسما، کتب سماویہ۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَّ | جَعَلْنَا | النَّهَارَ ❶ | مَعَاشًا ﴿11﴾ | وَّ | بَنَيْنَا |
| اور | ہم نے بنایا | دن کو | وقتِ معاش | اور | ہم نے بنائے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَوْقَكُمْ | سَبْعًا | شِدَادًا ﴿12﴾ | وَّ | جَعَلْنَا |
| تمہارے اوپر | سات | مظبوط (آسمان) | اور | ہم نے بنایا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سِرَاجًا ❶❷ | وَّهَّاجًا ﴿13﴾ | وَّ | اَنْزَلْنَا | مِنَ الْمُعْصِرٰتِ ❸ |
| ایک چراغ | بہت روشن | اور | ہم نے اتارا | بدلیوں سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَآءً ثَجَّاجًا ﴿14﴾ | لِّنُخْرِجَ | بِهٖ | حَبًّا | وَّ نَبَاتًا ﴿15﴾ |
| خوب برسنے والا پانی | تاکہ ہم نکالیں | اس کے ذریعے | غلّہ | اور پودے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّ | جَنّٰتٍ ❸ | اَلْفَافًا ﴿16﴾ | اِنَّ | يَوْمَ الْفَصْلِ |
| اور | باغات | گھنے | بیشک | فیصلے کا دن |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَانَ | مِيْقَاتًا ﴿17﴾ | يَّوْمَ | يُنْفَخُ ❹ | فِي الصُّوْرِ |
| ہے | (ایک) مقرر وقت | (جس) دن | پھونکا جائے گا | صور میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَتَاْتُوْنَ | اَفْوَاجًا ﴿18﴾ | وَّ | فُتِحَتِ ❺❻ | السَّمَآءُ |
| تو تم سب چلے آؤ گے | فوج درفوج | اور | کھولا جائے گا | آسمان |

## ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❷ تنوین (ڈبل حرکت) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ "ایک" کیا گیا ہے۔ ❸ "ات" اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ علامت "یـ" پر پیش ہو اور آخر سے پہلے "زبر" ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً کھولا جائے گا ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❻ علامت "تْ" کو اگلے لفظ سے ملانے کے لیے "تِ" کر دیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿19﴾ | تو وہ ہو جائے گا دروازے دروازے۔ ﴿19﴾ |
| وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ | اور چلائے جائیں گے پہاڑ |
| فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿20﴾ | تو وہ ہو جائیں گے سراب (کی طرح)۔ ﴿20﴾ |
| اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿21﴾ | بے شک جہنم ہے گھات کی جگہ۔ ﴿21﴾ |
| لِّلطَّاغِيْنَ مَاٰبًا ﴿22﴾ | (جو) سرکشوں کے لئے ٹھکانا ہے۔ ﴿22﴾ |
| لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿23﴾ | ٹھہرنے والے ہیں اس میں مدتوں۔ ﴿23﴾ |
| لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا | نہیں مزہ چکھیں گے اس میں ٹھنڈک کا |
| وَّلَا شَرَابًا ﴿24﴾ | اور نہ کسی مشروب کا۔ ﴿24﴾ |
| اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿25﴾ | سوائے کھولتے پانی اور بہتی پیپ کے۔ ﴿25﴾ |
| جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿26﴾ | بدلہ ہے پورا پورا۔ ﴿26﴾ |
| اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿27﴾ | بے شک وہ نہیں امید رکھتے تھے کسی حساب کی۔ ﴿27﴾ |
| وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿28﴾ | اور انہوں نے جھٹلا دیا ہماری آیات کو بالکل جھٹلا دینا۔ ﴿28﴾ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَبْوَابًا | : بابِ جنت، بابِ خیبر۔ | شَرَابًا | : مشروب، شربت۔ |
| الْجِبَالُ | : جبلِ رحمت، جبلِ احد۔ | اِلَّا | : الا قلیل، الا ما شاء اللہ، الا یہ کہ۔ |
| سُيِّرَتِ | : سیر، سیّارہ۔ | جَزَآءً | : جزا و سزا، جزائے خیر، بہتر جزا۔ |
| سَرَابًا | : سراب۔ | لَا | : لاتعداد، لاجواب، لایعنی۔ |
| لِّلطَّاغِيْنَ | : طغیانی، طاغوتی طاقتیں۔ | وِفَاقًا | : وفاق، توفیق، موافق، وفاقی حکومت۔ |
| فِيْهَا | : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔ | كَذَّبُوْا | : کاذب، کذّاب، کذب بیانی۔ |
| يَذُوْقُوْنَ | : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔ | بِاٰيٰتِنَا | : آیت، آیات قرآنی۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَكَانَتْ ❶ | اَبْوَابًا (19) | وَّ سُيِّرَتِ ❶ | الْجِبَالُ |
| تو وہ ہو جائے گا | دروازے دروازے | اور چلائے جائیں گے | پہاڑ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَكَانَتْ ❶ | سَرَابًا (20) | اِنَّ | جَهَنَّمَ | كَانَتْ ❶ | مِرْصَادًا (21) |
| تو وہ ہو جائیں گے | سراب (کی طرح) | بے شک | جہنم | ہے | گھات کی جگہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِّلطَّاغِيْنَ | مَاٰبًا (22) | لّٰبِثِيْنَ ❷ | فِيْهَآ | اَحْقَابًا (23) |
| (جو) سرکشوں کے لیے | ٹھکانا ہے | سب ٹھہرنے والے ہیں | اس میں | مدّتوں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَا يَذُوْقُوْنَ ❸ | فِيْهَا | بَرْدًا ❹❺ | وَّلَا | شَرَابًا ❹❺ (24) |
| نہیں وہ سب مزہ چکھیں گے | اس میں | کسی ٹھنڈک کا | اور نہ | کسی مشروب کا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِلَّا | حَمِيْمًا | وَّ | غَسَّاقًا (25) | جَزَآءً | وِّفَاقًا (26) |
| سوائے | کھولتے (ہوئے) پانی | اور | بہتی پیپ کے | بدلہ ہے | پورا پورا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِنَّهُمْ | كَانُوْا | لَا يَرْجُوْنَ ❸ | حِسَابًا ❹❺ (27) |
| بیشک وہ | تھے سب | نہیں وہ سب امید رکھتے | کسی حساب کی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَّ | كَذَّبُوْا ❻ | بِاٰيٰتِنَا | كِذَّابًا (28) |
| اور | ان سب نے جھٹلا دیا | ہماری آیات کو | بالکل جھٹلا دینا |

**ضروری وضاحت**

❶ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں اس کو اگلے لفظ سے ملا کر پڑھنا ہو تو اس کی جزم کو زیر سے بدل دیتے ہیں۔
❷ "لٰبِثِيْنَ" اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے جیسے کَاتِبِيْنَ، ظَالِمِيْنَ، کَافِرِيْنَ وغیرہ۔ ❸ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❹ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❺ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❻ فعل کے درمیان "شد" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ كُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿29﴾ | اور ہر چیز کو ہم نے گھیر رکھا ہے اسے لکھ کر۔ ﴿29﴾ |
| فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ | تو چکھو پس ہرگز نہیں ہم زیادہ کریں گے تمہیں |
| اِلَّا عَذَابًا ﴿30﴾ | مگر عذاب میں۔ ﴿30﴾ |
| اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿31﴾ | بے شک پرہیزگاروں کے لئے کامیابی ہے۔ ﴿31﴾ |
| حَدَآئِقَ وَ اَعْنَابًا ﴿32﴾ | باغات اور انگور ہیں۔ ﴿32﴾ |
| وَّ كَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿33﴾ | اور دوشیزائیں ہیں ہم عمر۔ ﴿33﴾ |
| وَّ كَاْسًا دِهَاقًا ﴿34﴾ | اور جام ہیں بھرے (چھلکتے) ہوئے۔ ﴿34﴾ |
| لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا | نہیں وہ سنیں گے اس میں کوئی بے ہودہ بات |
| وَّلَا كِذّٰبًا ﴿35﴾ | اور نہ جھوٹ (خرافات)۔ ﴿35﴾ |
| جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ | صلہ ہے تیرے رب کی طرف سے |
| عَطَآءً حِسَابًا ﴿36﴾ | (ایسا) عطیہ (جو) کافی ہوگا۔ ﴿36﴾ |
| رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا | (جو) رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو |

ع 1 30 1

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| كِتٰبًا : کتابِ الٰہی، آسمانی کتاب۔ | يَسْمَعُوْنَ : سمع بصر، آلہ سماعت۔ |
| فَذُوْقُوْا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔ | لَغْوًا : لغو باتیں، لغویات۔ |
| نَزِيْدَكُمْ : زیادہ، زائد، مزید۔ | كِذّٰبًا : کاذب، کذاب، کذب بیانی۔ |
| عَذَابًا : عذابِ الٰہی، دردناک عذاب۔ | جَزَآءً : جزاوسزا، جزائے خیر۔ |
| لِلْمُتَّقِيْنَ : متقی پرہیزگار، تقویٰ۔ | مِّنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔ |
| مَفَازًا : فوز فلاح، عہدے پر فائز ہونا۔ | عَطَآءً : عطیہ، عطیات۔ |
| كَاْسًا : کاسۂ گدائی، کاسہ لیس (خوشامدی)۔ | حِسَابًا : حساب، یوم حساب، حساب وکتاب۔ |

ع 1 30 1

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | كُلَّ شَيْءٍ | اَحْصَيْنٰهُ ❶ | كِتٰبًا ﴿29﴾ |
| اور | ہر چیز کو | ہم نے گھیر رکھا ہے اسے | لکھ کر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَذُوْقُوْا | فَلَنْ ❷ | نَّزِيْدَكُمْ ❸ | اِلَّا | عَذَابًا ﴿30﴾ |
| تو تم سب چکھو | پس ہرگز نہیں | ہم زیادہ کریں گے تمھیں | مگر | عذاب میں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِنَّ ❹ | لِلْمُتَّقِيْنَ | مَفَازًا ﴿31﴾ | حَدَآئِقَ | وَ | اَعْنَابًا ﴿32﴾ |
| بے شک | پرہیزگاروں کے لیے | کامیابی ہے | باغات | اور | انگور ہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَّ | كَوَاعِبَ | اَتْرَابًا ﴿33﴾ | وَّ | كَاْسًا | دِهَاقًا ﴿34﴾ |
| اور | دوشیزائیں ہیں | ہم عمر | اور | جام ہیں | بھرے (چھلکتے) ہوئے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَا | يَسْمَعُوْنَ ❺ | فِيْهَا | لَغْوًا | وَّ لَا | كِذّٰبًا ﴿35﴾ |
| نہیں | وہ سب سنیں گے | اس میں | کوئی بے ہودہ بات | اور نہ | جھوٹ (خرافات) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| جَزَآءً | مِّنْ رَّبِّكَ | عَطَآءً | حِسَابًا ﴿36﴾ |
| صلہ ہے | تیرے رب (کی طرف) سے | (ایسا) عطیہ | (جو) کافی ہوگا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| رَّبِّ | السَّمٰوٰتِ ❻ | وَ | الْاَرْضِ | وَ | مَا ❼ |
| جو رب ہے | آسمانوں کا | اور | زمین کا | اور | جو |

### ضروری وضاحت

❶ فعل کے آخر میں علامت ''هٗ'' کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ❷ علامت ''لَنْ'' فعل میں نفی تاکید اور مستقبل کا مفہوم شامل کر دیتی ہے۔ ❸ علامت ''كُمْ'' اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ ''تمھیں'' کیا جاتا ہے۔ ❹ ''اِنَّ'' اسم میں تاکید کا مفہوم شامل کر دیتا ہے۔ ❺ ''لَا'' کے بعد فعل کے آخر میں ''وْنَ'' ہو تو کام نہ کرنے کی خبر کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ''ات'' اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ ''مَا'' کا ترجمہ کبھی کیا اور کبھی نہیں بھی ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ | ان دونوں کے درمیان ہے بہت رحم کرنے والا ہے |
| لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿37﴾ | نہیں وہ اختیار رکھیں گے اس سے بات کرنے کا ﴿37﴾ |
| يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ | اس دن کھڑے ہوں گے روح |
| وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ | اور سب فرشتے صف بنا کر وہ بات نہیں کر سکیں گے |
| اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ | مگر (وہی) جس کو اجازت دے گا رحمان |
| وَقَالَ صَوَابًا ﴿38﴾ | اور وہ کہے درست بات۔ ﴿38﴾ |
| ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ | (یہ) وہی دن ہے (جو) حق ہے |
| فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿39﴾ | پس جو چاہے بنا لے اپنے رب کی طرف ٹھکانا۔ ﴿39﴾ |
| اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا | بے شک ہم نے ڈرایا ہے تمہیں قریبی عذاب سے |
| يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا | اس دن دیکھ لے گا ہر شخص (اسے) جو |
| قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ | آگے بھیجا ہوگا اسکے ہاتھوں نے اور کہے گا کافر |
| ع 2 10 2 يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿40﴾ | اے کاش میں ہوتا مٹی۔ ﴿40﴾ |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| يَمْلِكُوْنَ : مالک، ملکیت، املاک۔ | الْحَقُّ : حق، حقیقت، حق بات، حقیقی۔ |
| خِطَابًا : خطبہ، خطاب، خطیب، مخاطب۔ | عَذَابًا : عذاب الٰہی، دردناک عذاب۔ |
| يَقُوْمُ : قائم، قیام، قیام پاکستان، قائم مقام۔ | قَرِيْبًا : قریب، قرب، قرابت، مقرب۔ |
| الرُّوْحُ : روح، روحانیت، روح الامین۔ | يَنْظُرُ : نظر، نظارہ، منظر۔ |
| صَوَابًا : صائب الرائے۔ | مَا : ماتحت، ماحول، ماورائے عدالت۔ |
| اِلٰى : مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔ | قَدَّمَتْ : مقدم، مقدمہ، اقدام، قدم۔ |
| تُرٰبًا : تربت، تراب (مٹی)۔ | الْكٰفِرُ : کفر، کافر، کفار، تکفیر۔ |

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بَيْنَهُمَا | الرَّحْمٰنِ | لَا يَمْلِكُوْنَ ❶ | مِنْهُ | خِطَابًا (37) |
| ان دونوں کے درمیان ہے | بہت رحم کرنیوالا | نہیں وہ سب اختیار رکھیں گے | اس سے | بات کرنے کا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يَوْمَ | يَقُوْمُ ❷ | الرُّوْحُ ❸ | وَ الْمَلٰٓئِكَةُ | صَفًّا | لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ ❶ |
| اس دن | کھڑے ہونگے | روح | اور سب فرشتے | صف بنا کر | نہیں وہ سب بات کر سکیں گے |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اِلَّا | مَنْ | اَذِنَ | لَهُ | الرَّحْمٰنُ | وَ | قَالَ | صَوَابًا (38) |
| مگر | (وہی) جسے | اجازت دے گا | اس کو | رحمان | اور | وہ کہے گا | درست بات |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ذٰلِكَ ❹ | الْيَوْمُ | الْحَقُّ | فَمَنْ | شَآءَ | اتَّخَذَ |
| یہی وہ | دن ہے (جو) | حق ہے | پس جو | چاہے | بنا لے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِلٰى رَبِّهٖ ❺ | مَاٰبًا (39) | اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ ❻ | عَذَابًا قَرِيْبًا |
| اپنے رب کی طرف | ٹھکانا | بیشک ہم نے ڈرایا ہے تمہیں | قریبی عذاب سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يَّوْمَ | يَنْظُرُ ❷ | الْمَرْءُ | مَا | قَدَّمَتْ ❼ | يَدٰهُ ❺ |
| اس دن | دیکھ لے گا | ہر شخص | (اسے) جو | آگے بھیجا ہوگا | اسکے ہاتھوں نے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | يَقُوْلُ ❷ | الْكٰفِرُ | يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ ❽ | تُرٰبًا (40) |
| اور | کہے گا | کافر | اے کاش میں ہوتا | مٹی |

ع 2 10 2

## ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت یَـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ بعض نے روح سے مراد روح الامین حضرت جبریل لیا ہے۔ ❹ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً اس کا ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❺ "هٗ، هٖ" اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ کبھی اسکا، اسکی، اسکے اور کبھی اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔ ❻ اِنَّآ کے نَا اور اَنْذَرْنٰكُمْ کے نَا دونوں کا ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔ ❼ "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ علامت "یْ، تُ" دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

## اٰيَاتُهَا 46 | 79 سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ 81 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | |
|---|---|
| وَ النّٰزِعٰتِ | قسم ہے (جان کو) کھینچ لینے والے (فرشتوں کی) |
| غَرْقًا ① | ڈوب کر۔ ① |
| وَّالنّٰشِطٰتِ | اور (جو) گرہ کھول دینے والے ہیں |
| نَشْطًا ② | آسانی اور نرمی سے۔ ② |
| وَّ السّٰبِحٰتِ سَبْحًا ③ | اور (جو) تیرنے والے ہیں تیزی سے تیرنا۔ ③ |
| فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ④ | پس (جو) سبقت لینے والے ہیں دوڑ کر۔ ④ |
| فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ⑤ | پھر (جو) تدبیر کرنے والے ہیں کسی کام کی۔ ⑤ |
| يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ⑥ | جس دن کانپے گی کانپنے والی (یعنی زمین)۔ ⑥ |
| تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ⑦ | پیچھے آئے گی اسکے پیچھے آنے والی (یعنی ایک اور زلزلہ آئے گا)۔ ⑦ |
| قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ⑧ | کئی دل اس دن دھڑکنے والے (ہوں گے)۔ ⑧ |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النّٰزِعٰتِ : حالتِ نزع۔

غَرْقًا : غرق، غرقاب۔

وَ : صبح و شام، شان و شوکت، لیل و نہار۔

فَالسّٰبِقٰتِ : سبقت، مسابقہ۔

فَالْمُدَبِّرٰتِ : تدبیر، تدبر، مدبر۔

اَمْرًا : امر، امور، امور خانہ، مأمور، آمر۔

يَوْمَ : یوم آزادی، ایام، یوم اقبال۔

تَتْبَعُهَا : اتباع، اتباعِ سنت، تابع فرمان۔

الرَّادِفَةُ : ردیف، مترادفات۔

قُلُوْبٌ : قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔

## اٰيَاتُهَا 46 | 79 سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ 81 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ ❶ | النّٰزِعٰتِ ❷❸ | غَرْقًا (1) | وَّ ❶ |
| قسم ہے | (ان فرشتوں کی جو) کھینچ لینے والے ہیں | ڈوب کر (سختی سے جان کو) | اور |

| | | | |
|---|---|---|---|
| النّٰشِطٰتِ ❷❸ | نَشْطًا ❹ (2) | وَّ ❶ | السّٰبِحٰتِ ❷❸ |
| (جو) گرہ کھول دینے والے ہیں | کھولنا (آسانی اور نرمی سے) | اور | (جو) تیرنے والے ہیں |

| | | |
|---|---|---|
| سَبْحًا ❹ (3) | فَالسّٰبِقٰتِ ❸ | سَبْقًا ❹ (4) |
| تیرنا (تیزی سے) | پس (جو) سبقت لینے والے ہیں | دوڑ کر |

| | | |
|---|---|---|
| فَالْمُدَبِّرٰتِ ❺❷ | اَمْرًا ❻ (5) | يَوْمَ |
| پھر (جو) تدبیر کرنے والے ہیں | کسی کام کی | جس دن |

| | | |
|---|---|---|
| تَرْجُفُ ❼ | الرَّاجِفَةُ ❷❸ (6) | تَتْبَعُهَا ❼ |
| کانپے گی | کانپنے والی (یعنی ایک اور زلزلہ آئے گا) | اسکے پیچھے آئے گی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الرَّادِفَةُ ❷❸ (7) | قُلُوْبٌ ❻ | يَّوْمَئِذٍ | وَّاجِفَةٌ ❷❸ (8) |
| پیچھے آنے والی (یعنی ایک اور زلزلہ آئے گا) | کچھ دل | اس دن | دھڑکنے والے ہونگے |

### ضروری وضاحت

❶ شروع میں وَ ہو اور اسکے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ ة اور ات مونث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فَاعِلَةٌ، فَاعِلَاتٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ گزرے ہوئے اسم یا فعل سے مصدر میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ شروع میں مُ آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی یا کچھ کیا گیا ہے۔ ❼ "تَ" واحد مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

| | |
|---|---|
| اَبۡصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿9﴾ | ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہونگی۔ ﴿9﴾ |
| یَقُوۡلُوۡنَ ءَ اِنَّا | وہ کہتے ہیں کیا بے شک ہم |
| لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ | ضرور لوٹائے جانے والے ہیں |
| فِی الۡحَافِرَةِ ﴿10﴾ | پہلی حالت میں؟ ﴿10﴾ |
| ءَ اِذَا کُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿11﴾ | کیا جب ہم ہوجائیں گے بوسیدہ ہڈیاں؟ ﴿11﴾ |
| قَالُوۡا تِلۡكَ اِذًا | کہتے ہیں یہ تو اس وقت (تو) |
| کَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿12﴾ | خسارے والا لوٹنا ہوگا۔ ﴿12﴾ |
| فَاِنَّمَا هِیَ زَجۡرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿13﴾ | پس بیشک صرف وہ (تو) ایک ہی ڈانٹ ہوگی۔ ﴿13﴾ |
| فَاِذَا هُمۡ بِالسَّاهِرَةِ ﴿14﴾ | تو یکایک وہ سب ہونگے میدان (حشر) میں۔ ﴿14﴾ |
| هَلۡ اَتٰىكَ حَدِیۡثُ مُوۡسٰی ﴿15﴾ | کیا آئی ہے آپ کے پاس موسٰی کی بات۔ ﴿15﴾ |
| اِذۡ نَادٰىهُ رَبُّهٗ | جب پکارا اسے اس کے رب نے |
| بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًی ﴿16﴾ | مقدس وادی طوٰی میں۔ ﴿16﴾ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَبۡصَارُهَا : بصارت، سمع بصر۔
خَاشِعَةٌ : خشوع خضوع (ڈر)۔
یَقُوۡلُوۡنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ : ردّ، مردود، مسترد۔
کَرَّةٌ : مکرّر، تکرار۔
خَاسِرَةٌ : خسارہ، خائب وخاسر۔
زَجۡرَةٌ : زجر و توبیخ۔
وَّاحِدَةٌ : واحد، احد، موحد، توحید۔
حَدِیۡثُ : حدیث نبوی، حدیث دل۔
نَادٰىهُ : ندا، منادی، ندائے اسلام۔
رَبُّهٗ : رب، رب کائنات، ربوبیّت۔
بِالۡوَادِ : وادی کشمیر، وادی نیلم۔
الۡمُقَدَّسِ : مقدس، بیت المقدس، تقدیس۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَبۡصَارُهَا | خَاشِعَةٌ ❶❷ ﴿9﴾ | يَقُوۡلُوۡنَ | ءَ | اِنَّا ❸ |
| ان کی آنکھیں | جھکی ہوئی ہونگی | وہ سب کہتے ہیں | کیا | بے شک ہم |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ ❹ | فِي الۡحَافِرَةِ ❷ ﴿10﴾ | ءَ اِذَا | كُنَّا |
| ضرور سب لوٹائے جانیوالے ہیں | پہلی حالت میں | کیا جب | ہم ہوجائیں گے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عِظَامًا | نَّخِرَةً ❷ ﴿11﴾ | قَالُوۡا | تِلۡكَ ❺ | اِذًا ❻ |
| ہڈیاں | بوسیدہ | سب کہتے ہیں | یہ | اس وقت |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَرَّةٌ ❷ | خَاسِرَةٌ ❷ ﴿12﴾ | فَاِنَّمَا ❼ | هِيَ | زَجۡرَةٌ ❷ |
| لوٹنا (تو) | خسارے والا ہوگا | پس بے شک صرف | وہ (تو) | ڈانٹ ہوگی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّاحِدَةٌ ❷ ﴿13﴾ | فَاِذَا هُمۡ | بِالسَّاهِرَةِ ❷❽ ﴿14﴾ | هَلۡ | اَتٰىكَ |
| ایک ہی | تو یکایک وہ سب | میدان (حشر) میں ہونگے | کیا | آئی ہے آپ کے پاس |

| | | | |
|---|---|---|---|
| حَدِيۡثُ | مُوۡسٰى ﴿15﴾ | اِذۡ | نَادٰىهُ |
| بات | موسیٰ کی | جب | پکارا اسے |

| | | |
|---|---|---|
| رَبُّهٗ | بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ ❽ | طُوًى ﴿16﴾ |
| اس کے رب نے | مقدس وادی میں | طویٰ |

### ضروری وضاحت

❶فَاعِلَةٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالی کا مفہوم ہوتا ہے۔❷ ة واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸اِنَّا اصل میں اِنَّ+نَا تھا تخفیف کیلیے ایک نون گر گیا ہے۔❹ "لَ" تاکید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔❺تِلۡكَ یہ علامت واحد مؤنث کے لیے ہے اسکا ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔❻اِذًا کا ترجمہ اس وقت یا تب ہوتا ہے۔❼اِنَّ کے ساتھ اگر مَا آجائے تو اس میں تاکید کیساتھ صرف کا مفہوم بھی شامل ہو جاتا ہے۔❽یہاں علامت بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿17﴾ | جاؤ فرعون کی طرف بیشک وہ سرکش ہوگیا ہے۔ ﴿17﴾ |
| فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى | پھر کہیے (اسے) کیا تجھے اس طرف (رغبت) ہے |
| اَنْ تَزَكّٰى ﴿18﴾ | کہ تو پاک ہوجائے۔ ﴿18﴾ |
| وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ | اور میں تیری راہنمائی کروں تیرے رب کی طرف |
| فَتَخْشٰى ﴿19﴾ | پس تو ڈرے۔ ﴿19﴾ |
| فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿20﴾ | پھر اس نے دکھائی اسے بڑی نشانی۔ ﴿20﴾ |
| فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿21﴾ | تو اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔ ﴿21﴾ |
| ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿22﴾ | پھر پلٹا (اور تدبیریں کرنے کی) کوشش کرنے لگا۔ ﴿22﴾ |
| فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿23﴾ | پھر اس نے جمع کیا (سب کو) پس پکارا۔ ﴿23﴾ |
| فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿24﴾ | پھر کہا میں تمہارا رب ہوں بلند۔ ﴿24﴾ |
| فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى ﴿25﴾ | تو پکڑلیا اسے اللہ نے آخرت اور دنیا کے عذاب میں ﴿25﴾ |
| اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً | بیشک اس میں یقیناً عبرت ہے |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| طَغٰى | طغیانی، طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔ | فَكَذَّبَ | کذب، کاذب، تکذیب، کذب بیانی۔ |
| فَقُلْ | قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ | عَصٰى | معصیت، غم عصیاں۔ |
| تَزَكّٰى | تزکیہ، تزکیہ نفس، زکاۃ۔ | يَسْعٰى | سعی، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔ |
| اَهْدِيَكَ | ہدایت، ھادی برحق، ہدایت یافتہ۔ | الْاَعْلٰى | اعلیٰ، وزیر اعلیٰ، عالی مقام، عالی شان۔ |
| فَتَخْشٰى | خشیت الٰہی۔ | فَاَخَذَهُ | اخذ، مواخذہ، ماخوذ۔ |
| فَاَرٰىهُ | رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔ | لَعِبْرَةً | عبرت، عبرت ناک، نشان عبرت۔ |
| الْكُبْرٰى | شفاعت کبریٰ، کبار علمائے کرام۔ | | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِذْهَبْ | اِلٰى فِرْعَوْنَ | اِنَّهٗ | طَغٰى (17) |
| جاؤ | فرعون کی طرف | بے شک وہ | سرکش ہو گیا ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَقُلْ ❶ | هَلْ | لَّكَ | اِلٰٓى | اَنْ | تَزَكّٰى ❷❸ (18) |
| پھر کہیے (اسے) | کیا | تجھے | اسکی طرف (رغبت) ہے | کہ | تو پاک ہو جائے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | اَهْدِيَكَ | اِلٰى رَبِّكَ | فَتَخْشٰى (19) |
| اور | میں تیری راہنمائی کروں | تیرے رب کی طرف | پس تو ڈرے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَاَرٰىهُ ❹ | الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ❺ (20) | فَكَذَّبَ | وَ | عَصٰى (21) |
| پھر اس نے دکھائی اسے | بڑی نشانی | تو اس نے جھٹلایا | اور | نافرمانی کی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ثُمَّ | اَدْبَرَ | يَسْعٰى (22) | فَحَشَرَ | فَنَادٰى (23) | فَقَالَ |
| پھر | پلٹا | (اور تدبیریں کرنے کی) وہ کوشش کرنے لگا | پھر اس نے جمع کیا (سب کو) | پس پکارا | پھر کہا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَنَا ❻ | رَبُّكُمُ | الْاَعْلٰى ❼ (24) | فَاَخَذَهُ اللّٰهُ ❹ | نَكَالَ |
| میں | تمہارا رب ہوں | بہت بلند | تو پکڑ لیا اسے اللہ نے | عذاب میں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْاٰخِرَةِ ❺ | وَ | الْاُوْلٰى ❽ (25) | اِنَّ | فِيْ ذٰلِكَ | لَعِبْرَةً ❺ |
| آخرت کے | اور | دنیا کے | بے شک | اس میں | یقیناً عبرت ہے |

### ضروری وضاحت

❶ قُلْ قول سے بنا ہے یہاں و کو پڑھنے میں آسانی کے لیے گرادیا گیا ہے۔ ❷ تَزَكّٰى اصل میں تَتَزَكّٰى تھا تخفیف کے لیے تـ کو گرایا گیا ہے۔ ❸ تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❹ هٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ❺ ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اَنَا کے آخر میں ا پڑھنے میں نہیں آتا اسے اَنَ پڑھا جاتا ہے۔ ❼ أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❽ الْاُوْلٰى سے مراد پہلی زندگی ہے اسی لیے ترجمہ دنیا کیا گیا ہے۔

ع 1 26 3

| | |
|---|---|
| لِّمَنۡ يَّخۡشٰى (26) | اس کے لیے جو ڈرتا ہے۔ (26) |
| ءَ اَنۡتُمۡ اَشَدُّ خَلۡقًا | کیا تم زیادہ سخت (مشکل) ہو پیدا کرنے میں |
| اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰٮهَا (27) | یا آسمان؟ (کہ) اس نے بنایا ہے اسے۔ (27) |
| رَفَعَ سَمۡكَهَا | اس نے بلند کیا اس کی چھت کو |
| فَسَوّٰٮهَا (28) | پھر برابر (ہموار) کیا اسے۔ (28) |
| وَاَغۡطَشَ لَيۡلَهَا وَاَخۡرَجَ | اور تاریک کر دیا اس کی رات کو اور ظاہر کر دیا |
| ضُحٰٮهَا (29) | اس (کے دن) کی روشنی کو۔ (29) |
| وَالۡاَرۡضَ بَعۡدَ ذٰلِكَ دَحٰٮهَا (30) | اور زمین کو اس کے بعد اس نے بچھایا اسے۔ (30) |
| اَخۡرَجَ مِنۡهَا مَآءَهَا وَمَرۡعٰٮهَا (31) | نکالا اس میں سے اس کا پانی اور اس کا چارا۔ (31) |
| وَالۡجِبَالَ اَرۡسٰٮهَا (32) | اور پہاڑوں کو، (کہ) گاڑ دیا اُنہیں۔ (32) |
| مَتَاعًا لَّكُمۡ | فائدہ ہے تمہارے لیے |
| وَلِاَنۡعَامِكُمۡ (33) | اور تمہارے چوپاؤں کے لیے۔ (33) |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَّخۡشٰى | خشیت الٰہی۔ | لَيۡلَهَا | لیل ونہار، لیلۃ القدر، قیام الیل۔ |
| اَشَدُّ | اشد، شدید، شدّت۔ | اَخۡرَجَ | خارج، اخراج، خروج، خارجہ پالیسی۔ |
| خَلۡقًا | خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔ | الۡاَرۡضَ | ارضِ پاکستان، ارض وسما، کرۂ ارض۔ |
| السَّمَآءُ | ارض وسما، کتب سماویہ۔ | بَعۡدَ | بعد، مابعد، بعد از وقت۔ |
| بَنَاهَا | بنایا، بنانا۔ | مِنۡهَا | منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔ |
| رَفَعَ | رفعت، سطح مرتفع، رفعت وبلندی۔ | الۡجِبَالَ | جبلِ رحمت، جبل احد، جبلِ نور۔ |
| فَسَوّٰهَا | مساوی، مساوات۔ | مَتَاعًا | متاعِ عزیز، متاع کارواں۔ |

ع 1 26 3

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لِّمَنْ | يَّخْشٰى ❶ (26) | ءَ | اَنْتُمْ | اَشَدُّ ❷ | خَلْقًا |
| (اس) کیلیے جو | ڈرتا ہے | کیا | تم | زیادہ سخت (مشکل) ہو | پیدا کرنے میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَمِ | السَّمَآءُ | بَنٰىهَا ❸ (27) | رَفَعَ | سَمْكَهَا ❸ |
| یا | آسمان؟ | (کہ) اس نے بنایا ہے اسے | اس نے بلند کیا | اس کی چھت کو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَسَوّٰىهَا ❸ (28) | وَ | اَغْطَشَ | لَيْلَهَا ❸ |
| پھر برابر (ہموار) کیا اسے | اور | تاریک کر دیا | اس کی رات کو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | اَخْرَجَ ❹ | ضُحٰىهَا ❸ (29) | وَ الْاَرْضَ |
| اور | نکالا | اس (کے دن) کی روشنی کو | اور زمین کو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بَعْدَ ذٰلِكَ | دَحٰىهَا ❸ (30) | اَخْرَجَ ❹ | مِنْهَا |
| اس کے بعد | اس نے بچھایا اسے | نکالا | اس میں سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَآءَهَا ❸ | وَ | مَرْعٰىهَا ❸ (31) | وَ | الْجِبَالَ | اَرْسٰىهَا ❺ (32) |
| اس کا پانی | اور | اس کا چارا | اور | پہاڑوں کو | گاڑ دیا اُنہیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مَتَاعًا | لَّكُمْ | وَ | لِاَنْعَامِكُمْ (33) |
| فائدہ ہے | تمہارے لیے | اور | تمہارے چوپاؤں کے لیے |

### ضروری وضاحت

❶ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ "اَشَدّ" کے شروع "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ زیادہ کیا گیا ہے۔ ❸ "هَا" واحد مؤنث کی علامت ہے اگر اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ❹ اَخْرَجَ کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے استعمال ہوا ہے خَرَجَ نکلا سے اَخْرَجَ نکالا۔ ❺ "هَا" کا ترجمہ اُنہیں کیا گیا ہے کہ اس سے پہلے پہاڑوں کا ذکر ہے جو کہ جمع ہیں۔

| | |
|---|---|
| فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿34﴾ | پھر جب آجائے گی بہت بڑی آفت (قیامت)۔ ﴿34﴾ |
| يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿35﴾ | اس دن یاد کرے گا انسان جو اس نے کوشش کی۔ ﴿35﴾ |
| وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ | اور ظاہر کردی جائے گی جہنم |
| لِمَنْ يَّرٰى ﴿36﴾ | اس کے لئے جو دیکھتا ہے۔ ﴿36﴾ |
| فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿37﴾ | پس رہا وہ جس نے سرکشی کی۔ ﴿37﴾ |
| وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿38﴾ | اور اس نے ترجیح دی دنیوی زندگی کو۔ ﴿38﴾ |
| فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿39﴾ | تو بے شک جہنم ہی (اسکا) ٹھکانا ہے۔ ﴿39﴾ |
| وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ | اور رہا وہ جو ڈر گیا اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے |
| وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿40﴾ | اور اس نے روکا (اپنے) نفس کو (بری) خواہش سے۔ ﴿40﴾ |
| فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿41﴾ | تو بے شک جنت ہی (اس کا) ٹھکانا ہے۔ ﴿41﴾ |
| يَسْـَٔلُوْنَكَ | (کافر) آپ سے سوال کرتے ہیں |
| عَنِ السَّاعَةِ | قیامت کے بارے میں |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| اَلْكُبْرٰى : کبریٰ، کبار علمائے کرام، کبیر۔ | اَلدُّنْيَا : دنیا و آخرت، دنیاوی زندگی، دنیا دار۔ |
| يَتَذَكَّرُ : تذکرہ، ذکر، مذاکرہ۔ | خَافَ : خوف، خائف، بے خوف خطر۔ |
| سَعٰى : سعی، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔ | مَقَامَ : قیام، مقام۔ |
| يَّرٰى : رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی۔ | نَهَى : نہی عن المنکر، منہیات۔ |
| طَغٰى : طغیانی، طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔ | اَلنَّفْسَ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔ |
| اٰثَرَ : ایثار و قربانی۔ | اَلْمَاْوٰى : ملجاء ماویٰ۔ |
| اَلْحَيَاةَ : حیات، موت و حیات۔ | يَسْئَلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسئول، سوالیہ نشان۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَاِذَا | جَآءَتِ ❶ | الطَّآمَّةُ ❷ | الْكُبْرٰى ❷ (34) |
| پھر جب | آجائے گی | آفت (قیامت) | بہت بڑی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَوْمَ | يَتَذَكَّرُ ❸ | الْاِنْسَانُ ❹ | مَا | سَعٰى (35) |
| اس دن | یاد کرے گا | انسان | جو | اس نے کوشش کی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | بُرِّزَتِ ❶❺ | الْجَحِيْمُ | لِمَنْ | يَّرٰى ❸ (36) |
| اور | ظاہر کردی جائے گی | جہنم | اس کے لیے جو | دیکھتا ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَاَمَّا | مَنْ | طَغٰى (37) | وَ | اٰثَرَ | الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ❷ (38) |
| پس رہا (وہ) | جس نے | سرکشی کی | اور | اس نے ترجیح دی | دنیوی زندگی کو |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| فَاِنَّ | الْجَحِيْمَ | هِيَ الْمَاْوٰى ❻ (39) | وَ | اَمَّا | مَنْ | خَافَ |
| تو بےشک | جہنم | ہی (اسکا) ٹھکانا ہے | اور | رہا وہ | جو | ڈر گیا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَقَامَ رَبِّهٖ | وَ | نَهَى | النَّفْسَ | عَنِ الْهَوٰى (40) |
| اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے | اور | اس نے روکا | (اپنے) نفس کو | (بری) خواہش سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَاِنَّ | الْجَنَّةَ ❷ | هِيَ الْمَاْوٰى ❻ (41) | يَسْـَٔلُوْنَكَ | عَنِ السَّاعَةِ ❷ |
| تو بےشک | جنت | ہی (اس کا) ٹھکانا ہے | وہ سب (کافر) آپ سے سوال کرتے ہیں | قیامت کے بارے میں |

**ضروری وضاحت**

❶ علامت تْ کو اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زیر دی گئی ہے۔ ❷ ۃ اور ـٰی دونوں اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامتیں
ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو
وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ
کردی جائے گی کیا گیا ہے۔ ❻ هِیَ کے بعد اَلْ ہو تو اس کا ملا کر ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿42﴾ کب ہے اس کا واقع ہونا۔ ﴿42﴾

فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿43﴾ کس (خیال) میں ہیں آپ اس کے ذکر سے ؟ ﴿43﴾

اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿44﴾ آپ کے رب کی طرف (ہی) اس (کے علم) کی انتہا ہے۔ ﴿44﴾

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ بے شک آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں

مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿45﴾ (اسے) جو ڈرتا ہے اس سے۔ ﴿45﴾

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا گویا کہ وہ (کافر) جس دن دیکھیں گے اس کو

لَمْ يَلْبَثُوْٓا (وہ سمجھیں گے کہ) نہیں ٹھہرے وہ (دنیا میں)

اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿46﴾ مگر ایک شام یا اس کی صبح۔ ﴿46﴾ ع 2/20/4

اٰیاتُها 42 | 80 سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ 24 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿1﴾ اس نے تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا۔ ﴿1﴾

اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿2﴾ کہ آیا ہے اس کے پاس ایک نابینا۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| فِيْمَ | : فی الحال، فی الفور، مافی الضمیر۔ | يَّخْشٰىهَا | : خشیت الٰہی۔ |
| مِنْ | : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔ | يَوْمَ | : یوم آزادی، یوم آخرت، یوم حساب۔ |
| ذِكْرٰىهَا | : ذکر، تذکرہ، مذکور۔ | يَرَوْنَهَا | : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔ |
| اِلٰى | : رجوع الی اللہ، مکتوب الیہ۔ | اِلَّا | : الاقلیل، الا یہ کہ، الا ماشاء اللہ۔ |
| رَبِّكَ | : رب، رب کائنات، رب ذوالجلال۔ | عَشِيَّةً | : نماز عشا، عشائیہ۔ |
| مُنْتَهٰىهَا | : منتہائے نظر، انتہا۔ | وَ | : شام وسحر، لیل ونہار، شان وشوکت۔ |

| آیَّانَ | مُرْسٰهَا (42) ① | فِیْمَ ② | اَنْتَ |
|---|---|---|---|
| کب ہے | اس کا واقع ہونا | کس (خیال) میں ہیں | آپ |

| مِنْ ذِکْرٰهَا (43) ① | اِلٰی رَبِّكَ | مُنْتَهٰهَا (44) ① |
|---|---|---|
| اس کے ذکر سے | تیرے رب کی طرف (ہی) | اس (کے علم) کی انتہا ہے |

| اِنَّمَآ ③ | اَنْتَ | مُنْذِرُ ④ | مَنْ | یَّخْشٰهَا ⑤ (45) |
|---|---|---|---|---|
| بے شک صرف | آپ | ڈرانے والے ہیں | اسے جو | ڈرتا ہے اس (دن) سے |

| کَاَنَّهُمْ | یَوْمَ | یَرَوْنَهَا ① ⑤ | لَمْ یَلْبَثُوْٓا |
|---|---|---|---|
| گویا کہ وہ (کافر) | جس دن | دیکھیں گے اس کو (وہ سمجھیں گے کہ) | نہیں ٹھہرے وہ سب |

ع 2 20 4

| اِلَّا | عَشِیَّةً ⑥ | اَوْ | ضُحٰهَا (46) ① |
|---|---|---|---|
| (دنیا میں) مگر | ایک شام | یا | اس کی صبح |

## ایاتها 42 — 80 سُوْرَةُ عَبَسَ مَکِّیَّةٌ 24 — رکوعها 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

| عَبَسَ | وَ | تَوَلّٰٓی ⑦ (1) | اَنْ | جَآءَهُ | الْاَعْمٰی (2) |
|---|---|---|---|---|---|
| اس نے تیوری چڑھائی | اور | منہ پھیر لیا | کہ | آیا ہے اس کے پاس | ایک نابینا |

### ضروری وضاحت

① علامت ھا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے یا اسکو کیا جاتا ہے۔ ② مَا سے الف کو تخفیف کے لیے گرا دیا گیا ہے۔ ③ اِنَّ کے ساتھ اگر مَا لگ جائے تو اس میں تاکید کے ساتھ صرف کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ ④ مُ شروع میں اور آخر سے پہلے زیر ہو تو کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ⑦ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰىٓ ③ | اور آپ کیا جانیں شاید وہ پاک ہو جاتا۔ ③ |
| اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ④ | یا وہ نصیحت حاصل کرتا تو نفع دیتی اسے نصیحت ④ |
| اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ⑤ | رہا وہ جو بے پروا ہو گیا۔ ⑤ |
| فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ⑥ | تو آپ اس کے لیے زیادہ توجہ کرتے ہیں۔ ⑥ |
| وَمَا عَلَيْكَ | حالانکہ نہیں ہے آپ پر (کوئی ذمہ داری) |
| اَلَّا يَزَّكّٰى ⑦ | کہ نہیں وہ پاک ہوتا۔ ⑦ |
| وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ⑧ | اور رہا وہ جو آیا آپ کے پاس دوڑتا ہوا۔ ⑧ |
| وَهُوَ يَخْشٰى ⑨ | اور وہ (اللہ سے) ڈرتا ہے۔ ⑨ |
| فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ⑩ | تو آپ اس سے بہت بے رخی کرتے ہیں۔ ⑨ |
| كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ⑪ | ہرگز نہیں بیشک یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے۔ ⑪ |
| فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ⑫ | تو جو چاہے یاد رکھے اسے۔ ⑫ |
| فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ⑬ | عزت والے صحیفوں میں (وہ لکھا ہوا ہے)۔ ⑬ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔ | عَلَيْكَ | علی الاعلان، علی وجہ البصیرت۔ |
| مَا | ماحول، ماتحت، ماورائے عدالت۔ | يَسْعٰى | سعی، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔ |
| يُدْرِيْكَ | درایت وروایت۔ | يَخْشٰى | خشیت الٰہی۔ |
| يَزَّكّٰى | تزکیہ، تزکیہ نفس، زکاۃ۔ | شَآءَ | ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔ |
| يَذَّكَّرُ | تَذْكِرَةٌ: تذکرہ، ذکر، مذکور۔ | فِيْ | فی الحال، فی الفور، مافی الضمیر۔ |
| فَتَنْفَعَهُ | نفع، منافع، منفعت۔ | صُحُفٍ | صحیفہ، مصحف، صفحہ، صحائف۔ |
| اسْتَغْنٰى | مستغنی ہونا، استغناء (بے پروائی)۔ | مُّكَرَّمَةٍ | مکرم، تکریم، اکرام، کرم۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | مَا | يُدْرِيكَ[1] | لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰىٓ[2] (3) |
| اور | کیا | جانیں آپ | شاید وہ پاک ہو جاتا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَوْ | يَذَّكَّرُ | فَتَنْفَعَهُ[3] | الذِّكْرٰى[4] (4) |
| یا | وہ نصیحت حاصل کرتا | تو نفع دیتی اسے | نصیحت |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَمَّا | مَنِ | اسْتَغْنٰى (5) | فَاَنْتَ | لَهٗ | تَصَدّٰى[5] (6) |
| رہا وہ | جو | بے پرواہ ہو گیا | تو آپ | اس کی طرف | زیادہ توجہ کرتے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | مَا | عَلَيْكَ | اَلَّا[6] | يَزَّكّٰى (7) |
| حالانکہ | نہیں ہے | آپ پر (کوئی ذمہ داری) | کہ نہیں | وہ پاک ہوتا |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اَمَّا | مَنْ | جَآءَكَ | يَسْعٰى (8) | وَ | هُوَ يَخْشٰى[7] (9) |
| اور | رہا (وہ) | جو | آیا آپکے پاس | وہ دوڑتا ہوا | اور | وہ (اللہ سے) ڈرتا ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَاَنْتَ | عَنْهُ | تَلَهّٰى[5] (10) | كَلَّآ | اِنَّهَا | تَذْكِرَةٌ[4][8] (11) |
| تو آپ | اس سے | بہت بے رخی کرتے ہیں | ہرگز نہیں | بے شک یہ (قرآن) | ایک نصیحت ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَمَنْ | شَآءَ | ذَكَرَهٗ (12) | فِيْ صُحُفٍ | مُّكَرَّمَةٍ[4] (13) |
| تو جو | چاہے | اسے یاد رکھے | (وہ لکھا ہوا ہے) صحیفوں میں | (جو) عزت والے ہیں |

## ضروری وضاحت

❶ مَا يُدْرِيكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپ کو خبر دی ہے اور يہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ❷ ہٗ اور يہ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔
❸ تـ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ة اور ـٰى اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہے الگ
ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ تـ اور شد میں کام میں اہتمام اور مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اَلَّا اصل میں اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ هُوَ اور
يہ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| مَّرۡفُوۡعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿14﴾ | (جو) بلند مرتبہ پاکیزہ ہیں۔ ﴿14﴾ |
| بِاَيۡدِىۡ سَفَرَةٍ ﴿15﴾ | (وہ ایسے) لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔ ﴿15﴾ |
| كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ﴿16﴾ | (جو) معزز (اور) نیکوکار ہیں۔ ﴿16﴾ |
| قُتِلَ الۡاِنۡسَانُ مَاۤ اَكۡفَرَهٗ ﴿17﴾ | مارا جائے انسان کس قدر ناشکرا ہے وہ۔ ﴿17﴾ |
| مِنۡ اَىِّ شَىۡءٍ خَلَقَهٗ ﴿18﴾ | کس چیز سے اس نے پیدا کیا ہے اسے۔ ﴿18﴾ |
| مِنۡ نُّطۡفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ | ایک نطفے سے، اس نے پیدا کیا اسے |
| فَقَدَّرَهٗ ﴿19﴾ | پھر اس نے اندازہ لگایا اس کا۔ ﴿19﴾ |
| ثُمَّ السَّبِيۡلَ يَسَّرَهٗ ﴿20﴾ | پھر راستہ آسان کر دیا اس کا۔ ﴿20﴾ |
| ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقۡبَرَهٗ ﴿21﴾ | پھر موت دی اسے پھر قبر میں لے گیا اسے۔ ﴿21﴾ |
| ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنۡشَرَهٗ ﴿22﴾ | پھر جب وہ چاہے گا زندہ کر دے گا اسے۔ ﴿22﴾ |
| كَلَّا لَمَّا يَقۡضِ | ہرگز نہیں ابھی نہیں اس نے پورا کیا |
| مَاۤ اَمَرَهٗ ﴿23﴾ | جو (اللہ نے) حکم دیا اسے۔ ﴿23﴾ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| مَرۡفُوۡعَةٍ | رفعت وبلندی، اعلیٰ ارفع، سطح مرتفع۔ | فَقَدَّرَهٗ | اس قدر، مقدار، مقدّر۔ |
| مُطَهَّرَةٍ | ازواج مطہرہ، طیب وطاہر۔ | السَّبِيۡلَ | فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔ |
| بِاَيۡدِىۡ | یدطولیٰ، ید بیضا، رفع الیدین۔ | يَسَّرَهٗ | میسّر۔ |
| كِرَامٍ | مکرم، اکرام، کرم وسخا، جودکرم۔ | اَمَاتَهٗ | موت، میت، اموات۔ |
| قُتِلَ | قتل، قاتل، مقتول، قتل عام۔ | فَاَقۡبَرَهٗ | قبر، قبور، قبرستان۔ |
| خَلَقَهٗ | خالق، خلق خدا، تخلیق، مخلوق۔ | يَقۡضِ | قضا قضائے الٰہی۔ |
| بَرَرَةٍ | بر، ابرار۔ | اَنۡشَرَهٗ | حشر ونشر۔ |

| | | |
|---|---|---|
| مَّرْفُوْعَةٍ [1] | مُّطَهَّرَةٍ [1] (14) | بِاَيْدِىْ سَفَرَةٍ [2] (15) |
| (جو) بلند مرتبہ | پاکیزہ ہیں | (وہ ایسے) لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| كِرَامٍ | بَرَرَةٍ [2] (16) | قُتِلَ [3] | الْاِنْسَانُ |
| (جو) معزز | (اور) نیکوکار ہیں | مارا جائے | انسان |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مَآ | اَكْفَرَهٗ [4] (17) | مِنْ اَيِّ شَيْءٍ | خَلَقَهٗ [5] (18) |
| کس قدر | ناشکرا ہے وہ | کس چیز سے | اس نے پیدا کیا ہے اسے |

| | | |
|---|---|---|
| مِنْ نُّطْفَةٍ [1] [6] | خَلَقَهٗ [5] | فَقَدَّرَهٗ (19) |
| ایک نطفے سے | اس نے پیدا کیا اسے | پھر اس نے اندازہ لگایا اس کا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ثُمَّ | السَّبِيْلَ | يَسَّرَهٗ (20) | ثُمَّ | اَمَاتَهٗ [5] |
| پھر | راستہ | آسان کر دیا اس کا | پھر | موت دی اسے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَاَقْبَرَهٗ [5] (21) | ثُمَّ | اِذَا | شَآءَ | اَنْشَرَهٗ [5] (22) |
| پھر قبر میں لے گیا اسے | پھر | جب | وہ چاہے گا | زندہ کر دے گا اسے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَلَّا | لَمَّا | يَقْضِ [7] | مَآ | اَمَرَهٗ [5] (23) |
| ہرگز نہیں | ابھی نہیں | پورا کیا اس نے | جو | (اللہ نے) حکم دیا اسے |

## ضروری وضاحت

❶ "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ سَفَرَةٍ اور بَرَرَةٍ کے آخر میں "ة" واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ "ة" جمع کے لیے استعمال ہوئی ہے۔ ❸ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا یا کیا جائے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ مَآ اَكْفَرَهٗ کا لفظی ترجمہ ہے کیا چیز اسے ناشکری پر ابھارتی ہے۔ ❺ فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسے ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❼ علامت یـ کا ترجمہ اس نے ضرورتاً کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ (24) | تو چاہیے کہ دیکھے انسان اپنے کھانے کی طرف (24) |
| اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا (25) | کہ بے شک ہم نے برسایا پانی خوب برسانا۔ (25) |
| ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا (26) | پھر ہم نے پھاڑا زمین کو اچھی طرح پھاڑنا۔ (26) |
| فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا (27) | پھر ہم نے اگایا اُس میں اناج۔ (27) |
| وَّعِنَبًا وَّ قَضْبًا (28) | اور انگور اور ترکاری۔ (28) |
| وَّ زَيْتُوْنًا وَّ نَخْلًا (29) | اور زیتون اور کھجور کے درخت۔ (29) |
| وَّ حَدَآئِقَ غُلْبًا (30) | اور باغات گھنے۔ (30) |
| وَّفَاكِهَةً وَّ اَبًّا (31) | اور پھل اور چارا۔ (31) |
| مَّتَاعًا لَّكُمْ | فائدہ ہے تمھارے لیئے |
| وَلِاَنْعَامِكُمْ (32) | اور تمھارے چوپاؤں کے لیے۔ (32) |
| فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ (33) | پھر جب آجائیگی کان بہرہ کردینے والی (قیامت) (33) |
| يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ (34) | اس دن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے۔ (34) |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلْيَنْظُرْ : نظر، نظارہ، منظر، بنظرِ غائر، بنظرِ عمیق۔
طَعَامِهٖ : طعام، قیام و طعام۔
شَقَقْنَا : شقِ صدر، شق الارض۔
الْاَرْضَ : کرہ ارض، ارض و سما، ارض پاکستان۔
فَاَنْۢبَتْنَا : نبات الارض، نباتات۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، اظہار ما فی الضمیر۔
حَبًّا : حب کبد نوشادری۔
زَيْتُوْنًا : زیتون۔
نَخْلًا : نخلستان۔
مَّتَاعًا : متاع، متاع کارواں، مال و متاع۔
يَوْمَ : یوم آخرت، یوم حساب، یوم آزادی۔
يَفِرُّ : فرار، مفرور، راہ فرار۔
مِنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
اَخِيْهِ : اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَلْيَنْظُرِ ❶❷ | الْاِنْسَانُ | اِلٰى طَعَامِهٖٓ (24) ❸ | اَنَّا ❹ |
| تو چاہیے کہ دیکھے | انسان | اپنے کھانے کی طرف | کہ بیشک ہم نے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| صَبَبْنَا ❺ | الْمَآءَ | صَبًّا (25) ❻ | ثُمَّ | شَقَقْنَا ❺ |
| ہم نے برسایا | پانی | خوب برسانا | پھر | ہم نے پھاڑا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْاَرْضَ | شَقًّا (26) ❻ | فَاَنْۢبَتْنَا ❺ | فِيْهَا | حَبًّا (27) |
| زمین کو | اچھی طرح پھاڑنا | پھر ہم نے اگایا | اُس میں | اناج |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَّ | عِنَبًا | وَّ | قَضْبًا (28) | وَّ | زَيْتُوْنًا | وَّ | نَخْلًا (29) |
| اور | انگور | اور | ترکاری | اور | زیتون | اور | کھجور کے درخت |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَّ | حَدَآئِقَ | غُلْبًا (30) | وَّ | فَاكِهَةً ❼ | وَّ | اَبًّا (31) |
| اور | باغات | گھنے | اور | پھل | اور | چارا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَّتَاعًا | لَّكُمْ | وَ | لِاَنْعَامِكُمْ (32) | فَاِذَا | جَآءَتِ ❼ |
| فائدہ ہے | تمھارے لیے | اور | تمھارے چوپاؤں کے لیے | پھر جب | آجائیگی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الصَّآخَّةُ (33) ❼ | يَوْمَ | يَفِرُّ ❷ | الْمَرْءُ | مِنْ اَخِيْهِ (34) ❸ |
| کان بہرہ کردینے والی (قیامت) | اس دن | بھاگے گا | آدمی | اپنے بھائی سے |

### ضروری وضاحت

❶ فَ یا وَ کے بعد لام ساکن کا ترجمہ چاہیے کہ ہوتا ہے۔ ❷ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ اسم کے ساتھ ہٖ کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❹ اَنَّا اصل میں اَنَّ+نَا کا مجموعہ ہے تخفیف کیلیے ایک نون حذف کردیا گیا۔ ❺ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ گزرے ہوئے فعل کا مصدر عموماً تاکید کے لیے استعمال ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ اچھی طرح کیا گیا ہے۔ ❼ علامت ۃ اسم کیساتھ اور تْ فعل کیساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

| | |
|---|---|
| وَ اُمِّهٖ وَ اَبِيْهِۙ ﴿35﴾ | اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔ ﴿35﴾ |
| وَ صَاحِبَتِهٖ وَ بَنِيْهِؕ ﴿36﴾ | اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے۔ ﴿36﴾ |
| لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ | ان میں سے ہر شخص کیلئے اس دن ایک (ایسی) |
| شَاْنٌ يُّغْنِيْهِؕ ﴿37﴾ | حالت ہوگی (جو دوسرں سے) بے پرواکردے گی اسے ﴿37﴾ |
| وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌۙ ﴿38﴾ | کچھ چہرے اس دن چمکنے والے ہونگے۔ ﴿38﴾ |
| ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌۚ ﴿39﴾ | ہنسنے والے بہت خوش (ہونگے)۔ ﴿39﴾ |
| وَ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌۙ ﴿40﴾ | اور کچھ چہرے اس دن ان پر غبار ہوگا۔ ﴿40﴾ |
| تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌؕ ﴿41﴾ | ڈھانپتی ہوگی ان کو سیاہی۔ ﴿41﴾ |
| اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿42﴾ | وہ لوگ ہی کافر (اور) نافرمان ہیں۔ ﴿42﴾ |

ع 1 42 5

## اٰیاتُھا 29 — 81 سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ 7 — رُکُوْعُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | |
|---|---|
| اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿1﴾ | جب سورج لپیٹ دیا جائے گا۔ ﴿1﴾ |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| اُمِّهٖ | ام المومنین، امہات المومنین۔ | وُجُوْهٌ | وجاہت، علی وجہ البصیرت۔ |
| اَبِيْهِ | آباو اجداد، آبائی شہر۔ | ضَاحِكَةٌ | مضحکہ خیز۔ |
| صَاحِبَتِهٖ | صاحب، صاحبہ، مصاحبت، بیگم صاحبہ۔ | مُّسْتَبْشِرَةٌ | بشارت۔ |
| بَنِيْهِ | ابنائے جامعہ، ابن قاسم، ابن الوقت۔ | غَبَرَةٌ | غبار، گرد غبار۔ |
| مِّنْهُمْ | منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔ | الْكَفَرَةُ | کفر، کافر، کفار، تکفیر۔ |
| شَاْنٌ | اونچی شان، شان وشوکت، ذیشان۔ | الْفَجَرَةُ | فاجر، فاسق وفجور، فسق وفجور۔ |
| يُّغْنِيْهِ | غنی، مستغنی، استغناء۔ | الشَّمْسُ | شمس وقمر، شمسی توانائی، نظام شمسی۔ |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اُمِّهٖ ❶ | وَ | اَبِيْهِ ❶ (35) | وَ | صَاحِبَتِهٖ ❶ | وَ | بَنِيْهِ ❶ (36) |
| اور | اپنی ماں | اور | اپنے باپ سے | اور | اپنی بیوی | اور | اپنے بیٹوں سے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لِكُلِّ امْرِئٍ | مِّنْهُمْ | يَوْمَئِذٍ | شَاْنٌ ❷ |
| ہر شخص کے لیے | ان میں سے | اس دن | ایک (ایسی) حالت ہوگی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يُّغْنِيْهِ ❶ (37) | وُجُوْهٌ ❷ | يَّوْمَئِذٍ | مُّسْفِرَةٌ ❸❹ (38) | ضَاحِكَةٌ ❹ |
| (کہ) وہ بے پرواہ کردیگی اسے | کچھ چہرے | اس دن | چمکنے والے ہونگے | ہنسنے والے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مُّسْتَبْشِرَةٌ ❹ (39) | وَ | وُجُوْهٌ ❷ | يَّوْمَئِذٍ | عَلَيْهَا | غَبَرَةٌ ❹ (40) |
| بہت خوش (ہونگے) | اور | کچھ چہرے | اس دن | ان پر | غبار ہوگا |

1 ع 42 5

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تَرْهَقُهَا ❹ | قَتَرَةٌ ❹ (41) | اُولٰٓئِكَ | هُمُ الْكَفَرَةُ ❺ | الْفَجَرَةُ ❺ (42) |
| ڈھانپتی ہوگی ان کو | سیاہی | یہ لوگ | ہی کافر | (اور) نافرمان ہیں |

## اٰيَاتُهَا 29 | 81 سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ 7 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | |
|---|---|---|
| اِذَا | الشَّمْسُ | كُوِّرَتْ ❹❻ (1) |
| جب | سورج | لپیٹ دیا جائے گا |

### ضروری وضاحت

❶ ٗہ اسم کے آخر میں ہو تو کبھی اسکا ترجمہ اپنا، اپنی، اپنے یا اسکا، اسکی، اسکے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں کبھی اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک اور کچھ کیا گیا ہے۔ ❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ة، ت، ث واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ الكفرة اور الفجرة کے آخر میں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ یہاں جمع کیلیے استعمال ہوئی ہے۔ ❻ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا اور کبھی کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿2﴾ | اور جب ستارے بے نور ہو جائیں گے۔ ﴿2﴾ |
| وَ اِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿3﴾ | اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔ ﴿3﴾ |
| وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿4﴾ | اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں بے کار چھوڑ دی جائیں گی ﴿4﴾ |
| وَ اِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ﴿5﴾ | اور جب جنگلی جانور اکٹھے کیئے جائیں گے۔ ﴿5﴾ |
| وَ اِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿6﴾ | اور جب سمندر بھڑکائے جائیں گے۔ ﴿6﴾ |
| وَ اِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ﴿7﴾ | اور جب روحیں (بدنوں سے) ملا دی جائیں گی ﴿7﴾ |
| وَ اِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ﴿8﴾ | اور جب زندہ دفن کی گئی (لڑکی) سے پوچھا جائے گا۔ ﴿8﴾ |
| بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿9﴾ | (کہ) کس گناہ کے بدلے وہ قتل کی گئی۔ ﴿9﴾ |
| وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿10﴾ | اور جب اعمال نامے پھیلائے (کھولے) جائیں گے۔ ﴿10﴾ |
| وَ اِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ﴿11﴾ | اور جب آسمان کی کھال اتاری جائے گی۔ ﴿11﴾ |
| وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ﴿12﴾ | اور جب جہنم بھڑکائی جائے گی۔ ﴿12﴾ |
| وَ اِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ﴿13﴾ | اور جب جنت قریب لائی جائے گی۔ ﴿13﴾ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| النُّجُوْمُ : نجم، نجومی، علم نجوم۔ | حُشِرَتْ : حشر نشر، میدان حشر۔ |
| الْجِبَالُ : جبلِ رحمت، جبل احد، جبلِ نور۔ | زُوِّجَتْ : زوج، زوجیت۔ |
| الْبِحَارُ : بحر و بر، بحیرہ عرب، بحر احمر۔ | سُئِلَتْ : سوال، سائل، مسئول، سوالیہ نشان۔ |
| النُّفُوْسُ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔ | قُتِلَتْ : قتل، قاتل، مقتول، قتل عام۔ |
| سُيِّرَتْ : سیر و تفریح۔ | نُشِرَتْ : نشر، ناشر، نشریات، منشور۔ |
| عُطِّلَتْ : معطّل، تعطیل، تعطیلات۔ | السَّمَآءُ : ارض و سما، کتب سماویہ۔ |
| الْوُحُوْشُ : وحشی جانور، وحشتناک، وحشیانہ۔ | الْجَنَّةُ : جنت، باغ جنت، جنت نظیر۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ اِذَا ❶ | النُّجُوْمُ | انْكَدَرَتْ ❷ (2) | وَ اِذَا ❶ | الْجِبَالُ |
| اور جب | ستارے | بے نور ہو جائیں گے | اور جب | پہاڑ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| سُیِّرَتْ ❷❸ (3) | وَ اِذَا ❶ | الْعِشَارُ | عُطِّلَتْ ❷❸ (4) |
| چلائے جائیں گے | اور جب | دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں | بے کار چھوڑ دی جائیں گی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ اِذَا ❶ | الْوُحُوْشُ | حُشِرَتْ ❷❸ (5) | وَ اِذَا ❶ | الْبِحَارُ |
| اور جب | جنگلی جانور | اکھٹے کئے جائیں گے | اور جب | سمندر |

| | | | |
|---|---|---|---|
| سُجِّرَتْ ❷❸ (6) | وَ اِذَا ❶ | النُّفُوْسُ | زُوِّجَتْ ❷❸ (7) |
| بھڑکائے جائیں گے | اور جب | روحیں | (بدنوں سے) ملا دی جائیں گی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ اِذَا ❶ | الْمَوْءٗدَةُ ❹❺ | سُئِلَتْ ❷❸ (8) | بِاَیِّ ذَنْۢبٍ | قُتِلَتْ ❷❸ (9) |
| اور جب | زندہ دفن کی گئی (لڑکی) سے | پوچھا جائے گا | (کہ) کس گناہ کے بدلے | وہ قتل کی گئی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ اِذَا ❶ | الصُّحُفُ | نُشِرَتْ ❷❸ (10) | وَ اِذَا ❶ | السَّمَآءُ | كُشِطَتْ ❷❸ (11) |
| اور جب | اعمال نامے | پھیلائے (کھولے) جائیں گے | اور جب | آسمان | کی کھال اتار دی جائیگی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ اِذَا ❶ | الْجَحِیْمُ | سُعِّرَتْ ❷❸ (12) | وَ اِذَا ❶ | الْجَنَّةُ ❺ | اُزْلِفَتْ ❷❸ (13) |
| اور جب | جہنم | بھڑکائی جائے گی | اور جب | جنت | قریب لائی جائے گی |

## ضروری وضاحت

❶ ''اِذَا'' کا ترجمہ جب ہوتا ہے اور ''اِذًا'' کا ترجمہ تب اور اسوقت ہوتا ہے۔ ❷ ''تْ'' واحد مؤنث کی علامت ہے اور عموماً اس کا الگ رنگ میں ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❸ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ''وَأْد'' زندہ دفن کرنے کو کہتے ہیں اور مَوْءٗدَة وہ جسے زندہ دفن کیا گیا ہو جیسے ظلم سے مظلوم جس پر ظلم کیا گیا ہو قتل سے مقتول۔ ❺ ''ة'' اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

| | |
|---|---|
| عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ (14) | جان لے گی ہر جان جو اس نے حاضر کیا۔ (14) |
| فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ (15) | پس نہیں، میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے والے (ستاروں) کی (15) |
| الْجَوَارِ الْكُنَّسِ (16) | (جو) چلنے والے چھپ جانے والے ہیں۔ (16) |
| وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ (17) | رات کی قسم جب وہ جانے لگتی ہے۔ (17) |
| وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ (18) | اور صبح کی (قسم) جب وہ سانس لیتی ہے (نمودار ہوتی ہے) (18) |
| اِنَّهٗ لَقَوْلُ | بیشک یہ (قرآن) یقیناً (نکلی ہوئی) بات ہے |
| رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ (19) | عزت والے رسول کی (زبان سے)۔ (19) |
| ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ (20) | قوت والا ہے عرش والے کے نزدیک مرتبے والا ہے (20) |
| مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ (21) | اسکی بات مانی جاتی ہے وہاں امانت دار ہے۔ (21) |
| وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ (22) | اور نہیں ہے تمہارا ساتھی بالکل دیوانہ۔ (22) |
| وَلَقَدْ رَاٰهُ | اور یقیناً اس نے دیکھا اسے (جبریل کو) |
| بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ (23) | (آسمان کے) واضح کنارے پر۔ (23) |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلِمَتْ : علم، تعلیم، معلوم، معلومات۔
اَحْضَرَتْ : حاضر، حاضری، حضور، ماحضر۔
اُقْسِمُ : قسم، قسمیں۔
الْجَوَارِ : جاری وساری، اجرا۔
الَّيْلِ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
كَرِيْمٍ : کرم، اکرام، مکرم، تکریم، جود وکرم۔
ذِيْ : ذی شان، ذی وقار۔
مُطَاعٍ : مطیع، اطاعت وفرمانبرداری۔
اَمِيْنٍ : امانت دار، صادق وامین، امین امت۔
مَا : ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
صَاحِبُكُمْ : صاحب، صحابی، مصاحبت، صحابہ کرام۔
بِمَجْنُوْنٍ : مجنون، جنون۔
بِالْاُفُقِ : افق، آفاق۔
الْمُبِيْنِ : بیّن دلیل، بیان، مبیّنہ طور پر۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَلِمَتْ (1) | نَفْسٌ (2) | مَّآ | اَحْضَرَتْ (1) ﴿14﴾ | فَلَآ | اُقْسِمُ |
| جان لے گی | ہر جان | جو | اس نے حاضر کیا | پس نہیں | میں قسم کھاتا ہوں |

| | | |
|---|---|---|
| بِالْخُنَّسِ ﴿15﴾ | الْجَوَارِ | الْكُنَّسِ ﴿16﴾ |
| پیچھے ہٹنے والے (ستاروں) کی | (جو) چلنے والے | چھپ جانے والے ہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ الَّيْلِ | اِذَا | عَسْعَسَ ﴿17﴾ | وَ | الصُّبْحِ | اِذَا |
| رات کی قسم | جب | وہ جانے لگتی ہے | اور | صبح کی (قسم) | جب |

| | | | |
|---|---|---|---|
| تَنَفَّسَ (3) ﴿18﴾ | اِنَّهٗ | لَقَوْلُ | رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿19﴾ |
| وہ سانس لیتی ہے (نمودار ہوتی ہے) | بیشک یہ (قرآن) | یقیناً زبان سے نکلا ہوا ہے | عزت والے رسول کی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ذِىْ قُوَّةٍ (4) | عِنْدَ | ذِى الْعَرْشِ | مَكِيْنٍ ﴿20﴾ |
| قوت والا ہے | نزدیک | عرش والے کے | مرتبے والا ہے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مُّطَاعٍ (5) | ثَمَّ (6) | اَمِيْنٍ ﴿21﴾ | وَ | مَا | صَاحِبُكُمْ | بِمَجْنُوْنٍ (7) ﴿22﴾ |
| اسکی بات مانی جاتی ہے | وہاں | امانت دار ہے | اور | نہیں ہے | تمہارا ساتھی | بالکل دیوانہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | لَقَدْ | رَاٰهُ | بِالْاُفُقِ | الْمُبِيْنِ ﴿23﴾ |
| اور | البتہ یقیناً | اس نے دیکھا اسے | (جبریل کو، آسمان کے) کنارے پر | واضح |

## ضروری وضاحت

(1) تْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (2) فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ (3) فعل کے شروع میں تـ اور درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (4) ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (5) مُطِیْع کا ترجمہ اطاعت کرنے والا اور مُطَاعٍ جس کی اطاعت کی جائے۔ (6) ثَمَّ کا ترجمہ وہاں اور ثُمَّ کا ترجمہ پھر ہے۔
(7) مَا کے بعد بـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور اس صورت میں بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے اس لیے ترجمہ بالکل کیا گیا ہے۔

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿24﴾
اور نہیں ہے وہ غیب ( کی باتوں ) پر ہرگز بخیل ۔ ﴿24﴾

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿25﴾
اور نہیں ہے وہ ہرگز کسی شیطان مردود کا کلام ۔ ﴿25﴾

فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿26﴾
(تو) پھر کہاں تم جا رہے ہو ؟ ﴿26﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿27﴾
نہیں ہے وہ (قرآن) مگر ایک نصیحت جہانوں کیلئے ﴿27﴾

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿28﴾
اس کے لئے جو چاہے تم میں سے کہ سیدھا چلے ۔ ﴿28﴾

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ
اور نہیں تم چاہتے مگر

اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿29﴾ ع 1 29 6
یہ کہ اللہ چاہے (جو) سب جہانوں کا رب ہے ۔ ﴿29﴾

## اٰيَاتُهَا 19 | 82 سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ 82 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿1﴾
جب آسمان پھٹ جائے گا ۔ ﴿1﴾

وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿2﴾
اور جب تارے بکھر جائیں گے ۔ ﴿2﴾

وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿3﴾
اور جب سمندر پھاڑ دیے جائیں گے ۔ ﴿3﴾

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام ۔
مَا : ماتحت، ماحول، ماورائے آئیں ۔
عَلَى : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت ۔
الْغَيْبِ : غیب، علم غیب، غیبی امداد ۔
بِقَوْلِ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں ۔
رَجِيْمٍ : رجم ۔
اِلَّا : الاقلیل، الا ماشاءاللہ، الا یہ کہ ۔

ذِكْرٌ : ذکر، تذکیر ۔
يَّسْتَقِيْمَ : استقامت، مستقیم ۔
الْعٰلَمِيْنَ : عالم کفر، اقوام عالم ۔
السَّمَآءُ : آسمان، ارض وسما، کتب سماویہ ۔
الْكَوَاكِبُ : کوکب، کواکب ۔
الْبِحَارُ : بحر وبر، بحیرہ عرب، بحرِ ہند، بحر الکاہل ۔

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | مَا ❶ | هُوَ | عَلَى الْغَيْبِ | بِضَنِيْنٍ ﴿24﴾ ❶ | وَ | مَا ❶ | هُوَ |
| اور | نہیں ہے | وہ | غیب (کی باتوں) پر | ہرگز بخیل | اور | نہیں ہے | وہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِقَوْلِ ❶ | شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿25﴾ ❷ | فَاَيْنَ | تَذْهَبُوْنَ ﴿26﴾ | اِنْ هُوَ ❸ |
| ہرگز کلام | کسی شیطان مردود کا | تو پھر کہاں | تم سب جا رہے ہو | نہیں ہے وہ (قرآن) |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اِلَّا | ذِكْرٌ ❷ | لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿27﴾ | لِمَنْ | شَآءَ | مِنْكُمْ | اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿28﴾ |
| مگر | ایک نصیحت | تمام جہانوں کے لیے | اسکے لیے جو | چاہے | تم میں سے | کہ وہ سیدھا چلے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَمَا ❹ | تَشَآءُوْنَ | اِلَّآ | اَنْ | يَّشَآءَ اللّٰهُ ❺ | رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿29﴾ |
| اور نہیں | تم سب چاہتے | مگر | یہ کہ | اللہ چاہے | (جو) سب جہانوں کا رب ہے |

ع 1 29 6

اٰيَاتُهَا 19 — 82 سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ 82 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِذَا | السَّمَآءُ | انْفَطَرَتْ ❻ ﴿1﴾ | وَ اِذَا | الْكَوَاكِبُ |
| جب | آسمان | پھٹ جائیگا | اور جب | تارے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| انْتَثَرَتْ ❻ ﴿2﴾ | وَ اِذَا | الْبِحَارُ | فُجِّرَتْ ❼ ﴿3﴾ |
| بکھر جائیں گے | اور جب | سمندر | پھاڑ دیے جائیں گے |

## ضروری وضاحت

❶ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں بِ ہو تو مَا کا ترجمہ نہیں ہوتا ہے اور بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی مگر اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہے البتہ اگر اس کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اسکا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا اور کبھی کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ اِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۝4 | اور جب قبریں الٹ دی جائیں گی۔ ۝4 |
| عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا | جان لے گی ہر جان جو |
| قَدَّمَتْ وَ اَخَّرَتْ ۝5 | اس نے آگے بھیجا اور (جو) پیچھے چھوڑا۔ ۝5 |
| يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ | اے انسان کس (چیز) نے دھوکے میں ڈالا تجھے |
| بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝6 | اپنے کرم کرنے والے رب کے بارے میں۔ ۝6 |
| الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ | جس نے پیدا کیا تجھے پھر درست کیا تجھے |
| فَعَدَلَكَ ۝7 | پھر تجھے متناسب بنایا (برابر کیا)۔ ۝7 |
| فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۝8 | جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔ ۝8 |
| كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝9 | ہرگز نہیں بلکہ تم جھٹلاتے ہو جزا کو۔ ۝9 |
| وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝10 | حالانکہ بے شک تم پر یقیناً نگران (مقرر) ہیں۔ ۝10 |
| كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝11 | عزت والے، لکھنے والے ہیں۔ ۝11 |
| يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝12 | وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو۔ ۝12 |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْقُبُوْرُ : قبر، قبور، قبرستان۔
عَلِمَتْ : علم، تعلیم، معلوم، معلم، معلومات۔
نَفْسٌ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
قَدَّمَتْ : مقدم، مقدمہ، تقدیم۔
اَخَّرَتْ : مؤخر، تاخیر، آخری۔
غَرَّكَ : غرور۔
فَسَوّٰىكَ : مساوی، مساوات۔

فَعَدَلَكَ : عدل، معتدل، اعتدال۔
رَكَّبَكَ : مرکب، ترکیب، مرکبات۔
تُكَذِّبُوْنَ : کذب، کاذب، تکذیب، کذب بیانی۔
عَلَيْكُمْ : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔
لَحٰفِظِيْنَ : حفاظت، محفوظ، محافظ، حفظانِ صحت۔
كَاتِبِيْنَ : کاتب، کتابت، مکتوب۔
تَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ اِذَا | الْقُبُوْرُ | بُعْثِرَتْ ❶❷ (4) | عَلِمَتْ ❷ | نَفْسٌ | مَّا |
| اور جب | قبریں | الٹ دی جائیں گی | جان لے گی | ہر جان | جو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قَدَّمَتْ ❷ | وَ | اَخَّرَتْ ❷ (5) | يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ ❸ | مَا | غَرَّكَ ❹ |
| اس نے آگے بھیجا | اور | (جو) پیچھے چھوڑا | اے انسان | کس (چیز) نے | دھوکے میں ڈالا تجھے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ (6) | الَّذِیْ | خَلَقَكَ ❹ | فَسَوّٰىكَ ❹ |
| اپنے کرم کرنیوالے رب کے بارے میں | جس نے | پیدا کیا تجھے | پھر تجھے درست کیا |

| | | |
|---|---|---|
| فَعَدَلَكَ ❹ (7) | فِیْۤ اَیِّ صُوْرَةٍ مَّا ❺ | شَآءَ |
| پھر تجھے متناسب بنایا (برابر کیا) | جس صورت میں | چاہا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رَكَّبَكَ ❹ (8) | كَلَّا | بَلْ | تُكَذِّبُوْنَ | بِالدِّيْنِ ❻ (9) |
| تجھے جوڑ دیا | ہرگز نہیں | بلکہ | تم سب جھٹلاتے ہو | جزا کو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ اِنَّ | عَلَيْكُمْ | لَحٰفِظِيْنَ (10) | كِرَامًا |
| حالانکہ بے شک | تم پر | یقیناً سب نگران (مقرر) ہیں | عزت والے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| كَاتِبِيْنَ (11) | يَعْلَمُوْنَ | مَا | تَفْعَلُوْنَ (12) |
| سب لکھنے والے ہیں | وہ سب جانتے ہیں | جو | تم سب کرتے ہو |

### ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا اور کبھی کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔❷ تْ، ةٌ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸ یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔❹ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ تجھے اور اسم کے آخر میں ہو تو تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔❺ اَیُّ اور مَا دونوں کو ملا کر ترجمہ جس کیا گیا ہے، بعض نے مَا زائد قرار دیا ہے۔❻ "بِ" کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کے، کی، کو کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| اِنَّ الۡاَبۡرَارَ لَفِىۡ نَعِيۡمٍ ﴿13﴾ | بے شک نیک لوگ یقیناً نعمت (جنت) میں ہونگے۔ ﴿13﴾ |
| وَ اِنَّ الۡفُجَّارَ لَفِىۡ جَحِيۡمٍ ﴿14﴾ | اور بے شک نافرمان یقیناً جہنم میں ہونگے۔ ﴿14﴾ |
| يَّصۡلَوۡنَهَا يَوۡمَ الدِّيۡنِ ﴿15﴾ | وہ داخل ہونگے اس میں بدلے کے دن۔ ﴿15﴾ |
| وَمَا هُمۡ عَنۡهَا بِغَآئِبِيۡنَ ﴿16﴾ | اور نہیں ہیں وہ اس سے کبھی غائب ہونے والے۔ ﴿16﴾ |
| وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا يَوۡمُ الدِّيۡنِ ﴿17﴾ | اور آپ کیا جانیں کیا ہے بدلے کا دن۔ ﴿17﴾ |
| ثُمَّ مَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا يَوۡمُ الدِّيۡنِ ﴿18﴾ | پھر آپ کیا جانیں کیا ہے بدلے کا دن۔ ﴿18﴾ |
| يَوۡمَ لَا تَمۡلِكُ نَفۡسٌ | اس دن نہیں اختیار رکھے گا کوئی نفس |
| لِّنَفۡسٍ شَيۡـًٔا | کسی نفس کیلئے کچھ بھی |
| وَّالۡاَمۡرُ يَوۡمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿19﴾ ع 1 19 7 | اور حکم اس دن (صرف) اللہ کا ہوگا۔ ﴿19﴾ |

## 83 سُوۡرَةُ الۡمُطَفِّفِيۡنَ مَكِّيَّةٌ 86

اٰیَاتُھَا 36 — رُکُوۡعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

| | |
|---|---|
| وَيۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِيۡنَ ﴿1﴾ | ہلاکت ہے ماپ تول میں کمی کرنے والوں کیلئے ﴿1﴾ |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| الۡاَبۡرَارَ : برّ، ابرار۔ | بِغَآئِبِيۡنَ : غائب، علم غیب، غیبی امداد۔ |
| نَعِيۡمٍ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔ | لَا : لاتعداد، لاجواب، لامحالہ، لاپروا۔ |
| وَ : شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔ | تَمۡلِكُ : مالک، ملکیت، املاک۔ |
| الۡفُجَّارَ : فاسق وفاجر، فسق وفجور۔ | نَفۡسٌ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔ |
| اَدۡرٰٮكَ : روایت ودرایت۔ | شَيۡـًٔا : شئے، اشیا، اشیاء خوردنی۔ |
| يَوۡمَ : یوم آخرت، یوم حساب، یوم آزادی۔ | الۡاَمۡرُ : امر، امور، امورخانہ، آمر، مأمور۔ |
| مَا : ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔ | |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| إِنَّ ❶ | الْأَبْرَارَ | لَفِي نَعِيمٍ ﴿13﴾ | وَ | إِنَّ ❶ | الْفُجَّارَ |
| بے شک | نیک لوگ | یقیناً نعمت (جنت) میں ہونگے | اور | بے شک | نافرمان لوگ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَفِي جَحِيمٍ ❷ ﴿14﴾ | يَصْلَوْنَهَا | يَوْمَ الدِّينِ ﴿15﴾ | وَمَا ❸ | هُمْ |
| یقیناً جہنم میں ہونگے | وہ سب داخل ہونگے اس میں | جزا کے دن | اور نہیں ہیں | وہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَنْهَا | بِغَائِبِينَ ❸ ﴿16﴾ | وَ | مَا أَدْرٰكَ | مَا | يَوْمُ الدِّينِ ﴿17﴾ |
| اس سے | سب کبھی غائب ہونے والے | اور | آپ کیا جانیں | کیا ہے | جزا کا دن |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ثُمَّ | مَا أَدْرٰكَ | مَا | يَوْمُ الدِّينِ ﴿18﴾ | يَوْمَ | لَا تَمْلِكُ ❹ | نَفْسٌ ❺❻ |
| پھر | آپ کیا جانیں | کیا ہے | بدلے کا دن | اس دن | نہیں اختیار رکھے گا | کوئی نفس |

ع 1 19 7

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِنَفْسٍ ❻ | شَيْئًا | وَ الْأَمْرُ | يَوْمَئِذٍ | لِلّٰهِ ﴿19﴾ |
| کسی نفس کے لیے | کچھ بھی | اور حکم | اس دن | (صرف) اللہ کا ہوگا |

## آیاتها 36 — 83 سُورَةُ الْمُطَفِّفِينَ مَكِّيَّةٌ 86 — رکوعها 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | |
|---|---|
| وَيْلٌ | لِّلْمُطَفِّفِينَ ﴿1﴾ |
| ہلاکت ہے | سب ماپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے |

### ضروری وضاحت

❶ إِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❷ "لَ" اسم، فعل اور حرف کے شروع میں تاکید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ❸ اگر مَا کے بعد اسی جملے میں علامت بِ ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا اور بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور ایسے جملے میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ تَ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| الَّذِيۡنَ اِذَا اكۡتَالُوۡا | وہ لوگ جو جب ماپ کرتے ہیں |
| عَلَى النَّاسِ يَسۡتَوۡفُوۡنَ ﴿2﴾ | لوگوں سے (تو) پورا پورا لیتے ہیں۔ ﴿2﴾ |
| وَ اِذَا كَالُوۡهُمۡ | اور جب وہ ماپ کر کے دیتے ہیں انہیں |
| اَوْ وَّزَنُوۡهُمۡ يُخۡسِرُوۡنَ ﴿3﴾ | یا تول کر دیتے ہیں انہیں (تو) کم دیتے ہیں۔ ﴿3﴾ |
| اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ | کیا نہیں سمجھتے یہ لوگ |
| اَنَّهُمۡ مَّبۡعُوۡثُوۡنَ ﴿4﴾ | کہ بے شک وہ اٹھائے جانے والے ہیں۔ ﴿4﴾ |
| لِيَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿5﴾ | (اس) بڑے دن کے لیے۔ ﴿5﴾ |
| يَّوۡمَ يَقُوۡمُ النَّاسُ | جس دن کھڑے ہونگے لوگ |
| لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿6﴾ | رب العالمین کے سامنے۔ ﴿6﴾ |
| كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الۡفُجَّارِ | ہرگز نہیں بے شک نافرمانوں کا اعمال نامہ |
| لَفِىۡ سِجِّيۡنٍ ﴿7﴾ | یقیناً سجین میں ہے۔ ﴿7﴾ |
| وَمَآ اَدۡرٰىكَ مَا سِجِّيۡنٌ ﴿8﴾ | اور کیا جانیں آپ سجین کیا ہے۔ ﴿8﴾ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| عَلَى | علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔ | عَظِيۡمٍ | عظیم، اعظم، معظم، وزیر اعظم۔ |
| النَّاسِ | عوام الناس۔ | يَوۡمَ | یوم آخرت، یوم حساب، یوم آزادی۔ |
| يَسۡتَوۡفُوۡنَ | وفا، وفادار، ایفائے عہد۔ | يَقُوۡمُ | قائم، قیام، قیام پاکستان، قائم مقام۔ |
| وَّزَنُوۡهُمۡ | وزن، اوزان، میزان۔ | لِرَبِّ | رب، رب کائنات، رب ذوالجلال۔ |
| يُخۡسِرُوۡنَ | خسارہ، خائب وخاسر، خسران۔ | الۡعٰلَمِيۡنَ | عالم کفر، اقوام عالم، عالمی طاقتیں۔ |
| يَظُنُّ | ظن، بدظن، حسن ظن، سوءِ ظن۔ | الۡفُجَّارِ | فاجر، فاسق وفاجر، فسق وفجور۔ |
| مَّبۡعُوۡثُوۡنَ | مبعوث، بعثت۔ | اَدۡرٰىكَ | روایت ودرایت۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَلَّذِيْنَ | اِذَا | اكْتَالُوْا | عَلَى النَّاسِ ❶ |
| وہ لوگ جو | جب | سب ماپ کر لیتے ہیں | لوگوں سے |

| | | |
|---|---|---|
| يَسْتَوْفُوْنَ ﴿2﴾ | وَ اِذَا | كَالُوْهُمْ ❷ |
| (تو) وہ سب پورا پورا لیتے ہیں | اور جب | وہ سب ماپ کر دیتے ہیں انہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَوْ | وَّزَنُوْهُمْ ❷ | يُخْسِرُوْنَ ﴿3﴾ | اَلَا | يَظُنُّ ❸ |
| یا | سب تول کر دیتے ہیں انہیں | (تو) وہ سب کم دیتے ہیں | کیا نہیں | سمجھتے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اُولٰٓئِكَ | اَنَّهُمْ | مَّبْعُوْثُوْنَ ❹ ﴿4﴾ | لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿5﴾ |
| یہ لوگ | کہ بے شک وہ | سب اٹھائے جانے والے ہیں | (اس) بڑے دن کے لیے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَّوْمَ | يَقُوْمُ ❸ | النَّاسُ ❺ | لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿6﴾ |
| جس دن | کھڑے ہونگے | لوگ | سب جہانوں کے رب کے سامنے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| كَلَّآ | اِنَّ | كِتٰبَ الْفُجَّارِ | لَفِيْ سِجِّيْنٍ ❻ ﴿7﴾ |
| ہرگز نہیں | بے شک | نافرمانوں کا اعمال نامہ | یقیناً سجین میں ہے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | مَآ اَدْرٰىكَ ❼ | مَا | سِجِّيْنٌ ﴿8﴾ |
| اور | آپ کیا جانیں | کیا ہے | سجین |

## ضروری وضاحت

❶ "عَلَى" کا اصل ترجمہ پر ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ سے کیا گیا ہے۔ ❷ وْا کے ساتھ اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ❸ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کسی کام کے کیے جانے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❻ سِجِّيْنٌ یہ ایک دفتر ہے جس میں کافروں اور بدکاروں کے نام اور کام درج ہیں۔ ❼ مَآ اَدْرٰىكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپ کو معلوم کروایا ہے۔

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿9﴾
(وہ) ایک کتاب ہے لکھی ہوئی۔ ﴿9﴾

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿10﴾
ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿10﴾

الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿11﴾
وہ لوگ جو جھٹلاتے ہیں جزا کے دن کو۔ ﴿11﴾

وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا
اور نہیں جھٹلاتا اسے مگر

كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿12﴾
ہر حد سے تجاوز کرنے والا سخت گناہ گار۔ ﴿12﴾

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا
جب تلاوت کی جاتیں ہیں اس پر ہماری آیتیں

قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿13﴾
(تو) وہ کہتا ہے (یہ) افسانے ہیں پہلے لوگوں کے۔ ﴿13﴾

كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
ہرگز نہیں بلکہ زنگ لگا دیا ہے ان کے دلوں پر

مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿14﴾
(اس نے) جو وہ کماتے تھے۔ ﴿14﴾

كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ
ہرگز نہیں بے شک وہ اپنے رب (کے دیدار) سے

يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿15﴾
اس دن ضرور حجاب میں رکھے جائیں گے۔ ﴿15﴾

ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿16﴾
پھر بے شک وہ ضرور داخل ہونگے جہنم میں۔ ﴿16﴾

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كِتٰبٌ : کتاب، کتبِ سماویہ، مکتوب۔
مَّرْقُوْمٌ : راقم، راقم الحروف، رقم طراز۔
يَوْمَئِذٍ : یوم آخرت، یوم حساب، یوم آزادی۔
يُكَذِّبُوْنَ : کذب، کاذب، تکذیب، کذب بیانی۔
اِلَّا : الاقلیل، الا ماشاءاللہ، الا یہ کہ۔
تُتْلٰى : تلاوت۔
عَلَيْهِ : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔

اٰيٰتُنَا : آیت، آیاتِ قرآنی۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
الْاَوَّلِيْنَ : اوّل، درجہ اولیٰ، اوّل و آخر، اوّل انعام۔
بَلْ : بلکہ۔
قُلُوْبِهِمْ : قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔
يَكْسِبُوْنَ : کسب حلال، کسبِ معاش، کسبی۔
لَّمَحْجُوْبُوْنَ : حجاب۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كِتٰبٌ | مَّرْقُوْمٌ ❶ ﴿9﴾ | وَيْلٌ | يَّوْمَىِٕذٍ | لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ❷ ﴿10﴾ |
| ایک کتاب ہے | لکھی ہوئی | ہلاکت ہے | اس دن | سب جھٹلانے والوں کے لیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الَّذِيْنَ | يُكَذِّبُوْنَ | بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿11﴾ | وَمَا ❸ | يُكَذِّبُ ❹ |
| وہ لوگ جو | وہ سب جھٹلاتے ہیں | جزا کے دن کو | اور نہیں | جھٹلاتا |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بِهٖٓ | اِلَّا | كُلُّ | مُعْتَدٍ ❷❺ | اَثِيْمٍ ❻ ﴿12﴾ | اِذَا | تُتْلٰى ❼ |
| اس کو | مگر | ہر | حد سے تجاوز کرنے والا | سخت گناہ گار | جب | تلاوت کی جاتی ہیں |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| عَلَيْهِ | اٰيٰتُنَا | قَالَ | اَسَاطِيْرُ | الْاَوَّلِيْنَ ﴿13﴾ | كَلَّا | بَلْ |
| اس پر | ہماری آیتیں | (تو وہ) کہتا ہے | (یہ) افسانے ہیں | پہلے لوگوں کے | ہرگز نہیں | بلکہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| رَانَ | عَلٰى قُلُوْبِهِمْ | مَّا | كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ❽ ﴿14﴾ |
| زنگ لگا دیا ہے | ان کے دلوں پر | (اس نے) جو | وہ سب کماتے تھے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَلَّآ | اِنَّهُمْ | عَنْ رَّبِّهِمْ | يَوْمَىِٕذٍ | لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿15﴾ |
| ہرگز نہیں | بے شک وہ | اپنے رب (کے دیدار) سے | اس دن | ضرور سب حجاب میں رکھے جائیں گے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ثُمَّ | اِنَّهُمْ | لَصَالُوا | الْجَحِيْمِ ﴿16﴾ |
| پھر | بے شک وہ | سب ضرور داخل ہونگے | جہنم میں |

## ضروری وضاحت

❶ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ مُعْتَدٍ اصل میں مُعْتَدِيْ تھا آخر سے یْ گر گئی ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ علامت تُ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❽ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ | پھر کہا جائے گا یہ ہے وہ جو |
| كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿17﴾ | تھے تم اس کو جھٹلاتے ۔ ﴿17﴾ |
| كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ | ہر گز نہیں بیشک نیک لوگوں کا اعمال نامہ |
| لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿18﴾ | یقیناً علیّین میں ہوگا ۔ ﴿18﴾ |
| وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿19﴾ | اور کیا جانیں آپ کیا ہے علیّین ۔ ﴿19﴾ |
| كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿20﴾ | ایک کتاب ہے لکھی ہوئی ۔ ﴿20﴾ |
| يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿21﴾ | حاضر رہتے ہیں اس کے پاس مقرب (فرشتے)۔ ﴿21﴾ |
| اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿22﴾ | بیشک نیک لوگ یقیناً نعمت (جنت) میں ہونگے۔ ﴿22﴾ |
| عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿23﴾ | تختوں پر (بیٹھے) دیکھ رہے ہونگے ۔ ﴿23﴾ |
| تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ | آپ پہچانیں گے ان کے چہروں میں |
| نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿24﴾ | نعمت کی تازگی ۔ ﴿24﴾ |
| يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿25﴾ | وہ پلائے جائیں گے سربمہر خالص شراب میں سے۔ ﴿25﴾ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| هٰذَا : علٰی ہٰذا القیاس، لہٰذا، حامل رقعہ ہٰذا۔ | الْمُقَرَّبُوْنَ : قرب، قریب، مقرب، قربت۔ |
| تُكَذِّبُوْنَ : کذب، کاذب، تکذیب، کذب بیانی۔ | نَعِيْمٍ : نعیم، نعمت، انعام۔ |
| الْاَبْرَارِ : برّ، ابرار۔ | عَلَى : علی الاعلان، علٰی وجہ البصیرت، علیحدہ۔ |
| عِلِّيِّيْنَ : اعلٰی علیّین، عرشِ معلٰی، وزیر اعلٰی۔ | تَعْرِفُ : تعارف، متعارف، معرفت، معروف۔ |
| اَدْرٰىكَ : روایت ودرایت۔ | وُجُوْهِهِمْ : وجاہت، علٰی وجہ البصیرت، توجہ، متوجہ۔ |
| مَّرْقُوْمٌ : راقم، راقم الحروف، رقم طراز، تاریخ رقم کرنا۔ | يُسْقَوْنَ : ساقی، ساقی کوثر۔ |
| يَّشْهَدُهُ : شاہد، مشہود، شہادت۔ | مَّخْتُوْمٍ : ختم الرسل، ختم نبوّت۔ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ثُمَّ | يُقَالُ ❶ | هٰذَا | الَّذِىْ | كُنْتُمْ | بِهٖ | تُكَذِّبُوْنَ (17) |
| پھر | کہا جائے گا | یہ ہے | (وہ) جو | تھے تم | اس کو | تم سب جھٹلاتے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| كَلَّآ | اِنَّ | كِتٰبَ الْاَبْرَارِ | لَفِىْ عِلِّيِّيْنَ ❷❸ (18) |
| ہرگز نہیں | یقیناً | نیک لوگوں کا اعمال نامہ | البتہ علیّین میں ہوگا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | مَآ اَدْرٰىكَ | مَا عِلِّيُّوْنَ ❷❸ (19) | كِتٰبٌ | مَّرْقُوْمٌ ❹ (20) |
| اور | آپ کیا جانیں | کیا ہے علیّون | ایک کتاب ہے | لکھی ہوئی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَّشْهَدُهُ ❶ | الْمُقَرَّبُوْنَ (21) | اِنَّ | الْاَبْرَارَ |
| حاضر رہتے ہیں اس کے پاس | سب مقرب (فرشتے) | بے شک | نیک لوگ |

| | | |
|---|---|---|
| لَفِىْ نَعِيْمٍ (22) | عَلَى الْاَرَآئِكِ | يَنْظُرُوْنَ (23) |
| یقیناً نعمت (جنت) میں ہونگے | تختوں پر (بیٹھے) | وہ سب دیکھ رہے ہونگے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| تَعْرِفُ | فِىْ وُجُوْهِهِمْ | نَضْرَةَ ❺ | النَّعِيْمِ (24) |
| آپ پہچانیں گے | ان کے چہروں میں | تازگی | نعمت کی |

| | | |
|---|---|---|
| يُسْقَوْنَ ❻ | مِنْ رَّحِيْقٍ | مَّخْتُوْمٍ ❹ (25) |
| وہ سب پلائے جائیں گے | خالص شراب میں سے | سربمہر (مہر لگائی ہوئی) |

### ضروری وضاحت

❶ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ يْنَ اور وْنَ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ عِلِّيِّيْنَ یا عِلِّيُّوْنَ سے مراد ایک دفتر ہے جس میں نیک لوگوں کے نام اور کام درج ہیں یا ساتواں آسمان مراد ہے جہاں مومنوں کی روحیں جاتی ہیں۔
❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❻ يُسْقَوْنَ اصل میں يُسْقَيُوْنَ تھا یہاں آخر سے یْ گر گئی ہے۔

| | |
|---|---|
| خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ وَّفِيْ ذٰلِكَ | اس کی مہر کستوری ہوگی اور اس میں |
| فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿26﴾ | پس چاہیے کہ رغبت کریں رغبت کرنیوالے۔ ﴿26﴾ |
| وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿27﴾ | اور اس کی ملاوٹ تسنیم سے ہوگی۔ ﴿27﴾ |
| عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿28﴾ | (جو) ایک چشمہ ہے پییں گے اس سے مقرب لوگ ﴿28﴾ |
| اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا | بے شک وہ لوگ جنھوں نے جرم کیے تھے وہ |
| مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿29﴾ | ہنستے ان لوگوں سے جو ایمان لائے۔ ﴿29﴾ |
| وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ | اور جب گزرتے ان کے پاس سے |
| يَتَغَامَزُوْنَ ﴿30﴾ | (تو) آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے تھے۔ ﴿30﴾ |
| وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ | اور جب وہ لوٹتے اپنے گھر والوں کی طرف |
| انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿31﴾ | تو لوٹتے دل لگی کرتے ہوئے۔ ﴿31﴾ |
| وَاِذَا رَاَوْهُمْ | اور جب وہ (کافر) دیکھتے ان (مسلمانوں) کو (تو) |
| قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿32﴾ | کہتے تھے بے شک یہ لوگ یقیناً گمراہ ہیں۔ ﴿32﴾ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| خِتٰمُهٗ | ختم الرسل، ختم نبوت۔ | اٰمَنُوْا | امن، ایمان، مومن۔ |
| وَّ | شام وسحر، خیروعافیت، عزت واحترام۔ | يَضْحَكُوْنَ | مضحکہ خیز، تضحیک۔ |
| فِيْ | فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔ | انْقَلَبُوْا | انقلاب۔ |
| مِنْ | منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔ | اِلٰى | مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔ |
| يَّشْرَبُ | مشروب، شربت۔ | رَاَوْ | رؤیت، مرئی وغیر مرئی اشیا۔ |
| الْمُقَرَّبُوْنَ | قرب، قریب، مقرب۔ | قَالُوْا | قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔ |
| اَجْرَمُوْا | جرم، مجرم، جرائم۔ | لَضَآلُّوْنَ | ضلالت (گمراہی)۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| خِتٰمُهٗ | مِسْكٌ | وَ | فِيْ ذٰلِكَ | فَلْيَتَنَافَسِ ❶❷ |
| اس کی مہر | کستوری ہوگی | اور | اس میں | پس چاہیے کہ رغبت کریں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الْمُتَنَافِسُوْنَ ❸ (26) | وَ | مِزَاجُهٗ | مِنْ تَسْنِيْمٍ ❹ (27) |
| سب رغبت کرنیوالے | اور | اس کی ملاوٹ | تسنیم سے ہوگی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَيْنًا ❺ | يَّشْرَبُ ❷ | بِهَا | الْمُقَرَّبُوْنَ (28) | اِنَّ | الَّذِيْنَ |
| (جو) ایک چشمہ ہے | پییں گے | اس سے | سب مقرب لوگ | بے شک | وہ لوگ جن |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَجْرَمُوْا | كَانُوْا | مِنَ الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | يَضْحَكُوْنَ (29) |
| سب نے جرم کیے | تھے وہ سب | ان لوگوں سے جو | سب ایمان لائے | وہ سب ہنستے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ اِذَا | مَرُّوْا | بِهِمْ | يَتَغَامَزُوْنَ ❻ (30) | وَ اِذَا |
| اور جب | سب گزرتے | انکے پاس سے | (تو) وہ سب آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے تھے | اور جب |

| | | | |
|---|---|---|---|
| انْقَلَبُوْٓا | اِلٰٓى اَهْلِهِمُ | انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ❼ (31) | وَ اِذَا |
| وہ سب لوٹتے | اپنے گھر والوں کی طرف | (تو) لوٹتے سب دل لگی کرتے ہوئے | اور جب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رَاَوْهُمْ | قَالُوْٓا | اِنَّ | هٰٓؤُلَآءِ | لَضَآلُّوْنَ (32) |
| وہ (کافر) سب دیکھتے ان (مسلمانوں) کو | (تو) سب کہتے | بے شک | یہ لوگ | یقیناً سب گمراہ ہیں |

### ضروری وضاحت

❶ فَ یا وَ کے بعد ساکن لام ہو تو اس کا ترجمہ چاہیے کہ ہوتا ہے۔ ❷ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ تَسْنِيْم جنت میں عمدہ شراب کے ایک چشمے کا نام ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❻ تَ اور الف میں کبھی کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ آپس میں کیا گیا ہے۔ ❼ وْا اور يْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿33﴾ | حالانکہ نہیں بھیجے گئے تھے وہ ان پر نگران بنا کر۔ ﴿33﴾ |
| فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | چنانچہ آج وہ لوگ جو ایمان لائے |
| مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿34﴾ | کافروں پر ہنس رہے ہیں۔ ﴿34﴾ |
| عَلَى الْاَرَآئِكِ ۙ يَنْظُرُوْنَ ﴿35﴾ | تختوں پر (بیٹھے) نظارہ کر رہے ہیں۔ ﴿35﴾ |
| هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ | کیا بدلہ دے دیا گیا کافروں کو |
| مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿36﴾ | (اس کا) جو وہ کیا کرتے تھے۔ ﴿36﴾ |

ع 1 36 8

## اٰيَاتُهَا 25 — 84 سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ 83 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | |
|---|---|
| اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿1﴾ | جب آسمان پھٹ جائے گا۔ ﴿1﴾ |
| وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا | اور وہ کان لگائے ہوئے ہے اپنے رب (کے حکم) کیلئے |
| وَحُقَّتْ ﴿2﴾ | اور (یہی) اس کا حق ہے۔ ﴿2﴾ |
| وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿3﴾ | اور جب زمین پھیلا دی جائے گی۔ ﴿3﴾ |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| اُرْسِلُوْا : ارسال، مرسل، رسول، رسالہ۔ | يَضْحَكُوْنَ : مضحکہ خیز، تضحیک۔ |
| عَلَيْهِمْ : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت۔ | ثُوِّبَ : ثواب، اجر و ثواب، ثواب دارین۔ |
| حٰفِظِيْنَ : حفاظت، محفوظ، محافظ، حفظانِ صحت۔ | يَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔ |
| فَالْيَوْمَ : یوم آخرت، یوم حساب، یوم آزادی۔ | السَّمَآءُ : آسمان، ارض و سماء، کتب سماویہ۔ |
| اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔ | انْشَقَّتْ : شقِّ صدر، واقعہ شقِّ قمر۔ |
| الْكُفَّارَ : کفر، کافر، کفار، تکفیر۔ | حُقَّتْ : حق، حقوق، حقیقت، تحقیق۔ |
| يَضْحَكُوْنَ : مضحکہ خیز، تضحیک۔ | مُدَّتْ : مد، الف مدہ (کھینچنا)۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ❶ | مَآ | اُرۡسِلُوۡا❷ | عَلَيۡهِمۡ | حٰفِظِيۡنَ ﴿33﴾ | فَالۡيَوۡمَ |
| حالانکہ | نہیں | بھیجے گئے تھے وہ سب | ان پر | سب نگران بنا کر | چنانچہ آج |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الَّذِيۡنَ | اٰمَنُوۡا | مِنَ الۡكُفَّارِ❸ | يَضۡحَكُوۡنَ ﴿34﴾ |
| وہ لوگ جو | سب ایمان لائے | کافروں سے | وہ سب ہنس رہے ہیں |

| | | |
|---|---|---|
| عَلَى الۡاَرَآئِكِ | يَنۡظُرُوۡنَ ﴿35﴾ | هَلۡ |
| تختوں پر (بیٹھے) | وہ سب نظارہ کر رہے ہیں | کیا |

ع 1 36 8

| | | | |
|---|---|---|---|
| ثُوِّبَ❷ | الۡكُفَّارُ | مَا | كَانُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿36﴾❹ |
| بدلہ دے دیا گیا | کافروں کو | (اس کا) جو | تھے وہ سب کیا کرتے |

## اٰيَاتُهَا 25 — 84 سُوۡرَةُ الۡاِنۡشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ 83 — رُكُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِذَا | السَّمَآءُ | انۡشَقَّتۡ ﴿1﴾❺ | وَ | اَذِنَتۡ❺ | لِرَبِّهَا |
| جب | آسمان | پھٹ جائے گا | اور | وہ کان لگائے ہوئے ہے | اپنے رب (کے حکم) کے لیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | حُقَّتۡ ﴿2﴾❺ | وَ اِذَا | الۡاَرۡضُ | مُدَّتۡ ﴿3﴾❺ |
| اور | (یہی) اس کا حق ہے | اور جب | زمین | پھیلا دی جائے گی |

### ضروری وضاحت

❶علامت " وَ " کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی اس کا ترجمہ حالانکہ اور کبھی قسم بھی ہوتا ہے۔❷ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔❸" مِنۡ " کا اصل ترجمہ سے ہے البتہ یہاں مفہوم ہے کافروں پر۔❹علامت "وۡا" اور "وۡنَ" دونوں کا ترجمہ ملا کر سب کیا گیا ہے۔ ❺ علامت تۡ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

| | |
|---|---|
| وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا | اور (باہر) پھینک دے گی جو کچھ اس میں ہے |
| وَتَخَلَّتْ ﴿4﴾ | اور وہ خالی ہو جائے گی۔ ﴿4﴾ |
| وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا | اور وہ کان لگائے گی اپنے رب (کے حکم) پر |
| وَحُقَّتْ ﴿5﴾ | اور اس کا حق بھی (یہی) ہے۔ ﴿5﴾ |
| يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ | اے انسان بلا شبہ تو محنت کرنے والا ہے |
| اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا | اپنے رب کی طرف خوب محنت |
| فَمُلٰقِيْهِ ﴿6﴾ | پھر (تو) ملنے والا ہے اس سے۔ ﴿6﴾ |
| فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ﴿7﴾ | پھر رہا وہ جو دیا گیا اپنا اعمال نامہ اپنے دائیں ہاتھ میں ﴿7﴾ |
| فَسَوْفَ يُحَاسَبُ | تو عنقریب اس کا محاسبہ کیا جائے گا |
| حِسَابًا يَّسِيْرًا ﴿8﴾ | آسان حساب کی صورت میں۔ ﴿8﴾ |
| وَّيَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿9﴾ | اور وہ لوٹے گا اپنے گھر والوں کی طرف ہنسی خوشی ﴿9﴾ |
| وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ | اور رہا وہ جو دیا گیا اپنا اعمال نامہ |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْقَتْ : القاء۔
مَا : ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، مافی الضمیر۔
تَخَلَّتْ : خالی، خلوت، تخلیہ، خلوت نشینی۔
لِرَبِّهَا : ربوبیت، رب کائنات، ارباب اقتدار۔
حُقَّتْ : حق، حقوق، حقیقت، تحقیق۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔

فَمُلَاقِيْهِ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
كِتَابَهٗ : کتاب، کتبِ سماویہ، کاتب۔
يُحَاسَبُ : محاسبہ، احتساب، محتسب، محاسب۔
حِسَابًا : یوم حساب، حساب وکتاب ۔
يَسِيْرًا : مُیسّر۔
يَنْقَلِبُ : انقلاب۔
مَسْرُوْرًا : مسرور، سرور، مسرت۔

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اَلْقَتْ❶ | مَا | فِيْهَا | وَ | تَخَلَّتْ❶❷ (4) | وَاَذِنَتْ❶ |
| اور | (باہر) پھینک دیگی | جو | اس میں ہے | اور | وہ خالی ہوجائیگی | اور وہ کان لگائے گی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِرَبِّهَا | وَ | حُقَّتْ❶ (5) | يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ❸ | اِنَّكَ |
| اپنے رب کے (حکم پر) | اور | اس کا حق بھی یہی ہے | اے انسان | بلاشبہ تو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| كَادِحٌ❹ | اِلٰى رَبِّكَ | كَدْحًا | فَمُلٰقِيْهِ (6) |
| محنت کرنے والا ہے | اپنے رب کی طرف | خوب محنت | پھر (تو) ملنے والا ہے اس سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَاَمَّا | مَنْ | اُوْتِيَ❺ | كِتٰبَهٗ | بِيَمِيْنِهٖ❻ (7) |
| پھر رہا وہ | جو | دیا گیا | اپنا اعمال نامہ | اپنے دائیں ہاتھ میں |

| | | |
|---|---|---|
| فَسَوْفَ | يُحَاسَبُ❼ | حِسَابًا يَّسِيْرًا (8) |
| تو عنقریب | وہ محاسبہ کیا جائے گا | آسان حساب (کی صورت میں) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | يَنْقَلِبُ | اِلٰٓى اَهْلِهٖ | مَسْرُوْرًا (9) |
| اور | وہ لوٹے گا | اپنے گھر والوں کی طرف | ہنسی خوشی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | اَمَّا | مَنْ | اُوْتِيَ❺ | كِتٰبَهٗ |
| اور | رہا وہ | جو | دیا گیا | اپنا اعمال نامہ |

### ضروری وضاحت

❶"تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷"تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸"یَا" اور "اَیُّھَا" دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ❹"فَاعِلٌ" کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ "ب" کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔ ❼ علامت "یُ" پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَرَآءَ ظَهْرِهٖ (10) | اپنی پیٹھ کے پیچھے۔ (10) |
| فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا (11) | تو عنقریب وہ پکارے گا ہلاکت کو۔ (11) |
| وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا (12) | اور داخل ہوگا بھڑکتی ہوئی آگ میں۔ (12) |
| اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا (13) | بے شک وہ تھا اپنے گھر والوں میں بہت خوش۔ (13) |
| اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ | بے شک وہ سمجھا کہ ہرگز نہیں |
| يَّحُوْرَ (14) | لوٹے گا (اپنے رب کی طرف)۔ (14) |
| بَلٰٓى اِنَّ رَبَّهٗ | ہاں کیوں نہیں یقیناً اس کا رب |
| كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا (15) | ہے اس کو خوب دیکھنے والا۔ (15) |
| فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ (16) | پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں شفق (شام کی سرخی) کی۔ (16) |
| وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ (17) | اور رات کی اور (انکی) جو کچھ وہ جمع کرتی (سمیٹتی) ہے۔ (17) |
| وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ (18) | اور چاند کی جب وہ پورا ہوتا ہے۔ (18) |
| لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا | ضرور بضرور تم چڑھتے جاؤ گے ایک حالت سے |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَرَآءَ | ماورائے عدالت۔ | بَصِيْرًا | بصارت، سمع و بصر، بصیرت۔ |
| يَدْعُوْا | دعا، دعوت، مدعو، داعی۔ | اُقْسِمُ | قسم، قسمیں۔ |
| فِيْ | فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔ | الَّيْلِ | لیل و نہار، لیلۃ القدر۔ |
| اَهْلِهٖ | اہل و عیال، اہل بیت، اہل حرم۔ | مَا | ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔ |
| مَسْرُوْرًا | مسرور، سرور۔ | وَ | شام و سحر، خیر و عافیت، عزت و احترام۔ |
| ظَنَّ | ظن، حسن ظن، بدظن۔ | الْقَمَرِ | قمر، شمس و قمر، قمری مہینہ۔ |
| رَبَّهٗ | رب، رب کائنات، رب ذوالجلال۔ | طَبَقًا | طبقہ، طبقات، چودہ طبق۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَرَآءَ | ظَهْرِهٖ ﴿10﴾ ❶ | فَسَوْفَ | يَدْعُوْا ❷ |
| پیچھے | اپنی پیٹھ کے | تو عنقریب | وہ پکارے گا |

| | | |
|---|---|---|
| ثُبُوْرًا ﴿11﴾ ❸ | وَّيَصْلٰى | سَعِيْرًا ﴿12﴾ ❸❹ |
| ہلاکت کو | اور وہ داخل ہوگا | بھڑکتی ہوئی آگ میں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِنَّهٗ | كَانَ | فِيْٓ اَهْلِهٖ ❶ | مَسْرُوْرًا ﴿13﴾ |
| بے شک وہ | تھا | اپنے گھر والوں میں | بہت خوش |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اِنَّهٗ | ظَنَّ | اَنْ | لَّنْ | يَّحُوْرَ ﴿14﴾ | بَلٰٓى | اِنَّ | رَبَّهٗ |
| بے شک وہ | سمجھا | کہ | ہرگز نہیں | وہ لوٹے گا (اپنے رب کی طرف) | ہاں کیوں نہیں | یقیناً | اس کا رب |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كَانَ | بِهٖ | بَصِيْرًا ﴿15﴾ ❹ | فَلَآ | اُقْسِمُ | بِالشَّفَقِ ﴿16﴾ |
| ہے | اس کو | خوب دیکھنے والا | پس نہیں | میں قسم کھاتا ہوں | شفق (شام کی سرخی) کی |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | الَّيْلِ | وَ | مَا | وَسَقَ ﴿17﴾ | وَ | الْقَمَرِ | اِذَا |
| اور | رات کی | اور | (انکی) جو کچھ | وہ جمع کرتی (سمیٹتی) ہے | اور | چاند کی | جب |

| | | |
|---|---|---|
| اتَّسَقَ ﴿18﴾ | لَتَرْكَبُنَّ ❺ | طَبَقًا ❻ |
| وہ پورا ہوتا ہے | ضرور بضرور تم چڑھتے جاؤ گے | ایک حالت سے |

## ضروری وضاحت

❶ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے اور کبھی اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ یَدْعُوْا میں وْا جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ وْ اصل لفظ کا حصہ ہے اور ا قرآنی کتابت میں ایسے ہی لکھا ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔ ❺ لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| عَنْ طَبَقٍ ﴿19﴾ | دوسری حالت کو۔ ﴿19﴾ |
| فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿20﴾ | تو کیا ہوا ہے ان کو (کہ) وہ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿20﴾ |
| وَ اِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ | اور جب پڑھا جاتا ہے ان پر قرآن |
| لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿21﴾ | (تو) وہ سجدہ نہیں کرتے۔ ﴿21﴾ |
| بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿22﴾ | بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ جھٹلاتے ہیں۔ ﴿22﴾ |
| وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا | اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو |
| يُوْعُوْنَ ﴿23﴾ | وہ (سینوں میں) محفوظ رکھتے (چھپاتے) ہیں۔ ﴿23﴾ |
| فَبَشِّرْهُمْ | پس خوشخبری سنا دیں انہیں |
| بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿24﴾ | دردناک عذاب کی۔ ﴿24﴾ |
| اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے |
| وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ | اور انہوں نے نیک اعمال کئے |
| لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿25﴾ | ان کے لیے اجر ہے نہ ختم ہونے والا۔ ﴿25﴾ |

ع 1 25 9

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| طَبَقٍ : طبقہ، طبقات، چودہ طبق۔ | فَبَشِّرْهُمْ : بشارت، مبشّر، عشرہ مبشرہ۔ |
| يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔ | بِعَذَابٍ : عذاب، عذابِ قبر، عذاب جہنم۔ |
| قُرِئَ : قرات، قاری، محفلِ حسنِ قرات۔ | اَلِيْمٍ : المناک، رنج والم، المناک، حادثہ۔ |
| يَسْجُدُوْنَ : سجدہ، ساجد، مسجود ملائکہ، سجدہ گاہ۔ | عَمِلُوا : عمل، اعمال، معمول، عملیات۔ |
| كَفَرُوْا : کافر، کفر، کفرانِ نعمت، کفار۔ | الصّٰلِحٰتِ : صالح، مصلح، مصلحت، صلح۔ |
| يُكَذِّبُوْنَ : کاذب، کذّاب، کذبیانی، تکذیب۔ | اَجْرٌ : اجر، اجرت، اجرِ عظیم۔ |
| اَعْلَمُ : علم، تعلیم، معلم، معلومات۔ | غَيْرُ : غیر اللہ، اغیار۔ |

| عَنۡ طَبَقٍ ❶ (19) | فَمَا | لَهُمۡ | لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ❷ (20) |
|---|---|---|---|
| (دوسری) حالت کو | تو کیا ہے | ان کو (کہ) | نہیں وہ سب ایمان لاتے |

| وَ اِذَا | قُرِئَ ❸ | عَلَيۡهِمُ | الۡقُرۡاٰنُ | لَا يَسۡجُدُوۡنَ ❷ (21) |
|---|---|---|---|---|
| اور جب | پڑھا جائے | ان پر | قرآن | (تو) نہیں وہ سب سجدہ کرتے |

| بَلِ | الَّذِيۡنَ | كَفَرُوۡا | يُكَذِّبُوۡنَ (22) |
|---|---|---|---|
| بلکہ | وہ لوگ جن | سب نے کفر کیا | وہ سب جھٹلاتے ہیں |

| وَ اللّٰهُ | اَعۡلَمُ ❹ | بِمَا | يُوۡعُوۡنَ (23) |
|---|---|---|---|
| اور اللہ | خوب جانتا ہے | اس کو جو | وہ سب (سینوں میں) محفوظ رکھتے (چھپاتے) ہیں |

| فَبَشِّرۡهُمۡ ❺ | بِعَذَابٍ | اَلِيۡمٍ ❻ (24) |
|---|---|---|
| پس خوشخبری سنا دیں انہیں | عذاب کی | بہت دردناک |

| اِلَّا | الَّذِيۡنَ | اٰمَنُوۡا | وَ | عَمِلُوا | الصّٰلِحٰتِ ❼ |
|---|---|---|---|---|---|
| سوائے | ان لوگوں کے جو | سب ایمان لائے | اور | ان سب نے اعمال کئے | نیک |

ع 1 25 9

| لَهُمۡ | اَجۡرٌ | غَيۡرُ | مَمۡنُوۡنٍ (25) |
|---|---|---|---|
| ان کے لیے | اجر ہے | نہ | ختم ہونے والا |

**ضروری وضاحت**

❶ عَنۡ کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وۡنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا یا کیا جائے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❺ فعل کے آخر میں هُمۡ کا ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ علامت ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

اٰیَاتُھَا 22 | 85 سُوْرَۃُ الْبُرُوْجِ مَکِّیَّۃٌ 27 | رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

| | |
|---|---|
| وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿1﴾ | قسم ہے برجوں والے آسمان کی۔ ﴿1﴾ |
| وَالْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿2﴾ | اور وعدہ دیے ہوئے دن کی۔ ﴿2﴾ |
| وَشَاھِدٍ وَّمَشْھُوْدٍ ﴿3﴾ | اور حاضر ہونے والے اور حاضر کیے ہوئے کی۔ ﴿3﴾ |
| قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿4﴾ | مارے گئے خندق والے۔ ﴿4﴾ |
| النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿5﴾ | (جو) آگ ہے ایندھن والی۔ ﴿5﴾ |
| اِذْ ھُمْ عَلَیْھَا قُعُوْدٌ ﴿6﴾ | جب وہ اس پر بیٹھے تھے۔ ﴿6﴾ |
| وَّھُمْ عَلٰی مَا یَفْعَلُوْنَ | اور وہ اس پر جو وہ کر رہے تھے |
| بِالْمُؤْمِنِیْنَ شُھُوْدٌ ﴿7﴾ | مومنوں کے ساتھ مشاہدہ کرنے والے تھے۔ ﴿7﴾ |
| وَمَا نَقَمُوْا مِنْھُمْ اِلَّآ | اور نہیں انتقام لیا انہوں نے ان سے مگر |
| اَنْ یُّؤْمِنُوْا بِاللّٰہِ | (اس بات کا) کہ وہ ایمان لائے اللہ پر |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| السَّمَآءِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔ | النَّارِ : نوری ناری مخلوق۔ |
| الْبُرُوْجِ : برج، چوبرجی۔ | ذَاتِ : ذات باری تعالیٰ، ذاتی، ذاتیات۔ |
| الْیَوْمِ : یوم آزادی، یوم آخرت، یوم حساب۔ | قُعُوْدٌ : قعدہ، مقعد، قعدہ اولیٰ۔ |
| الْمَوْعُوْدِ : وعدہ، وعید۔ | یَفْعَلُوْنَ : فعل، افعال، فاعل، مفعول۔ |
| شَاھِدٍ : شاہد، شہادت، اللہ شاہد ہے۔ | نَقَمُوْا : انتقام، منتقم، انتقامی کاروائی۔ |
| قُتِلَ : قتل، قاتل، مقتول، قتل عام۔ | اِلَّا : الاقلیل، الاماشاءاللہ، الا یہ کہ۔ |
| اَصْحٰبُ : اصحاب، صاحب، صحابی، صحابہ کرام۔ | یُؤْمِنُوْا : امن، ایمان، مومن، امن کمیٹی۔ |

## اٰیاتُھا 22 — 85 سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ 27 — رُكُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ ❶ | السَّمَآءِ | ذَاتِ الْبُرُوْجِ (1) | وَ | الْيَوْمِ |
| قسم ہے | آسمان کی | برجوں والے | اور | دن کی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْمَوْعُوْدِ ❷ (2) | وَ | شَاهِدٍ ❸ | وَّ | مَشْهُوْدٍ ❷ (3) |
| وعدہ دیے ہوئے | اور | حاضر ہونے والے | اور | حاضر کیے ہوئے کی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| قُتِلَ ❹ | اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ (4) | النَّارِ | ذَاتِ الْوَقُوْدِ (5) |
| مارے گئے | خندق والے | (جو) آگ ہے | ایندھن والی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِذْ هُمْ | عَلَيْهَا | قُعُوْدٌ (6) | وَّ هُمْ | عَلٰى مَا |
| جب وہ سب | اس پر | بیٹھے تھے | اور وہ سب | (اس) پر جو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَفْعَلُوْنَ | بِالْمُؤْمِنِيْنَ | شُهُوْدٌ (7) | وَمَا ❺ |
| وہ سب کررہے تھے | سب مومنوں کے ساتھ | مشاہدہ کرنے والے تھے | اور نہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| نَقَمُوْا | مِنْهُمْ | اِلَّآ | اَنْ ❻ | يُّؤْمِنُوْا | بِاللّٰهِ ❼ |
| انتقام لیا ان سب نے | ان سے | مگر | (اس بات کا) کہ | وہ سب ایمان لائے | اللہ پر |

### ضروری وضاحت

❶ وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اس کے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔ ❻ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر کیا جاتا ہے۔ ❼ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر اور کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿8﴾ | جو بڑا زبردست نہایت قابل تعریف ہے۔ ﴿8﴾ |
| الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ | وہ جو (کہ) اسی کیلئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی |
| وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿9﴾ | اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ ﴿9﴾ |
| اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا | بے شک وہ لوگ جنہوں نے آزمائش میں ڈالا |
| الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ | مومن مردوں اور مومن عورتوں کو پھر |
| لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ | نہیں توبہ کی تو ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے |
| وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ ﴿10﴾ | اور ان کے لیے جلنے کا عذاب ہے۔ ﴿10﴾ |
| اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا | بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے |
| وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ | اور انہوں نے نیک اعمال کیے ان کیلئے |
| جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ | (ایسے) باغات ہیں بہتی ہیں انکے نیچے سے نہریں |
| ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِیْرُ ﴿11﴾ | یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿11﴾ |
| اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِیْدٌ ﴿12﴾ | بلاشبہ تیرے رب کی پکڑ یقیناً بہت سخت ہے۔ ﴿12﴾ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| الْحَمِیْدِ | حمد و ثنا، حمدِ باری تعالیٰ، محمود۔ | الصّٰلِحٰتِ | صالح، مصلح، مصلحت، صلح۔ |
| مُلْكُ | مُلک، ممالک، صدرِ مملکت۔ | جَنّٰتٌ | جنت، جنت نظیر۔ |
| شَهِیْدٌ | شاہد، شہادت۔ | تَجْرِیْ | جاری ساری، اجرا۔ |
| فَتَنُوْا | فتنہ، فتّان، فتنہ پرور، پرفتن دور۔ | تَحْتِهَا | ماتحت، تحت الارض، تحت الشعور۔ |
| یَتُوْبُوْا | توبہ، تائب۔ | الْفَوْزُ | فوز و فلاح، عہدہ پر فائز ہونا۔ |
| اٰمَنُوْا | امن، ایمان، مومن، امن کمیٹی۔ | الْكَبِیْرُ | کبیر، کبریائی، تکبّر، متکبّر۔ |
| عَمِلُوْا | عمل، اعمال، معمول، عملیات۔ | لَشَدِیْدٌ | شدید، اشد، متشدد، شدت۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْعَزِيْزِ ❶ | الْحَمِيْدِ ❶ ﴿8﴾ | الَّذِىْ | لَهٗ | مُلْكُ | السَّمٰوٰتِ ❷ |
| (جو) زبردست | نہایت قابل تعریف ہے | وہ جو (کہ) | اسی کے لیے ہے | بادشاہی | آسمانوں کی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ الْاَرْضِ | وَ اللّٰهُ | عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ | شَهِيْدٌ ❶ ﴿9﴾ | اِنَّ | الَّذِيْنَ |
| اور زمین کی | اور اللہ | ہر چیز پر | خوب گواہ ہے | بے شک | وہ لوگ جن |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَتَنُوا | الْمُؤْمِنِيْنَ | وَ | الْمُؤْمِنٰتِ | ثُمَّ |
| سب نے آزمائش میں ڈالا | سب مومن مردوں | اور | سب مومن عورتوں کو | پھر |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَمْ يَتُوْبُوْا ❸ | فَلَهُمْ ❹ | عَذَابُ | جَهَنَّمَ | وَ | لَهُمْ ❹ |
| نہیں ان سب نے توبہ کی | تو ان کے لیے | عذاب ہے | جہنم کا | اور | ان کے لیے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَذَابُ | الْحَرِيْقِ ﴿10﴾ | اِنَّ الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | وَ | عَمِلُوا |
| عذاب ہے | جلنے کا | بیشک وہ لوگ جو | سب ایمان لائے | اور | ان سب نے اعمال کیے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الصّٰلِحٰتِ ❷ | لَهُمْ ❹ | جَنّٰتٌ ❷ | تَجْرِىْ ❺ | مِنْ تَحْتِهَا | الْاَنْهٰرُ |
| نیک | ان کے لیے | (ایسے) باغات ہیں | بہتی ہیں | انکے نیچے سے | نہریں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ذٰلِكَ ❻ | الْفَوْزُ | الْكَبِيْرُ ❶ ﴿11﴾ | اِنَّ بَطْشَ | رَبِّكَ | لَشَدِيْدٌ ❶ ﴿12﴾ |
| یہی | کامیابی ہے | بہت بڑی | بلاشبہ پکڑ | تیرے رب کی | یقیناً بہت سخت ہے |

## ضروری وضاحت

❶ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ نہایت، بہت کیا ہے۔ ❷ ات جمع مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ یہ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے لیکن لَمْ کے بعد اس کا ترجمہ اُس یا اُن ہوتا ہے۔ ❹ لَهُمْ کا لَ اصل میں لِ تھا هُمْ کیساتھ یہ لَ ہو جاتا ہے تا کہ پڑھنے میں آسانی ہو جائے۔ ❺ ت واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے عموماً ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ تینوں کا استعمال بات میں زور ڈالنے کے لیے ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| اِنَّهٗ هُوَ يُبۡدِئُ | بے شک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے |
| وَ يُعِيۡدُ ⑬ | اور (وہی) دوبارہ (پیدا) کرے گا۔ ⑬ |
| وَهُوَ الۡغَفُوۡرُ الۡوَدُوۡدُ ⑭ | اور وہی بہت بخشنے والا اور بہت محبت کرنے والا ⑭ |
| ذُو الۡعَرۡشِ الۡمَجِيۡدُ ⑮ | عرش والا ہے اونچی شان والا ہے۔ ⑮ |
| فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيۡدُ ⑯ | کر گزرنے والا ہے اس کو جو وہ چاہتا ہے۔ ⑯ |
| هَلۡ اَتٰىكَ حَدِيۡثُ الۡجُنُوۡدِ ⑰ | کیا آئی ہے آپ کے پاس لشکروں کی بات۔ ⑰ |
| فِرۡعَوۡنَ وَ ثَمُوۡدَ ⑱ | یعنی فرعون اور ثمود (کی)۔ ⑱ |
| بَلِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا | بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا |
| فِيۡ تَكۡذِيۡبٍ ⑲ | جھٹلانے میں (لگے ہوئے) ہیں۔ ⑲ |
| وَّاللّٰهُ مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ مُّحِيۡطٌ ⑳ | اور اللہ ان کے پیچھے سے (انہیں) گھیرے ہوئے ہے۔ ⑳ |
| بَلۡ هُوَ قُرۡاٰنٌ مَّجِيۡدٌ ㉑ | بلکہ وہ قرآن ہے اونچی شان والا۔ ㉑ |
| فِيۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ ㉒ | لوح محفوظ میں (لکھا ہوا ہے)۔ ㉒ |

ع 1 / 22 / 10

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| يُبۡدِئُ : ابتداء، مبتدی، ابتدائی طور پر۔ | كَفَرُوۡا : کافر، کفر، کفار، کفرانِ نعمت۔ |
| يُعِيۡدُ : اعادہ کرنا، بیماری عود کر آئی۔ | تَكۡذِيۡبٍ : کاذب، تکذیب، کذب بیانی۔ |
| الۡغَفُوۡرُ : مغفرت، غفور رّحیم۔ | وَّرَآئِهِمۡ : ماورائے عدالت۔ |
| الۡوَدُوۡدُ : محبت و مودّت۔ | مُّحِيۡطٌ : احاطہ، محیط۔ |
| ذُوۡ : ذو اضعاف اقل، ذو معنی، ذیشان۔ | فِيۡ : فی الحال، فی الفور، مافی الضمیر۔ |
| الۡمَجِيۡدُ : مجد، جدّ امجد، مجد و بزرگی۔ | لَوۡحٍ : لوحِ محفوظ، لوح و قلم، لوحِ قرآنی۔ |
| يُرِيۡدُ : ارادہ، مرید، مراد۔ | مَّحۡفُوۡظٍ : حفاظت، محفوظ، تحفظ، محافظ۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنَّهٗ هُوَ ❶ | يُبْدِئُ ❷ | وَ | يُعِيْدُ 13 | وَ |
| بے شک وہی | پہلی بار پیدا کرتا ہے | اور | وہ دوبارہ (پیدا) کرے گا | اور |

| | | | |
|---|---|---|---|
| هُوَ الْغَفُوْرُ ❸❹ | الْوَدُوْدُ ❹ 14 | ذُو الْعَرْشِ | الْمَجِيْدُ ❹ 15 |
| وہی بہت بخشنے والا | بہت محبت کرنے والا | عرش والا ہے | اونچی شان والا ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَعَّالٌ ❹ | لِّمَا | يُرِيْدُ 16 | هَلْ | اَتٰىكَ | حَدِيْثُ ❺ |
| کر گزرنے والا ہے | (اس) کو جو | وہ چاہتا ہے | کیا | آئی ہے آپ کے پاس | بات |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْجُنُوْدِ 17 | فِرْعَوْنَ | وَ | ثَمُوْدَ 18 | بَلِ | الَّذِيْنَ |
| لشکروں کی | (یعنی) فرعون | اور | ثمود کی | بلکہ | وہ لوگ جن |

| | | | |
|---|---|---|---|
| كَفَرُوْا ❻ | فِيْ تَكْذِيْبٍ 19 | وَّ | اللّٰهُ |
| سب نے کفر کیا | جھٹلانے میں (لگے ہوئے) ہیں | اور | اللہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنْ وَّرَآىِٕهِمْ | مُّحِيْطٌ ❼ 20 | بَلْ | هُوَ |
| ان کے پیچھے سے | (انہیں) گھیرے ہوئے ہے | بلکہ | وہ |

ع 1 22 10

| | | |
|---|---|---|
| قُرْاٰنٌ | مَّجِيْدٌ ❹ 21 | فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ 22 |
| قرآن ہے | اونچی شان والا | لوح محفوظ میں (لکھا ہوا ہے) |

## ضروری وضاحت

❶ علامت ہٗ اور هُوَ دونوں کو ملا کر ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔ ❷ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ هُوَ کے بعد اگر اَلْ والا اسم ہو تو اس میں زور دے کر بات کرنے کا مفہوم اور ترجمہ میں ہی کا استعمال ہوتا ہے۔ ❹ ان سانچوں میں ڈھلے ہوئے اسموں میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❻ وْا جمع مذکر کی علامت ہے اور عموماً فعل کے آخر میں آتی ہے۔ ❼ اسم کے شروع میں مُ میں کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

## اٰیاتُھا 17 — 86 سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ 36 — رُکُوعُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | |
|---|---|
| وَ السَّمَآءِ وَ الطَّارِقِ ﴿1﴾ | قسم ہے آسمان کی اور رات کو ظاہر ہونے والے کی ﴿1﴾ |
| وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿2﴾ | اور آپ کیا جانیں کیا ہے رات کو ظاہر ہونے والا ﴿2﴾ |
| النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿3﴾ | (وہ) چمکنے والا ستارہ ہے۔ ﴿3﴾ |
| اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿4﴾ | نہیں ہے ہر نفس مگر اس پر ایک حفاظت کرنے والا ہے ﴿4﴾ |
| فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿5﴾ | پس چاہیے کہ دیکھے انسان کس چیز سے وہ پیدا کیا گیا ہے ﴿5﴾ |
| خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿6﴾ | وہ پیدا کیا گیا ہے اچھلنے والے پانی سے۔ ﴿6﴾ |
| يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَ التَّرَآئِبِ ﴿7﴾ | وہ نکلتا ہے پیٹھ اور پسلیوں کے درمیان سے۔ ﴿7﴾ |
| اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿8﴾ | بے شک وہ اس کے لوٹانے پر ضرور قادر ہے۔ ﴿8﴾ |
| يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿9﴾ | جس دن جانچے جائیں گے (دلوں کے) بھید ﴿9﴾ |
| فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿10﴾ | تو نہیں ہوگی اس کیلیے کوئی قوت اور نہ کوئی مددگار ﴿10﴾ |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| اَدْرٰىكَ : روایت ودرایت۔ | صُلْبِ : صُلب، صلبی۔ |
| النَّجْمُ : نجم۔ | عَلٰى : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت۔ |
| الثَّاقِبُ : شہابِ ثاقب۔ | رَجْعِهٖ : رجوع الی اللہ، رجعت۔ |
| حَافِظٌ : حفاظت، محافظ، محفوظ۔ | لَقَادِرٌ : قادر، قدیر، قادر مطلق، قدرت۔ |
| فَلْيَنْظُرُ : نظر، نظارہ، منظر، بنظر عمیق، بنظر غائر۔ | تُبْلَى : ابتلا، مبتلا، بلاء۔ |
| خُلِقَ : تخلیق، مخلوق، خلق، خالق۔ | السَّرَآئِرُ : اسرار و رموز، سرّ نہاں۔ |
| يَخْرُجُ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔ | نَاصِرٍ : ناصر، منصور، نصرت۔ |

## ایاتھا 17 — 86 سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ 36 — رکوعھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| مَا | مَآ اَدْرٰىكَ ❶ | وَ | وَ الطَّارِقِ ﴿1﴾ | السَّمَآءِ | وَ |
|---|---|---|---|---|---|
| کیا ہے | آپ کیا جانیں | اور | اور رات کوظاہر ہونے والے کی | آسمان کی | قسم ہے |

| عَلَيْهَا | لَّمَّا ❷ | كُلُّ نَفْسٍ | اِنْ ❷ | النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿3﴾ | الطَّارِقُ ﴿2﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| اس پر | مگر | ہر نفس | نہیں ہے | (وہ) چمکنے والا ستارہ ہے | رات کوظاہر ہونیوالا |

| خُلِقَ ❺ ﴿5﴾ | مِمَّ ❹ | الْاِنْسَانُ | فَلْيَنْظُرِ ❸ | حَافِظٌ ﴿4﴾ |
|---|---|---|---|---|
| وہ پیدا کیا گیا ہے | کس چیز سے | انسان | پس چاہیے کہ دیکھے | ایک حفاظت کرنیوالا ہے |

| مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ | يَّخْرُجُ | دَافِقٍ ﴿6﴾ | مِنْ مَّآءٍ | خُلِقَ ❺ |
|---|---|---|---|---|
| پیٹھ کے درمیان سے | وہ نکلتا ہے | اچھلنے والے | پانی سے | وہ پیدا کیا گیا ہے |

| يَوْمَ | لَقَادِرٌ ﴿8﴾ | عَلٰى رَجْعِهٖ | اِنَّهٗ | وَ التَّرَآئِبِ ﴿7﴾ |
|---|---|---|---|---|
| جس دن | ضرور قادر ہے | اسکے لوٹانے پر | بے شک وہ | اور پسلیوں (سے) |

| نَاصِرٍ ❽ ﴿10﴾ | وَّلَا | مِنْ قُوَّةٍ ❻❼❽ | لَهٗ | فَمَا | السَّرَآئِرُ ﴿9﴾ | تُبْلَى ❻ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| کوئی مددگار | اور نہ | کوئی قوت | اس کیلئے | تو نہیں ہوگی | (دلوں کے) بھید | جانچے جائیں گے |

**ضروری وضاحت**

❶ مَآ اَدْرٰىكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپکو معلوم کروایا ہے۔ ❷ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا یا لَمَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے اور یہاں لَمَّا بمعنی اِلَّا ہے۔ ❸ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ مِمَّ اصل میں مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ تَ، ةَ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿11﴾
قسم ہے آسمان کی (جو) بار بار بارش برسانے والا ہے۔ ﴿11﴾

وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿12﴾
اور زمین کی (جو) پھٹنے والی ہے۔ ﴿12﴾

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿13﴾
بے شک وہ (قرآن) یقیناً کلام ہے فیصلہ کرنیوالا۔ ﴿13﴾

وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿14﴾
اور نہیں ہے وہ ہرگز ہنسی مذاق۔ ﴿14﴾

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿15﴾
بے شک وہ لوگ تدبیر کر رہے ہیں ایک تدبیر۔ ﴿15﴾

وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿16﴾
اور میں بھی تدبیر کر رہا ہوں ایک تدبیر۔ ﴿16﴾

فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿17﴾ ع 1/17/11
تو مہلت دیجیے کافروں کو مہلت دیجیے انہیں تھوڑی سی ﴿17﴾

## اٰيَاتُهَا 19 | 87 سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ 8 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿1﴾
پاکی بیان کر اپنے رب کے نام کی (جو) بلند ہے ﴿1﴾

الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿2﴾
جس نے پیدا کیا پھر ٹھیک ٹھاک بنایا۔ ﴿2﴾

وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿3﴾
اور جس نے اندازہ کیا پھر ہدایت دی۔ ﴿3﴾

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| السَّمَآءِ | ارض وسماء، کتب سماویہ۔ | سَبِّحِ | تسبیح، تسبیحات۔ |
| ذَاتِ | ذات باری تعالیٰ، ذات بابرکات۔ | اسْمَ | اسم گرامی، موسوم، اسم بامسمّیٰ۔ |
| الْاَرْضِ | ارض پاک، کرہ ارض، قطعہ اراضی۔ | الْاَعْلٰى | اعلیٰ، وزیر اعلیٰ، اعلیٰ حضرت، اعلیٰ معیار۔ |
| لَقَوْلٌ | قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ | خَلَقَ | تخلیق، مخلوق، خالق، خلق خدا۔ |
| فَصْلٌ | فیصلہ، فیصلے کا دن۔ | فَسَوّٰى | مساوی، مساوات، مساوی حقوق۔ |
| فَمَهِّلِ اَمْهِلْهُمْ | مہلت۔ | قَدَّرَ | حصہ بقدر جثہ، مقدار، مقدّر، تقدیر۔ |
| الْكٰفِرِيْنَ | کفر، کافر، کفار، کفران نعمت۔ | فَهَدٰى | ہدایت، ہدایت یافتہ، ہدایات۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ ❶ | السَّمَآءِ | ذَاتِ الرَّجْعِ (11) | وَ الْاَرْضِ | ذَاتِ الصَّدْعِ (12) |
| قسم ہے | آسمان کی | (جو) بار بار بارش برسانے والا ہے | اور زمین کی | (جو) پھٹنے والی ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِنَّهٗ | لَقَوْلٌ | فَصْلٌ (13) | وَّ مَا ❷ | هُوَ | بِالْهَزْلِ ❷ (14) |
| بے شک وہ (قرآن) | یقیناً کلام ہے | فیصلہ کرنیوالا | اور نہیں ہے | وہ | ہرگز ہنسی مذاق |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ ❸ | كَيْدًا ❹❺ (15) | وَّ | اَكِيْدُ |
| بے شک وہ سب تدبیر کر رہے ہیں | ایک تدبیر | اور | میں (بھی) تدبیر کر رہا ہوں |

ع 1 17 11

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَيْدًا ❹❺ (16) | فَمَهِّلِ | الْكٰفِرِيْنَ | اَمْهِلْهُمْ | رُوَيْدًا (17) |
| ایک تدبیر | تو مہلت دے | کافروں کو | مہلت دے انہیں | تھوڑی سی |

اٰيَاتُهَا 19 — 87 سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ 8 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | | |
|---|---|---|---|
| سَبِّحِ | اسْمَ رَبِّكَ | الْاَعْلَى ❻ (1) | الَّذِيْ |
| پاکی بیان کر | اپنے رب کے نام کی | (جو) بہت بلند ہے | جس نے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| خَلَقَ | فَسَوّٰى (2) | وَالَّذِيْ | قَدَّرَ | فَهَدٰى (3) |
| پیدا کیا | پھر ٹھیک ٹھاک بنایا | اور جس نے | اندازہ کیا | پھر ہدایت دی |

### ضروری وضاحت

❶ وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اسکے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں بِ ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے اور بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس صورت میں بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔ ❸ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہ گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے جس کا مقصد بات میں زور ڈالنا ہے۔ ❻ شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝4
اور (وہ) جس نے نکالا (زمین سے) چارا۔ ۝4

فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ۝5
پھر اس نے کر دیا اس کو سیاہ کوڑا۔ ۝5

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۝6
عنقریب ہم پڑھائیں گے آپکو تو آپ نہیں بھولیں گے ۝6

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ اِنَّهٗ يَعْلَمُ
مگر جو اللہ چاہے بے شک وہ جانتا ہے

الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۝7
ظاہری بات کو اور جو چھپی ہے۔ ۝7

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝8
اور ہم سہولت دیں گے آپ کو آسان (راستے) کی۔ ۝8

فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝9
تو آپ نصیحت کیجئے اگر نفع دے نصیحت۔ ۝9

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝10
عنقریب نصیحت حاصل کرے گا جو ڈرتا ہے۔ ۝10

وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝11
اور دور رہے گا اس سے بد بخت۔ ۝11

الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝12
جو داخل ہوگا سب سے بڑی آگ میں۔ ۝12

ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝13
پھر نہ مرے گا اس میں اور نہ زندہ رہے گا۔ ۝13

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝14
یقیناً کامیاب ہو گیا جو پاک ہو گیا۔ ۝14

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخْرَجَ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
سَنُقْرِئُكَ : قاری، قرات، محفل حسن قرات۔
تَنْسٰى : نسیان، نسیاً منسیاً۔
الْجَهْرَ : آمین بالجہر، سرّی اور جہری نماز۔
يَخْفٰى : خفیہ، مخفی، اخفا۔
نُيَسِّرُكَ، لِلْيُسْرٰى : میسر۔
فَذَكِّرْ، الذِّكْرٰى : تذکیر، ذکر۔

يَّخْشٰى : خشیت الٰہی۔
يَتَجَنَّبُهَا : اجتناب، ایک جانب۔
الْاَشْقٰى : شقی القلب، شقاوت۔
الْكُبْرٰى : شفاعت کبریٰ، کبیر، کبار علمائے کرام۔
يَحْيٰى : حیات، حیاتِ جاوداں، موت وحیات۔
اَفْلَحَ : فلاح و بہبود، فوز وفلاح، فلاحی ادارہ۔
تَزَكّٰى : تزکیۂ نفس، زکاۃ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ الَّذِیٓ | اَخْرَجَ ❶ | الْمَرْعٰی (4) | فَجَعَلَهٗ |
| اور وہ جس نے | نکالا | (زمین سے) چارا | پھر اس نے کر دیا اس کو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| غُثَآءً ❷ | اَحْوٰی (5) | سَنُقْرِئُكَ | فَلَا تَنْسٰٓی (6) |
| کوڑا | سیاہ | عنقریب ہم پڑھائیں گے آپکو | تو آپ نہیں بھولیں گے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِلَّا | مَا شَآءَ اللّٰهُ | اِنَّهٗ یَعْلَمُ ❸ | الْجَهْرَ ❷ | وَمَا | یَخْفٰی ❹ (7) |
| مگر | جو چاہے اللہ | بے شک وہ جانتا ہے | ظاہری بات کو | اور جو | چھپی ہے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | نُیَسِّرُكَ | لِلْیُسْرٰی (8) | فَذَكِّرْ | اِنْ | نَّفَعَتِ ❺ | الذِّكْرٰی ❻ (9) |
| اور | ہم سہولت دیں گے آپکو | آسان (راستے) کی | تو آپ نصیحت کیجئے | اگر | نفع دے | نصیحت |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| سَیَذَّكَّرُ | مَنْ | یَّخْشٰی ❹ (10) | وَ | یَتَجَنَّبُهَا ❹❼ | الْاَشْقَی (11) |
| عنقریب وہ نصیحت حاصل کریگا | جو | ڈرتا ہے | اور | دور رہے گا اس سے | بڑا بدبخت |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الَّذِیْ | یَصْلَی ❹ | النَّارَ الْكُبْرٰی ❻ (12) | ثُمَّ | لَا یَمُوْتُ |
| جو | داخل ہوگا | سب سے بڑی آگ میں | پھر | نہ وہ مرے گا |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| فِیْهَا | وَ | لَا یَحْیٰی (13) | قَدْ | اَفْلَحَ | مَنْ | تَزَكّٰی ❼ (14) |
| اس میں | اور | نہ وہ زندہ رہے گا | یقیناً | کامیاب ہوگیا | جو | پاک ہوگیا |

## ضروری وضاحت

❶ شروع میں أ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے خَرَجَ نکلا اَخْرَجَ نکالا۔ ❷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❸ ہٗ اور یَ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❹ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے۔ ❻ ـٰی واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿15﴾ | اور اس نے یاد کیا اپنے رب کا نام پس نماز پڑھی۔ ﴿15﴾ |
| بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿16﴾ | بلکہ تم ترجیح دیتے ہو دنیوی زندگی کو۔ ﴿16﴾ |
| وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿17﴾ | حالانکہ آخرت بہت بہتر اور زیادہ پائیدار ہے ﴿17﴾ |
| اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿18﴾ | بے شک یہ (بات) یقیناً پہلے صحیفوں میں ہے۔ ﴿18﴾ |
| صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿19﴾ | (یعنی) ابراہیم اور موسٰی کے صحیفوں میں |

ع 1 19 12

## اٰیاتُها 26 — 88 سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ 68 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | |
|---|---|
| هَلْ اَتٰىكَ | کیا آئی ہے آپکے پاس |
| حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿1﴾ | خبر ڈھانپ لینے والی (قیامت) کی۔ ﴿1﴾ |
| وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿2﴾ | کچھ چہرے اس دن ذلیل ہونگے۔ ﴿2﴾ |
| عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿3﴾ | عمل کرنے والے تھک جانے والے۔ ﴿3﴾ |
| تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿4﴾ | وہ داخل ہونگے بھڑکتی آگ میں۔ ﴿4﴾ |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| فَصَلّٰى : صلوۃ التسبیح، صوم وصلوۃ۔ | الْاُوْلٰى : قرون اولیٰ، اول وآخر، درجہ اوّل۔ |
| تُؤْثِرُوْنَ : ایثار وقربانی۔ | حَدِيْثُ : حدیث نبوی، حدیث دل۔ |
| الْحَيٰوةَ : حیات، حیاتِ جاوداں، موت وحیات۔ | الْغَاشِيَةِ : غشی طاری ہوگئی۔ |
| الْاٰخِرَةُ : یوم آخرت، اخروی زندگی۔ | وُجُوْهٌ : توجہ، متوجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔ |
| خَيْرٌ : خیر، خیریت، بخیر وخوبی، خیراتی ادارہ۔ | خَاشِعَةٌ : خشوع وخضوع۔ |
| اَبْقٰى : باقی، بقیہ، بقاجات۔ | عَامِلَةٌ : عمل، اعمال، معمول، اعمال صالحہ۔ |
| الصُّحُفِ : صحیفہ، مصحف، صحائف، آسمانی صحیفہ۔ | نَارًا : نوری وناری مخلوق۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ ❶ | ذَكَرَ | اسْمَ رَبِّهٖ ❷ | فَصَلّٰى ﴿15﴾ | بَلْ | تُؤْثِرُوْنَ |
| اور | اس نے یاد کیا | اپنے رب کا نام | پس نماز پڑھی | بلکہ | تم سب ترجیح دیتے ہو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ❸ ﴿16﴾ | وَ ❶ | الْاٰخِرَةُ ❸ | خَيْرٌ |
| دنیوی زندگی کو | حالانکہ | آخرت | بہت بہتر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّ | اَبْقٰى ❹ ﴿17﴾ | اِنَّ | هٰذَا | لَفِي الصُّحُفِ |
| اور | بہت باقی رہنے والی ہے | بے شک | یہ (بات) | یقیناً صحیفوں میں ہے |

ع 1 19 12

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْاُوْلٰى ❺ ﴿18﴾ | صُحُفِ | اِبْرٰهِيْمَ | وَ | مُوْسٰى ﴿19﴾ |
| (جو) پہلے (تھے) | صحیفوں میں | (یعنی) ابراہیم | اور | موسیٰ کے |

## اٰيَاتُهَا 26 — 88 سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ 68 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| هَلْ | اَتٰىكَ | حَدِيْثُ | الْغَاشِيَةِ ❸ ﴿1﴾ | وُجُوْهٌ ❻ | يَّوْمَئِذٍ |
| کیا | آئی ہے آپکے پاس | خبر | ڈھانپ لینے والی (قیامت) کی | کچھ چہرے | اس دن |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| خَاشِعَةٌ ❸ ﴿2﴾ | عَامِلَةٌ ❸ | نَّاصِبَةٌ ❸ ﴿3﴾ | تَصْلٰى ❼ | نَارًا حَامِيَةً ❻ ﴿4﴾ |
| ذلیل ہونگے | عمل کرنیوالے | تھک جانے والے | وہ داخل ہونگے | بھڑکتی آگ میں |

### ضروری وضاحت

❶ وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی اس کا ترجمہ قسم اور کبھی حالانکہ ہوتا ہے۔ ❷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❸ علامت ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ـٰی اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ علامت تَ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

| | |
|---|---|
| تُسۡقٰى مِنۡ عَيۡنٍ اٰنِيَةٍ ⑤ | وہ پلائے جائیں گے کھولتے ہوئے چشمے سے۔ ⑤ |
| لَيۡسَ لَهُمۡ طَعَامٌ اِلَّا مِنۡ ضَرِيۡعٍ ⑥ | نہیں ہوگا ان کے لئے کھانا مگر خاردار جھاڑی سے ⑥ |
| لَّا يُسۡمِنُ وَلَا يُغۡنِىۡ مِنۡ جُوۡعٍ ⑦ | (جو) نہ تو موٹا کریگا اور نہ کام آئے گا بھوک سے ⑦ |
| وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ⑧ | کچھ چہرے اس دن تروتازہ ہونگے۔ ⑧ |
| لِّسَعۡيِهَا رَاضِيَةٌ ⑨ | اپنی کوشش پر خوش ہونگے۔ ⑨ |
| فِىۡ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ⑩ | بلند جنت میں ہونگے۔ ⑩ |
| لَّا تَسۡمَعُ فِيۡهَا لَاغِيَةً ⑪ | نہیں سنیں گے اس میں کوئی لغوبات۔ ⑪ |
| فِيۡهَا عَيۡنٌ جَارِيَةٌ ⑫ | اس میں ایک چشمہ جاری ہوگا۔ ⑫ |
| فِيۡهَا سُرُرٌ مَّرۡفُوۡعَةٌ ⑬ | اس میں تخت ہونگے اونچے اونچے۔ ⑬ |
| وَّاَكۡوَابٌ مَّوۡضُوۡعَةٌ ⑭ | اور آبخورے (قرینے سے) رکھے ہونگے۔ ⑭ |
| وَّنَمَارِقُ مَصۡفُوۡفَةٌ ⑮ | اور گاؤتکیے قطاروں میں لگے ہونگے۔ ⑮ |
| وَّزَرَابِىُّ مَبۡثُوۡثَةٌ ⑯ | اور مخملی قالین بچھے ہوئے ہونگے۔ ⑯ |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| تُسۡقٰى : ساقی، ساقی کوثر، نماز استسقاء۔ | لِّسَعۡيِهَا : سعی، سعی لاحاصل۔ |
| مِنۡ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔ | عَالِيَةٍ : عالی شان، عالی ظرف، عالی ہمت۔ |
| طَعَامٌ : طعام، قیام وطعام۔ | لَاغِيَةً : لغویات، لغو باتیں۔ |
| اِلَّا : الاّ قلیل، الا ماشاءاللہ، الا یہ کہ۔ | جَارِيَةٌ : جاری ساری۔ |
| يُغۡنِىۡ : غنی، غنا، مستغنی۔ | مَّرۡفُوۡعَةٌ : رفعت، اَرفع واعلیٰ، رفع یدین۔ |
| وُجُوۡهٌ : توجہ، متوجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔ | مَّوۡضُوۡعَةٌ : وضع کرنا، وضع حمل۔ |
| نَّاعِمَةٌ : نعمت، منعم حقیقی۔ | مَصۡفُوۡفَةٌ : صف اوّل، صف بندی کرنا۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تُسْقٰى ❶❷ | مِنْ عَيْنٍ | اٰنِيَةٍ ❸ (5) | لَيْسَ | لَهُمْ | طَعَامٌ |
| وہ پلائے جائیں گے | چشمے سے | کھولتے ہوئے | نہیں ہوگا | ان کیلئے | کھانا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلَّا | مِنْ ضَرِيْعٍ (6) | لَّا يُسْمِنُ | وَ لَا | يُغْنِيْ |
| مگر | خاردار جھاڑی سے | نہ تو وہ موٹا کریگا | اور نہ | وہ کام آئے گا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنْ جُوْعٍ (7) | وُجُوْهٌ ❹ | يَّوْمَئِذٍ | نَّاعِمَةٌ ❸ (8) |
| بھوک سے | کچھ چہرے | اس دن | تروتازہ ہونگے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لِّسَعْيِهَا ❺ | رَاضِيَةٌ ❸ (9) | فِيْ جَنَّةٍ ❸ | عَالِيَةٍ ❸ (10) |
| اپنی کوشش پر | خوش ہونگے | جنت میں ہونگے | جوکہ بلند ہے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لَّا | تَسْمَعُ ❶ | فِيْهَا ❺ | لَاغِيَةً ❸❹ (11) | فِيْهَا | عَيْنٌ ❹ | جَارِيَةٌ ❸ (12) |
| نہیں | سنیں گے | اس میں | کوئی لغو بات | اس میں | ایک چشمہ | جاری ہوگا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فِيْهَا ❺ | سُرُرٌ | مَّرْفُوْعَةٌ ❸ (13) | وَّ | اَكْوَابٌ | مَّوْضُوْعَةٌ ❸ (14) |
| اس میں | تخت ہونگے | اونچے اونچے | اور | آبخورے | (قرینے سے) رکھے ہونگے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَّ | نَمَارِقُ | مَصْفُوْفَةٌ ❸ (15) | وَّ | زَرَابِيُّ | مَبْثُوْثَةٌ ❸ (16) |
| اور | گاؤ تکیے | قطاروں میں لگے ہونگے | اور | مخملی قالین | بچھے ہوئے ہونگے |

### ضروری وضاحت

❶علامت تَ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❷علامت تَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔❸علامت ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کچھ، کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔❺علامت ھَا واحد مؤنث کی علامت ہے اگر یہ اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے فعل کیساتھ ترجمہ اسے اور حرف کیساتھ ترجمہ اس ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| اَفَلَا يَنۡظُرُوۡنَ اِلَى الۡاِبِلِ | تو کیا وہ نہیں دیکھتے اونٹوں کی طرف |
| كَيۡفَ خُلِقَتۡ ﴿17﴾ | کیسے وہ پیدا کیے گئے ہیں۔ ﴿17﴾ |
| وَاِلَى السَّمَآءِ كَيۡفَ رُفِعَتۡ ﴿18﴾ | اور آسمان کی طرف کیسے وہ بلند کیا گیا ہے۔ ﴿18﴾ |
| وَاِلَى الۡجِبَالِ كَيۡفَ نُصِبَتۡ ﴿19﴾ | اور پہاڑوں کی طرف کیسے وہ گاڑے گئے ہیں۔ ﴿19﴾ |
| وَاِلَى الۡاَرۡضِ كَيۡفَ سُطِحَتۡ ﴿20﴾ | اور زمین کی طرف کیسے وہ بچھائی گئی ہے۔ ﴿20﴾ |
| فَذَكِّرۡ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ | پس آپ نصیحت کریں بے شک آپ |
| مُذَكِّرٌ ﴿21﴾ | نصیحت کرنیوالے ہیں۔ ﴿21﴾ |
| لَسۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِمُصَيۡطِرٍ ﴿22﴾ | نہیں ہیں آپ ان پر ہرگز کوئی داروغہ۔ ﴿22﴾ |
| اِلَّا مَنۡ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿23﴾ | مگر جس نے روگردانی کی اور کفر کیا۔ ﴿23﴾ |
| فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الۡعَذَابَ الۡاَكۡبَرَ ﴿24﴾ | تو عذاب دے گا اسے اللہ بہت بڑا عذاب۔ ﴿24﴾ |
| اِنَّ اِلَيۡنَاۤ اِيَابَهُمۡ ﴿25﴾ | بے شک ہماری طرف ہی ہے ان کا لوٹ کر آنا۔ ﴿25﴾ |
| ثُمَّ اِنَّ عَلَيۡنَا حِسَابَهُمۡ ﴿26﴾ | پھر یقیناً ہم پر ہی ان کا حساب ہے۔ ﴿26﴾ |

ع 1 26 13 النصف

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| يَنۡظُرُوۡنَ : نظر، نظارہ، منظر، ناظرین۔ | الۡاَرۡضِ : ارض پاک، کرہ ارض، قطعہ اراضی۔ |
| اِلٰى : مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔ | كَيۡفَ : کیفیت، بہرکیف، کوائف۔ |
| خُلِقَتۡ : تخلیق، مخلوق، خلق، خالق، خلق خدا۔ | سُطِحَتۡ : سطح سمندر، سطح زمین، سطح مرتفع۔ |
| السَّمَآءِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔ | الۡعَذَابَ : عذاب قبر، عذاب جہنم، عذاب الٰہی۔ |
| رُفِعَتۡ : رفعت، ارفع واعلیٰ، رفع یدین۔ | الۡاَكۡبَرَ : اکبر، اکابر، اکابرین، کبار علمائے کرام۔ |
| الۡجِبَالِ : جبلِ رحمت، جبلِ طارق، جبلِ احد۔ | عَلَيۡنَا : علی الاعلان، علیٰ وجہ البصیرت۔ |
| نُصِبَتۡ : نصب، تنصیب، ایٹمی تنصیبات۔ | حِسَابَهُمۡ : یوم حساب، حساب وکتاب، حساب دان۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَفَلَا | يَنۡظُرُوۡنَ | اِلَى الۡاِبِلِ | كَيۡفَ |
| تو کیا نہیں | وہ سب دیکھتے | اونٹوں کی طرف | کیسے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| خُلِقَتۡ ❶❷ (17) | وَ | اِلَى السَّمَآءِ | كَيۡفَ | رُفِعَتۡ ❶❷ (18) |
| وہ پیدا کیے گئے ہیں | اور | آسمانوں کی طرف | کیسے | وہ بلند کیے گئے ہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اِلَى الۡجِبَالِ | كَيۡفَ | نُصِبَتۡ ❶❷ (19) | وَ | اِلَى الۡاَرۡضِ |
| اور | پہاڑوں کی طرف | کیسے | وہ گاڑے گئے ہیں | اور | زمین کی طرف |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كَيۡفَ | سُطِحَتۡ ❶❷ (20) | فَذَكِّرۡ | اِنَّمَآ ❸ | اَنۡتَ | مُذَكِّرٌ (21) |
| کیسے | وہ بچھائی گئی ہے | پس آپ نصیحت کریں | بیشک صرف | آپ | نصیحت کرنیوالے ہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَّسۡتَ | عَلَيۡهِمۡ | بِمُصَيۡطِرٍ ❹ (22) | اِلَّا | مَنۡ | تَوَلّٰى ❺ |
| نہیں ہیں آپ | ان پر | ہرگز کوئی داروغہ | مگر | جس نے | روگردانی کی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | كَفَرَ (23) | فَيُعَذِّبُهُ ❻ | اللّٰهُ | الۡعَذَابَ | الۡاَكۡبَرَ ❼ (24) |
| اور | کفر کیا | تو عذاب دے گا اسے | اللہ | عذاب | بہت بڑا |

ع 1 26 13

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اِنَّ | اِلَيۡنَاۤ | اِيَابَهُمۡ (25) | ثُمَّ | اِنَّ | عَلَيۡنَا | حِسَابَهُمۡ (26) |
| بیشک | ہماری طرف ہے | ان کا لوٹ کر آنا | پھر | یقیناً | ہم پر (ہی) | ان کا حساب ہے |

### ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ❸ اِنَّ کے ساتھ جب مَا آجائے تو اس میں تاکید کا اضافہ اور مفہوم بیشک صرف ہوجاتا ہے۔ ❹ نفی کے بعد علامت بِ آئے تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❺ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ یہاں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

اٰیَاتُهَا 30 | 89 سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ 10 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ الْفَجْرِ ﴿1﴾ | وَ لَيَالٍ عَشْرٍ ﴿2﴾ ❶ | وَّ | الشَّفْعِ ❷ |
| قسم ہے فجر کی | اور دس راتوں کی (قسم) | اور | جفت کی |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | الْوَتْرِ ﴿3﴾ ❸ | وَ | الَّيْلِ | اِذَا | يَسْرِ ﴿4﴾ | هَلْ |
| اور | طاق کی | اور | رات کی | جب | وہ گزرنے لگے | کیا |

| | | |
|---|---|---|
| فِيْ ذٰلِكَ | قَسَمٌ ❹ | لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿5﴾ ❺ |
| اس میں | کوئی قسم ہے | عقل والے کے لیے (یعنی یقیناً بہت بڑی قسم ہے) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَلَمْ | تَرَ | كَيْفَ | فَعَلَ | رَبُّكَ | بِعَادٍ ﴿6﴾ |
| کیا نہیں | آپ نے دیکھا | کیسا | سلوک کیا | آپکے رب نے | عاد کے ساتھ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِرَمَ | ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿7﴾ ❺ | الَّتِيْ | لَمْ | يُخْلَقْ ❻❼ |
| (وہ عاد جو) ارم (قبیلے کے لوگ) تھے | ستونوں والی (قوم عاد) | وہ جو | نہیں | پیدا کیا گیا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِثْلُهَا | فِي الْبِلَادِ ﴿8﴾ | وَ | ثَمُوْدَ | الَّذِيْنَ جَابُوا |
| اس جیسا (کوئی) | شہروں میں | اور | (قوم) ثمود (کیساتھ) | جن سب نے تراشا |

**ضروری وضاحت**

❶ دس راتوں سے مراد ایک حدیث کے مطابق ذوالحجہ کی پہلی دس راتیں ہیں۔ ❷ اَلشَّفْعِ سے مراد دس ذوالحجہ یعنی یوم نحر ہے۔
❸ اَلْوَتْرِ سے مراد نو ذوالحجہ یعنی یوم عرفہ ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ذِيْ واحد مذکر کے
لیے اور ترجمہ والا ذَاتِ واحد مؤنث کے لیے اور ترجمہ والی ہے۔ ❻ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ يُ پر پیش ہو اور
فعل کے آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا اور اگر اس فعل سے پہلے لَمْ ہو تو پھر ترجمہ کیا گیا ہوتا ہے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الصَّخْرَ❶ | بِالْوَادِ ﴿9﴾ | وَ | فِرْعَوْنَ | ذِی الْاَوْتَادِ ﴿10﴾ |
| چٹانوں کو | وادی میں | اور | فرعون | میخوں والے (کیساتھ) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الَّذِيْنَ | طَغَوْا | فِي الْبِلَادِ ﴿11﴾ | فَاَكْثَرُوْا | فِيْهَا | الْفَسَادَ ﴿12﴾ |
| جن | سب نے سرکشی کی | شہروں میں | پس ان سب نے بہت زیادہ کیا | ان میں | فساد |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| فَصَبَّ | عَلَيْهِمْ | رَبُّكَ❷ | سَوْطَ❶ | عَذَابٍ ﴿13﴾ | اِنَّ | رَبَّكَ |
| پھر برسایا | ان پر | تیرے رب نے | کوڑا | عذاب کا | بے شک | آپ کا رب |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَبِالْمِرْصَادِ ﴿14﴾ | فَاَمَّا | الْاِنْسَانُ | اِذَا مَا❸ | ابْتَلٰىهُ❹ | رَبُّهٗ ❷❹ |
| یقیناً گھات میں ہے | پس لیکن | انسان | جونہی | آزمائے اسے | اس کا رب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَاَكْرَمَهٗ❹ | وَنَعَّمَهٗ❹ | فَيَقُوْلُ | رَبِّيْٓ | اَكْرَمَنِ❺ ﴿15﴾ |
| پھر عزت بخشے اسے | اور نعمت دے اسے | تو وہ کہتا ہے | میرے رب نے | عزت بخشی ہے مجھے |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ اَمَّآ | اِذَا مَا❸ | ابْتَلٰىهُ❹ | فَقَدَرَ | عَلَيْهِ | رِزْقَهٗ❹ | فَيَقُوْلُ | رَبِّيْٓ |
| اور لیکن | جونہی | وہ آزمائے اسے | پھر تنگ کر دے | اس پر | اسکا رزق | تو وہ کہتا ہے | میرے رب نے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَهَانَنِ❺ ﴿16﴾ | كَلَّا | بَلْ | لَّا تُكْرِمُوْنَ | الْيَتِيْمَ❶ ﴿17﴾ |
| ذلیل کر دیا ہے مجھے | ہرگز نہیں | بلکہ | نہیں تم سب عزت کرتے | یتیم کی |

## ضروری وضاحت

❶فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔❷فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔❸اِذَا کے ساتھ جب مَا آئے تو اس میں تاکید کا مفہوم اور ترجمہ جب کی بجائے جونہی ہوتا ہے۔❹ ہٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔❺اصل میں اَكْرَمَنِيْ اور اَهَانَنِيْ تھا فعل کے ساتھ جب یْ آئے تو درمیان میں نِ کو لایا جاتا ہے دونوں فعلوں کے ساتھ وقف کی وجہ سے یْ گر گئی ہے اور آخر میں وہی نِ موجود ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | لَا تَحٰٓضُّوْنَ ❶ | عَلٰى طَعَامِ | الْمِسْكِيْنِ ❷ (18) |
| اور | نہیں تم سب ترغیب دیتے | کھانا (کھلانے) پر | مسکین کے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | تَاْكُلُوْنَ | التُّرَاثَ | اَكْلًا ❸ | لَّمًّا (19) | وَّ | تُحِبُّوْنَ |
| اور | تم سب کھاجاتے ہو | وراثت کا مال | کھاجانا | سمیٹ سمیٹ کر | اور | تم سب محبت کرتے ہو |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| الْمَالَ | حُبًّا | جَمًّا (20) | كَلَّآ | اِذَا | دُكَّتِ ❹ | الْاَرْضُ |
| مال سے | محبت | بہت زیادہ | ہرگز نہیں | جب | کوٹ کر ہموار کردی جائے گی | زمین |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| دَكًّا دَكًّا ❸ (21) | وَّ | جَآءَ | رَبُّكَ ❺ | وَ | الْمَلَكُ |
| ریزہ ریزہ کرکے | اور | آئے گا | تیرا رب | اور | فرشتے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| صَفًّا صَفًّا (22) | وَ | جِایْٓءَ | يَوْمَئِذٍ | بِجَهَنَّمَ |
| (جو) صف درصف ہونگے | اور | لایا جائے گا | اس دن | جہنم کو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يَوْمَئِذٍ | يَّتَذَكَّرُ ❻ | الْاِنْسَانُ ❺ | وَاَنّٰى | لَهُ | الذِّكْرٰى ❼ (23) |
| اس دن | نصیحت حاصل کرے گا | انسان | اور کہاں (مفید) ہوگی | اسکے لیے | نصیحت |

| | | |
|---|---|---|
| يَقُوْلُ | يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ ❽ | لِحَيَاتِيْ (24) |
| وہ کہے گا | اے کاش! میں نے آگے بھیجا ہوتا (کچھ) | اپنی زندگی کے لیے |

### ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ اَلْمِسْكِيْنِ کے آخر میں یْنِ اصل لفظ کا حصہ ہے الگ علامت نہیں ہے۔ ❸ اَكْلًا اور دَكًّا گزرے ہوئے فعل کے مصدر ہیں جو تاکید کے لیے آئے ہیں۔ ❹ تْ واحد مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❻ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ ی واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ نِیْ اور تُ دونوں کو ملا کر ترجمہ میں نے کیا گیا ہے۔

| فَيَوۡمَئِذٍ | لَّا | يُعَذِّبُ ❶ | عَذَابَهٗۤ | اَحَدٌ ﴿25﴾ ❷ | وَّلَا | يُوۡثِقُ ❶ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| تو اس دن | نہ | عذاب دے گا | اسکے عذاب (کی طرح) | کوئی ایک | اور نہ | جکڑے گا |

| وَثَاقَهٗۤ | اَحَدٌ ﴿26﴾ ❷ | يٰۤاَيَّتُهَا ❸ | النَّفۡسُ | الۡمُطۡمَئِنَّةُ ❹ ﴿27﴾ |
|---|---|---|---|---|
| اسکے جکڑنے (کی طرح) | کوئی ایک | اے | جان | اطمینان والی |

| ارۡجِعِىۡۤ ❺ | اِلٰى رَبِّكِ | رَاضِيَةً ❹ | مَّرۡضِيَّةً ❹ ﴿28﴾ |
|---|---|---|---|
| لوٹ جا | اپنے رب کی طرف | راضی ہوکر | (اور) پسندیدہ ہوکر |

ع 1 30 14

| فَادۡخُلِىۡ ❺ | فِىۡ عِبٰدِىۡ ﴿29﴾ | وَ | ادۡخُلِىۡ ❺ | جَنَّتِىۡ ﴿30﴾ |
|---|---|---|---|---|
| پھر تو داخل ہوجا | میرے بندوں میں | اور | داخل ہو جا | میری جنت میں |

## اٰیاتُها 20 — 90 سُوۡرَةُ الۡبَلَدِ مَكِّيَّةٌ 35 — رُكُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

| لَاۤ | اُقۡسِمُ ❻ | بِهٰذَا الۡبَلَدِ ﴿1﴾ | وَ | اَنۡتَ | حِلٌّۢ |
|---|---|---|---|---|---|
| نہیں | میں قسم کھاتا ہوں | اس شہر کی | اور | آپ | رہنے والے ہیں |

| بِهٰذَا الۡبَلَدِ ﴿2﴾ | وَ وَالِدٍ | وَّ | مَا | وَلَدَ ﴿3﴾ |
|---|---|---|---|---|
| اس شہر کے | والد (آدم) کی قسم | اور | (اسکی) جو | اس نے جنا |

### ضروری وضاحت

❶ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔❸ یَا اور اَیَّتُهَا دونوں کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❹ ة مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❺ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں یْ ہو تو اس میں واحد مؤنث کو کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❻ بعض نے لَا کو زائد مانتے ہوئے اسکا ترجمہ نہیں کیا اور یہ درست ہے کہ بات میں زور ڈالنے کے لیے بعض اوقات زائد الفاظ کا استعمال ہوتا ہے اور انکا ترجمہ نہیں ہوتا اور ایسا اردو زبان میں بھی ہوتا ہے مثلاً اب آ بھی جاؤ نا، میں نے کہا نا میں نا زائد ہے۔

## اٰیَاتُہَا 30 — 89 سُوْرَۃُ الْفَجْرِ مَکِّیَّۃٌ 10 — رُکُوْعُہَا 1

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

| | |
|---|---|
| وَ الْفَجْرِ ﴿1﴾ | قسم ہے فجر کی۔ ﴿1﴾ |
| وَلَیَالٍ عَشْرٍ ﴿2﴾ | اور دس راتوں کی (قسم)۔ ﴿2﴾ |
| وَّ الشَّفْعِ وَ الْوَتْرِ ﴿3﴾ | اور جفت اور طاق کی۔ ﴿3﴾ |
| وَ الَّیْلِ اِذَا یَسْرِ ﴿4﴾ | اور رات کی جب وہ گزرنے لگے۔ ﴿4﴾ |
| ھَلْ فِیْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِیْ حِجْرٍ ﴿5﴾ | کیا اس میں قسم ہے عقل والے کیلئے (یعنی بہت بڑی قسم ہے)۔ ﴿5﴾ |
| اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ | کیا نہیں آپ نے دیکھا کیسا سلوک کیا |
| رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿6﴾ | تیرے رب نے عاد کے ساتھ۔ ﴿6﴾ |
| اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿7﴾ | (وہ عاد جو) ارم (قبیلے کے لوگ تھے) ستونوں والے۔ ﴿7﴾ |
| الَّتِیْ لَمْ یُخْلَقْ مِثْلُھَا فِی الْبِلَادِ ﴿8﴾ | وہ جو نہیں پیدا کیا گیا ان جیسا (کوئی) شہروں میں ﴿8﴾ |
| وَ ثَمُوْدَ الَّذِیْنَ جَابُوا | اور (قوم) ثمود (کے ساتھ) جنہوں نے تراشا |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| الْفَجْرِ | : وقت فجر، اذانِ فجر، نماز فجر۔ | ذَاتِ | : ذات برادری، ذاتیات۔ |
| لَیَالٍ | : لیلۃ القدر، لیلۃ مبارکہ، (لیال، جمع لیل)۔ | کَیْفَ | : کیفیت، بہرکیف، کوائف۔ |
| عَشْرٍ | : عشرہ محرم، یوم عاشورا، عشرہ مبشرہ۔ | فَعَلَ | : فعل، افعال، فاعل، مفعول۔ |
| الْوَتْرِ | : وتر۔ | رَبُّكَ | : رب کریم، رب کائنات۔ |
| یَسْرِ | : سرایت کرنا، جاری وساری۔ | یُخْلَقْ | : تخلیق، مخلوق، خلق، خالق، خلق خدا۔ |
| قَسَمٌ | : اللہ کی قسم، قسمیں۔ | مِثْلُھَا | : مثلاً، مثال کے طور پر، مثالی ادارہ۔ |
| تَرَ | : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیا۔ | الْبِلَادِ | : بلد، بلدیہ، طول بلد۔ |

ایاتُها 30 | 89 سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ 10 | رُكُوعُها 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ الْفَجْرِ ﴿1﴾ | وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿2﴾ [1] | وَّ | الشَّفْعِ [2] |
| قسم ہے فجر کی | اور دس راتوں کی (قسم) | اور | جفت کی |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | الْوَتْرِ ﴿3﴾ [3] | وَ | الَّيْلِ | اِذَا | يَسْرِ ﴿4﴾ | هَلْ |
| اور | طاق کی | اور | رات کی | جب | وہ گزرنے لگے | کیا |

| | | |
|---|---|---|
| فِيْ ذٰلِكَ | قَسَمٌ [4] | لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿5﴾ [5] |
| اس میں | کوئی قسم ہے | عقل والے کے لیے (یعنی یقیناً بہت بڑی قسم ہے) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَلَمْ | تَرَ | كَيْفَ | فَعَلَ | رَبُّكَ | بِعَادٍ ﴿6﴾ |
| کیا نہیں | آپ نے دیکھا | کیسا | سلوک کیا | آپکے رب نے | عاد کے ساتھ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِرَمَ | ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿7﴾ [5] | الَّتِيْ | لَمْ | يُخْلَقْ [6][7] |
| (وہ عاد جو) ارم (قبیلے کے لوگ) تھے | ستونوں والی (قوم عاد) | وہ جو | نہیں | پیدا کیا گیا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِثْلُهَا | فِي الْبِلَادِ ﴿8﴾ | وَ | ثَمُوْدَ | الَّذِيْنَ جَابُوا |
| اس جیسا (کوئی) | شہروں میں | اور | (قوم) ثمود (کیساتھ) | جن سب نے تراشا |

ضروری وضاحت

❶ دس راتوں سے مراد ایک حدیث کے مطابق ذوالحجہ کی پہلی دس راتیں ہیں۔ ❷ اَلشَّفْعِ سے مراد دس ذوالحجہ یعنی یوم نحر ہے۔ ❸ اَلْوَتْرِ سے مراد نو ذوالحجہ یعنی یوم عرفہ ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ذِيْ واحد مذکر کے لیے اور ترجمہ والا ذَاتِ واحد مؤنث کے لیے اور ترجمہ والی ہے۔ ❻ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ يُ پر پیش ہو اور فعل کے آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا اور اگر اس فعل سے پہلے لَمْ ہو تو پھر ترجمہ کیا گیا ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿9﴾ | چٹانوں کو وادی میں۔ ﴿9﴾ |
| وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ﴿10﴾ | اور میخوں والے فرعون (کے ساتھ)۔ ﴿10﴾ |
| الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿11﴾ | جنہوں نے سرکشی کی شہروں میں۔ ﴿11﴾ |
| فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ﴿12﴾ | پس انہوں نے بہت زیادہ کیا ان میں فساد۔ ﴿12﴾ |
| فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿13﴾ | پھر برسایا ان پر تیرے رب نے عذاب کا کوڑا ﴿13﴾ |
| إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿14﴾ | بے شک آپ کا رب یقیناً گھات میں ہے۔ ﴿14﴾ |
| فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ | پس لیکن انسان، (ایسا ہے کہ) جب آزمائے اسے |
| رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ | اس کا رب پھر عزت بخشے اسے اور نعمت دے اسے |
| فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ﴿15﴾ | تو کہتا ہے میرے رب نے عزت بخشی ہے مجھے۔ ﴿15﴾ |
| وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ | اور لیکن جب وہ آزمائے اسے پھر تنگ کر دے اس پر |
| رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ﴿16﴾ | اسکا رزق تو کہتا ہے میرے رب نے ذلیل کردیا ہے مجھے ﴿16﴾ |
| كَلَّا بَلْ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ﴿17﴾ | ہرگز نہیں بلکہ نہیں تم عزت کرتے یتیم کی۔ ﴿17﴾ |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| بِالْوَادِ : وادی کشمیر، مقدس وادی، وادی سون۔ | عَذَابٍ : عذاب قبر، عذاب جہنم، عذاب الٰہی۔ |
| وَ : شام و سحر، خیر و عافیت، عزت و احترام۔ | ابْتَلَاهُ : ابتلا، مبتلا، مبتلائے آفت، بلا۔ |
| طَغَوْا : طغیانی، طاغوتی طاقتیں، طاغوتی نظام۔ | فَأَكْرَمَهُ : اکرام، تکریم، مکرم۔ |
| الْبِلَادِ : بلد، بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔ | نَعَّمَهُ : نعمت، انعام، نعمتیں۔ |
| فَأَكْثَرُوا : اکثر، کثرت، کثیر تعداد۔ | فَيَقُولُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ |
| الْفَسَادَ : فساد، فتنہ و فساد۔ | أَهَانَنِ : اہانت، توہین۔ |
| عَلَيْهِمْ : علی الاعلان علیٰ وجہ البصیرت۔ | لَا : لامحالہ، لاپروا، لامحدود، لاتعداد۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الصَّخْرَ ❶ | بِالْوَادِ ﴿9﴾ | وَ | فِرْعَوْنَ | ذِی الْاَوْتَادِ ﴿10﴾ |
| چٹانوں کو | وادی میں | اور | فرعون | میخوں والے (کیساتھ) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الَّذِیْنَ | طَغَوْا | فِی الْبِلَادِ ﴿11﴾ | فَاَكْثَرُوْا | فِیْهَا | الْفَسَادَ ﴿12﴾ |
| جن | سب نے سرکشی کی | شہروں میں | پس ان سب نے بہت زیادہ کیا | ان میں | فساد |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| فَصَبَّ | عَلَیْهِمْ | رَبُّكَ ❷ | سَوْطَ ❶ | عَذَابٍ ﴿13﴾ | اِنَّ | رَبَّكَ |
| پھر برسایا | ان پر | تیرے رب نے | کوڑا | عذاب کا | بے شک | آپ کا رب |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَبِالْمِرْصَادِ ﴿14﴾ | فَاَمَّا | الْاِنْسَانُ | اِذَا مَا ❸ | ابْتَلٰىهُ ❹ | رَبُّهٗ ❷❹ |
| یقیناً گھات میں ہے | پس لیکن | انسان | جونہی | آزمائے اسے | اس کا رب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَاَكْرَمَهٗ ❹ | وَنَعَّمَهٗ ❹ | فَیَقُوْلُ | رَبِّیْٓ | اَكْرَمَنِ ❺ ﴿15﴾ |
| پھر عزت بخشے اسے | اور نعمت دے اسے | تو وہ کہتا ہے | میرے رب نے | عزت بخشی ہے مجھے |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَاَمَّآ | اِذَا مَا ❸ | ابْتَلٰىهُ ❹ | فَقَدَرَ | عَلَیْهِ | رِزْقَهٗ ❹ | فَیَقُوْلُ | رَبِّیْٓ |
| اور لیکن | جونہی | وہ آزمائے اسے | پھر تنگ کردے | اس پر | اسکا رزق | تو وہ کہتا ہے | میرے رب نے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَهَانَنِ ❺ ﴿16﴾ | كَلَّا | بَلْ | لَّا تُكْرِمُوْنَ | الْیَتِیْمَ ❶ ﴿17﴾ |
| ذلیل کردیا ہے مجھے | ہرگز نہیں | بلکہ | نہیں تم سب عزت کرتے | یتیم کی |

### ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔❷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔❸ اِذَا کے ساتھ جب مَا آئے تو اس میں تاکید کا مفہوم اور ترجمہ جب کی بجائے جونہی ہوتا ہے۔❹ ہٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔❺ اصل میں اَكْرَمَنِیْ اور اَهَانَنِیْ تھا فعل کے ساتھ جب یْ آئے تو درمیان میں نِ کو لایا جاتا ہے دونوں فعلوں کے ساتھ وقف کی وجہ سے یْ گر گئی ہے اور آخر میں وہی نِ موجود ہے۔

| | |
|---|---|
| وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿18﴾ | اور نہیں تم ترغیب دیتے مسکین کے کھانا کھلانے پر ﴿18﴾ |
| وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿19﴾ | اور تم کھا جاتے ہو وراثت کا مال کھا جانا سمیٹ سمیٹ کر ﴿19﴾ |
| وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿20﴾ | اور تم محبت کرتے ہو مال سے محبت بہت زیادہ ﴿20﴾ |
| كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ | ہرگز نہیں جب کوٹ کر ہموار کر دی جائے گی زمین |
| دَكًّا دَكًّا ﴿21﴾ | ریزہ ریزہ کر کے۔ ﴿21﴾ |
| وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ | اور آئے گا تیرا رب اور فرشتے |
| صَفًّا صَفًّا ﴿22﴾ | (جو) صف در صف ہونگے۔ ﴿22﴾ |
| وَجِایْٓءَ یَوْمَىٕذٍۭ بِجَهَنَّمَ | اور لایا جائے گا اس دن جہنم کو |
| یَوْمَىٕذٍ یَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ | اس دن نصیحت حاصل کرے گا انسان |
| وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿23﴾ | اور کہاں (مفید) ہو گی اس کے لیے نصیحت۔ ﴿23﴾ |
| یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ | وہ کہے گا اے کاش! میں نے آگے بھیجا ہوتا |
| لِحَیَاتِیْ ﴿24﴾ | (کچھ) اپنی زندگی کے لیے۔ ﴿24﴾ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| عَلٰى : علی الاعلان، علیٰ وجہ البصیرت، علیحدہ۔ | الْاَرْضُ : ارض پاک، کرہ ارض، قطعہ اراضی۔ |
| طَعَامِ : دعوت طعام، قیام وطعام۔ | الْمَلَكُ : ملک الموت، ملائکہ، حور وملائک۔ |
| الْمِسْكِیْنِ : مسکین، مساکین۔ | صَفًّا : صف بستہ، صف شکن، صفِ ماتم۔ |
| تَاْكُلُوْنَ : اکل وشرب، اکلِ حلال، مأکولات ومشروبات۔ | یَوْمَىٕذٍ : یوم آزادی، یوم حساب، یوم اقبال، ایام۔ |
| التُّرَاثَ : وارث، وراثت، میراث، موروثی۔ | یَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔ |
| تُحِبُّوْنَ : محبت، حبیب، محبّ، محبوب، حبّ۔ | قَدَّمْتُ : مقدم، مقدمہ، تقدیم۔ |
| الْمَالَ : مال ودولت، مال واولاد، مال وجان | لِحَیَاتِیْ : حیات، حیات ابدی، حیات مستعار۔ |

کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | لَا تَحٰٓضُّوْنَ ❶ | عَلٰى طَعَامِ | الْمِسْكِيْنِ ❷ (18) |
| اور | نہیں تم سب ترغیب دیتے | کھانا (کھلانے) پر | مسکین کے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | تَاْكُلُوْنَ | التُّرَاثَ | اَكْلًا ❸ | لَّمًّا (19) | وَّ | تُحِبُّوْنَ |
| اور | تم سب کھاجاتے ہو | وراثت کا مال | کھاجانا | سمیٹ سمیٹ کر | اور | تم سب محبت کرتے ہو |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| الْمَالَ | حُبًّا | جَمًّا (20) | كَلَّآ | اِذَا | دُكَّتِ ❹ | الْاَرْضُ |
| مال سے | محبت | بہت زیادہ | ہرگز نہیں | جب | کوٹ کر ہموار کردی جائے گی | زمین |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| دَكًّا دَكًّا ❸ (21) | وَّ | جَآءَ | رَبُّكَ ❺ | وَ | الْمَلَكُ |
| ریزہ ریزہ کرکے | اور | آئے گا | تیرا رب | اور | فرشتے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| صَفًّا صَفًّا (22) | وَ | جِایْٓءَ | يَوْمَئِذٍ | بِجَهَنَّمَ |
| (جو) صف درصف ہونگے | اور | لایا جائے گا | اس دن | جہنم کو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يَوْمَئِذٍ | يَّتَذَكَّرُ ❻ | الْاِنْسَانُ ❺ | وَاَنّٰى | لَهُ | الذِّكْرٰى ❼ (23) |
| اس دن | نصیحت حاصل کرے گا | انسان | اور کہاں (مفید) ہوگی | اسکے لیے | نصیحت |

| | | |
|---|---|---|
| يَقُوْلُ | يٰلَيْتَنِىْ قَدَّمْتُ ❽ | لِحَيَاتِىْ (24) |
| وہ کہے گا | اے کاش! میں نے آگے بھیجا ہوتا (کچھ) | اپنی زندگی کے لیے |

## ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ اَلْمِسْكِيْنِ کے آخر میں يْنِ اصل لفظ کا حصہ ہے الگ علامت نہیں ہے۔ ❸ اَكْلًا اور دَكًّا گزرے ہوئے فعل کے مصدر ہیں جو تاکید کے لیے آئے ہیں۔ ❹ تُ واحد مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❻ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ ـٰی واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ نِىْ اور تُ دونوں کو ملا کر ترجمہ میں نے کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| فَيَوْمَىِٕذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗۤ اَحَدٌ ﴿25﴾ | تو اس دن نہ عذاب دے گا کوئی ایک اس جیسا عذاب۔ ﴿25﴾ |
| وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗۤ اَحَدٌ ﴿26﴾ | اور نہ جکڑے گا کوئی ایک اس جیسا جکڑنا۔ ﴿26﴾ |
| يٰۤاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَىِٕنَّةُ ﴿27﴾ | اے اطمینان والی جان۔ ﴿27﴾ |
| ارْجِعِيْۤ اِلٰى رَبِّكِ | لوٹ جا اپنے رب کی طرف |
| رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿28﴾ | راضی ہو کر (اور) پسندیدہ ہو کر۔ ﴿28﴾ |
| فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿29﴾ | پھر تو داخل ہو جا میرے بندوں میں۔ ﴿29﴾ |
| وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿30﴾ | اور داخل ہو جا میری جنت میں۔ ﴿30﴾ |

ع 1 / 30 / 14

## اٰيَاتُهَا 20 — 90 سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ 35 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | |
|---|---|
| لَاۤ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿1﴾ | نہیں، میں قسم کھاتا ہوں اس شہر کی۔ ﴿1﴾ |
| وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿2﴾ | اور آپ رہنے والے ہیں اس شہر میں۔ ﴿2﴾ |
| وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿3﴾ | والد (آدم) کی قسم اور (اسکی) جو اس نے جنا۔ ﴿3﴾ |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعَذِّبُ : عذاب قبر، عذاب جہنم، عذاب الٰہی۔

اَحَدٌ : واحد، توحید، وحدانیت، وحدت۔

يُوْثِقُ، وَثَاقَهٗ : وثوق، امید واثق، میثاق مدینہ۔

النَّفْسُ : نفس، نفوس قدسیہ، نفسا نفسی۔

الْمُطْمَىِٕنَّةُ : مطمئن، اطمینان قلب، طمانیت۔

ارْجِعِيْ : رجوع کرنا، راجع، مراجع ومصادر۔

اِلٰى : مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔

رَاضِيَةً : راضی، مرضی، رضامندی، رضائے الٰہی۔

فَادْخُلِيْ : داخل، داخلی امور، وزیر داخلہ۔

فِيْ : فی الحال، فی الفور، مافی الضمیر۔

عِبٰدِيْ : عباد، عبداللہ، عابد، معبود۔

الْبَلَدِ : بلدیہ، طول بلد۔

وَالِدٍ : والد، والدین۔

وَلَدَ : ولادت، ولد، اولاد، ولدیت۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يُوْثِقُ ❶ | وَلَا | اَحَدٌ ﴿25﴾ ❷ | عَذَابَهٗ | يُعَذِّبُ ❶ | لَّا | فَيَوْمَئِذٍ |
| جکڑے گا | اور نہ | کوئی ایک | اسکے عذاب (کی طرح) | عذاب دے گا | نہ | تو اس دن |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿27﴾ ❹ | النَّفْسُ | يٰاَيَّتُهَا ❸ | اَحَدٌ ﴿26﴾ ❷ | وَثَاقَهٗ |
| اطمینان والی | جان | اے | کوئی ایک | اسکے جکڑنے (کی طرح) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مَّرْضِيَّةً ﴿28﴾ ❹ | رَاضِيَةً ❹ | اِلٰى رَبِّكِ | ارْجِعِيْٓ ❺ |
| (اور) پسندیدہ ہوکر | راضی ہوکر | اپنے رب کی طرف | لوٹ جا |

ع 1 30 14

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| جَنَّتِيْ ﴿30﴾ | ادْخُلِيْ ❺ | وَ | فِيْ عِبٰدِيْ ﴿29﴾ | فَادْخُلِيْ ❺ |
| میری جنت میں | داخل ہوجا | اور | میرے بندوں میں | پھر تو داخل ہوجا |

رُكُوْعُهَا 1 | 90 سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ 35 | اٰيَاتُهَا 20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| حِلٌّۢ | اَنْتَ | وَ | بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿1﴾ | اُقْسِمُ ❻ | لَآ |
| رہنے والے ہیں | آپ | اور | اس شہر کی | میں قسم کھاتا ہوں | نہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَلَدَ ﴿3﴾ | مَا | وَّ | وَ وَالِدٍ | بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿2﴾ |
| اس نے جنا | (اسکی) جو | اور | والد (آدم) کی قسم | اس شہر کے |

**ضروری وضاحت**

❶ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔❸ یا اور اَیَّتُھَا دونوں کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔
❹ ۃ مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❺ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں یْ ہو تو اس میں واحد مؤنث کو کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❻ بعض نے لَا کو زائد مانتے ہوئے اسکا ترجمہ نہیں کیا اور یہ درست ہے کہ بات میں زور ڈالنے کے لیے بعض اوقات زائد الفاظ کا استعمال ہوتا ہے اور انکا ترجمہ نہیں ہوتا اور ایسا اردو زبان میں بھی ہوتا ہے مثلاً اب آ بھی جاؤ نا، میں نے کہا نا میں نا زائد ہے۔

| | |
|---|---|
| لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ | البتہ یقیناً ہم نے پیدا کیا ہے انسان کو |
| فِىۡ كَبَدٍ ﴿4﴾ اَيَحۡسَبُ | مشقت (کی حالت) میں (رہنے والا) ﴿4﴾ کیا وہ خیال کرتا ہے |
| اَنۡ لَّنۡ يَّقۡدِرَ عَلَيۡهِ اَحَدٌ ﴿5﴾ | کہ ہرگز نہیں قابو پا سکے گا اس پر کوئی ایک۔ ﴿5﴾ |
| يَقُوۡلُ اَهۡلَكۡتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿6﴾ | کہتا ہے میں نے برباد کر ڈالا بہت سا مال۔ ﴿6﴾ |
| اَيَحۡسَبُ اَنۡ لَّمۡ يَرَهٗۤ اَحَدٌ ﴿7﴾ | کیا وہ خیال کرتا ہے کہ نہیں دیکھا اسے کسی ایک نے ﴿7﴾ |
| اَلَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ عَيۡنَيۡنِ ﴿8﴾ | کیا نہیں ہم نے بنائیں اس کے لیے دو آنکھیں ﴿8﴾ |
| وَلِسَانًا وَّشَفَتَيۡنِ ﴿9﴾ | اور ایک زبان اور دو ہونٹ۔ ﴿9﴾ |
| وَهَدَيۡنٰهُ النَّجۡدَيۡنِ ﴿10﴾ | اور ہم نے دکھا دیے اسے (خیر و شر کے) دونوں راستے۔ ﴿10﴾ |
| فَلَا اقۡتَحَمَ الۡعَقَبَةَ ﴿11﴾ | پس نہیں وہ داخل ہوا دشوار گھاٹی میں۔ ﴿11﴾ |
| وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الۡعَقَبَةُ ﴿12﴾ | اور آپ کیا جانیں (کہ) دشوار گھاٹی کیا ہے۔ ﴿12﴾ |
| فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿13﴾ | چھڑانا ہے گردن کا۔ ﴿13﴾ |
| اَوۡ اِطۡعٰمٌ فِىۡ يَوۡمٍ ذِىۡ مَسۡغَبَةٍ ﴿14﴾ | یا کھانا کھلانا ہے بھوک والے دن میں۔ ﴿14﴾ |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| خَلَقۡنَا | تخلیق، مخلوق، خلق، خالق۔ | عَيۡنَيۡنِ | عینی شاہد، معائنہ، عین الیقین۔ |
| يَّقۡدِرَ | قادر، قدرت، تقدیر، مقدر۔ | لِسَانًا | لسان، ماہر لسانیات، لسانیت، فصیح اللسان۔ |
| عَلَيۡهِ | علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔ | هَدَيۡنٰهُ | ہدایت، ہادی، ہدایت یافتہ، ہدایات۔ |
| اَحَدٌ | احد، واحد، توحید، وحدانیت۔ | اَدۡرٰىكَ | روایت و درایت۔ |
| يَقُوۡلُ | قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ | اِطۡعٰمٌ | دعوت طعام، وقت طعام، قیام و طعام۔ |
| اَهۡلَكۡتُ | ہلاک، ہلاکت، ہلکان۔ | فِىۡ | فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔ |
| مَالًا | مال و اولاد، مال و متاع، مالی خسارہ۔ | ذِىۡ | ذی شعور، ذی شان۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَقَدْ ❶ | خَلَقْنَا ❷ | الْاِنْسَانَ ❸ | فِيْ كَبَدٍ (4) |
| البتہ یقیناً | ہم نے پیدا کیا ہے | انسان کو | مشقت (کی حالت) میں (رہنے والا) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَ يَحْسَبُ | اَنْ لَّنْ | يَّقْدِرَ ❹ | عَلَيْهِ | اَحَدٌ ❺ (5) |
| کیا وہ خیال کرتا ہے | کہ ہرگز نہیں | قابو پا سکے گا | اس پر | کوئی ایک |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَقُوْلُ | اَهْلَكْتُ | مَالًا | لُّبَدًا (6) | اَيَحْسَبُ |
| وہ کہتا ہے | میں نے برباد کر ڈالا | مال | بہت سا | کیا وہ خیال کرتا ہے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَنْ لَّمْ | يَرَهٗ ❹ | اَحَدٌ ❺ (7) | اَلَمْ | نَجْعَلْ | لَّهٗ | عَيْنَيْنِ ❻ (8) |
| کہ نہیں | دیکھا اسے | کسی ایک نے | کیا نہیں | ہم نے بنائیں | اسکے لیے | دو آنکھیں |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لِسَانًا | وَّ | شَفَتَيْنِ ❻ (9) | وَ | هَدَيْنٰهُ ❷ | النَّجْدَيْنِ ❻ (10) |
| اور | ایک زبان | اور | دو ہونٹ | اور | ہم نے دکھا دیے اسے | (خیر و شر کے) دونوں راستے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَلَا | اقْتَحَمَ | الْعَقَبَةَ ❼ (11) | وَمَآ | اَدْرٰىكَ ❽ | مَا الْعَقَبَةُ ❼ (12) |
| پس نہیں | وہ داخل ہوا | دشوار گھاٹی میں | اور کیا | جانیں آپ (کہ) | گھاٹی کیا ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَكُّ | رَقَبَةٍ ❼ (13) | اَوْ | اِطْعٰمٌ | فِيْ يَوْمٍ | ذِيْ مَسْغَبَةٍ ❼ (14) |
| چھڑانا ہے | گردن کا | یا | کھانا کھلانا ہے | دن میں | بھوک والے |

## ضروری وضاحت

❶ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔❷ علامت نَا سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔❹ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ علامت یْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❼ علامت ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❽ وَمَآ اَدْرٰىكَ کا اصل ترجمہ ہے اور کیا چیز آپ کو معلوم کرواتی ہے۔

يَتِيۡمًا ذَا مَقۡرَبَةٍ ﴿15﴾
کسی یتیم کو (جو) قرابت والا ہے۔ ﴿15﴾

اَوۡ مِسۡكِيۡنًا ذَا مَتۡرَبَةٍ ﴿16﴾
یا کسی مسکین کو (جو) مٹی والا (خاک نشین) ہے

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
پھر ہو وہ ان لوگوں میں سے جو ایمان لائے

وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ
اور ایک دوسرے کو وصیت کی صبر کی

وَتَوَاصَوۡا بِالۡمَرۡحَمَةِ ﴿17﴾
اور ایک دوسرے کو وصیت کی رحم کرنے کی۔ ﴿17﴾

اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ ﴿18﴾
وہی لوگ دائیں (ہاتھ یعنی سعادت) والے ہیں۔ ﴿18﴾

وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِنَا
اور جنہوں نے انکار کیا ہماری آیات کا

هُمۡ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ﴿19﴾
وہ نحوست والے ہیں۔ ﴿19﴾

عَلَيۡهِمۡ نَارٌ مُّؤۡصَدَةٌ ﴿20﴾
ان پر آگ ہوگی (ہر طرف سے) بند کی ہوئی۔ ﴿20﴾

## اٰیاتُها 15 — 91 سُوۡرَةُ الشَّمۡسِ مَكِّيَّةٌ 26 — رُکوعُها 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَالشَّمۡسِ وَضُحٰهَا ﴿1﴾
قسم ہے سورج کی اور اس کی دھوپ کی۔ ﴿1﴾

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| يَتِيۡمًا : یتیم، یتامیٰ۔ | بِالۡمَرۡحَمَةِ : رحم، رحمت، رحم دل، رحیم، رحمٰن۔ |
| مَقۡرَبَةٍ : قرب، قریب، مقرب، قرابت دار۔ | اَصۡحٰبُ : اصحاب خیر، صحابہ کرام، اصحاب صفہ۔ |
| مَتۡرَبَةٍ : تراب، تربت (مٹی)۔ | كَفَرُوۡا : کفر، کافر، کفار، کفران نعمت۔ |
| مِنۡ : منجملہ، منجانب، من حیث القوم۔ | بِاٰيٰتِنَا : آیت قرآنی، آیات۔ |
| اٰمَنُوۡا : امن، ایمان، مومن، اہل ایمان۔ | الۡمَشۡـَٔمَةِ : شومئی قسمت۔ |
| تَوَاصَوۡا : وصیت، وصیت نامہ۔ | نَارٌ : نوری وناری مخلوق۔ |
| بِالصَّبۡرِ : صبر، صابر، صبر و ثبات، صبر جمیل۔ | الشَّمۡسِ : شمس وقمر، شمسی توانائی، نظام شمسی۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَّتِيْمًا ❶ | ذَا مَقْرَبَةٍ ❷ (15) | اَوْ | مِسْكِيْنًا ❶ | ذَا مَتْرَبَةٍ ❷ (16) |
| کسی یتیم کو | (جو) قرابت والا ہے | یا | کسی مسکین کو | (جو) مٹی والا (خاک نشین) ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ثُمَّ | كَانَ | مِنَ الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | وَ | تَوَاصَوْا ❸ |
| پھر | وہ ہو | ان لوگوں میں سے جو | سب ایمان لائے | اور | ان سب نے ایک دوسرے کو وصیت کی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِالصَّبْرِ | وَ | تَوَاصَوْا ❸ | بِالْمَرْحَمَةِ ❷ (17) | اُولٰٓئِكَ ❹ |
| صبر کی | اور | ان سب نے ایک دوسرے کو وصیت کی | رحم کرنے کی | وہی لوگ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ❷ (18) | وَ | الَّذِيْنَ | كَفَرُوْا | بِاٰيٰتِنَا | هُمْ |
| دائیں (ہاتھ یعنی سعادت) والے ہیں | اور | جن | سب نے انکار کیا | ہماری آیات کا | وہ |

1
ع
20
15

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ❷ (19) | عَلَيْهِمْ | نَارٌ | مُّؤْصَدَةٌ ❷❺ (20) |
| نحوست والے (بائیں ہاتھ والے) ہیں | ان پر | آگ ہوگی | (ہر طرف سے) بند کی ہوئی |

## اٰیَاتُهَا 15 — 91 سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ 26 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ ❻ | الشَّمْسِ | وَ | ضُحٰىهَا (1) |
| قسم ہے | سورج کی | اور | اس کی دھوپ کی |

### ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❷ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸ تَ اور الف میں باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک دوسرے کو کیا گیا ہے۔❹ اُولٰٓئِكَ یہ علامت جمع کے لیے ہے اور عموماً اس کا استعمال بات میں زور ڈالنے کے لیے ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ وہ سب لوگ ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ لوگ بھی کیا جاتا ہے۔❺ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ وَ کا ترجمہ کبھی قسم بھی ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ﴿2﴾ | اور چاند کی (قسم) جب وہ پیچھے آئے اس کے۔ ﴿2﴾ |
| وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ﴿3﴾ | اور دن کی (قسم) جب وہ ظاہر کردے اس (سورج) کو۔ ﴿3﴾ |
| وَالَّيْلِ اِذَا | اور رات کی (قسم) جب |
| يَغْشٰىهَا ﴿4﴾ | وہ ڈھانپ لیتی ہے اس (سورج) کو۔ ﴿4﴾ |
| وَالسَّمَآءِ وَمَا | اور آسمان کی اور (اس ذات کی) جس نے |
| بَنٰىهَا ﴿5﴾ | بنایا ہے اسے۔ ﴿5﴾ |
| وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ﴿6﴾ | اور زمین کی اور (اس کی) جس نے بچھایا ہے اسے۔ ﴿6﴾ |
| وَنَفْسٍ | اور (انسانی) نفس کی (قسم) |
| وَّمَا سَوّٰىهَا ﴿7﴾ | اور (اس کی) جس نے ٹھیک کیا ہے اسے۔ ﴿7﴾ |
| فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا | پھر اس کے دل میں ڈال دی اس کی نافرمانی |
| وَتَقْوٰىهَا ﴿8﴾ | اور اس کی پرہیز گاری (کی پہچان)۔ ﴿8﴾ |
| قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ﴿9﴾ | یقیناً کامیاب ہوگیا جس نے پاک کرلیا اسے۔ ﴿9﴾ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| الْقَمَرِ : قمری مہینہ، شمس وقمر۔ | نَفْسٍ : نفس، نفوس قدسیہ، نفسانفسی۔ |
| النَّهَارِ : نہار منہ، لیل ونہار۔ | سَوّٰىهَا : مساوی، مساوات۔ |
| جَلّٰىهَا : جِلَا، تجلّی۔ | فَاَلْهَمَهَا : الہام، الہامی کتاب۔ |
| الَّيْلِ : لیلۃ القدر، قیام الیل، لیل ونہار۔ | فُجُوْرَهَا : فاسق وفاجر، فسق وفجور۔ |
| يَغْشٰىهَا : غشی طاری ہوگئی۔ | تَقْوٰىهَا : تقویٰ، متقی وپرہیزگار، متقین۔ |
| مَا : ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔ | اَفْلَحَ : فلاح، فوز وفلاح، فلاحی ادارہ۔ |
| بَنَاهَا : بنا، بنائے مخاصمت۔ | زَكّٰىهَا : تزکیہ نفس، زکاۃ۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | الْقَمَرِ | اِذَا ❶ | تَلٰىهَا ❷ ﴿2﴾ | وَ |
| اور | چاند کی (قسم) | جب | وہ پیچھے آئے اس کے | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| النَّهَارِ | اِذَا ❶ | جَلّٰىهَا ❷ ﴿3﴾ | وَ | الَّيْلِ |
| دن کی (قسم) | جب | وہ ظاہر کر دیتا اس (سورج) کو | اور | رات کی (قسم) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِذَا ❶ | يَغْشٰىهَا ❷ ﴿4﴾ | وَ | السَّمَآءِ | وَ |
| جب | وہ ڈھانپ لیتی ہے اس (سورج) کو | اور | آسمان کی (قسم) | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَا | بَنٰىهَا ❷ ﴿5﴾ | وَ | الْاَرْضِ | وَ |
| (اس ذات کی) جس نے | بنایا ہے اسے | اور | زمین کی (قسم) | اور |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَا | طَحٰىهَا ❷ ﴿6﴾ | وَ | نَفْسٍ | وَّ | مَا |
| (اس کی) جس نے | بچھایا ہے اسے | اور | (انسانی) نفس کی (قسم) | اور | (اس کی) جس نے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| سَوّٰىهَا ❷ ﴿7﴾ | فَاَلْهَمَهَا | فُجُوْرَهَا ❸ | وَ |
| ٹھیک کیا ہے اسے | پھر دل میں ڈال دی اس کے | نافرمانی اسکی | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تَقْوٰىهَا ❸ ﴿8﴾ | قَدْ ❹ | اَفْلَحَ | مَنْ ❺ | زَكّٰىهَا ❷ ﴿9﴾ |
| اسکی پرہیزگاری (کی پہچان) | یقیناً | کامیاب ہو گیا | جس نے | پاک کر لیا اسے |

### ضروری وضاحت

❶ اِذَا کا ترجمہ جب اور اِذًا کا ترجمہ تب یا اس وقت ہوتا ہے۔❷ علامت ھَا فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت اسکا ترجمہ اسے یا اسکو کیا جاتا ہے۔❸ علامت ھَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا کبھی اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔❹ علامت قَدْ تاکید کی علامت ہے اور یہ علامت صرف فعل کے شروع میں آتی ہے۔ ❺ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے اور مِنْ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَقَدْ خَابَ مَنْ | اور یقیناً ناکام ہوا وہ جس نے |
| دَسّٰىهَا (10) | خاک میں ملادیا (آلودہ کرلیا) اسے۔ (10) |
| كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ | جھٹلایا (قومِ) ثمود نے (صالحؑ کو) |
| بِطَغْوٰىهَآ (11) | اپنی سرکشی کی وجہ سے۔ (11) |
| اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا (12) | جب اٹھا اس کا سب سے بڑا بدبخت۔ (12) |
| فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ | تو کہا ان سے اللہ کے رسول نے |
| نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا (13) | (خیال رکھو) اللہ کی اونٹنی اور اسکے پانی کی باری کا۔ (13) |
| فَكَذَّبُوْهُ | تو انہوں نے جھٹلایا اسے |
| فَعَقَرُوْهَا | پھر انہوں نے کونچیں کاٹ دیں اسکی (یعنی اسے مار ڈالا) |
| فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ | تو تباہی ڈالی ان پر انکے رب نے |
| بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا (14) | ان کے گناہ کے سبب پھر برابر کردیا اسے۔ (14) |
| وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا (15) | اور نہیں وہ ڈرتا اس (سزا) کے انجام سے۔ (15) |

ع 1 15 16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| خَابَ : خائب وخاسر۔ | عَلَيْهِمْ : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔ |
| كَذَّبَتْ : کذب، کاذب، تکذیب، کذاب۔ | رَبُّهُمْ : رب کریم، رب کائنات۔ |
| بِطَغْوٰىهَآ : طغیانی، طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔ | فَسَوّٰىهَا : مساوات، مساوی، مساوی حقوق۔ |
| اَشْقٰىهَا : شقی، شقاوت، شقی القلب۔ | وَ : شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔ |
| فَقَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔ | لَا : لامحدود، لاپروا، لاعلاج۔ |
| رَسُوْلُ : انبیاء ورسل، رسالت، ختم الرسل۔ | يَخَافُ : خوف، خائف، خوف وخطر۔ |
| سُقْيٰهَا : ساقی، ساقی کوثر، نماز استسقاء۔ | عُقْبٰهَا : عالم عقبٰے، عاقبت، عاقبت نااندیش۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | قَدْ | خَابَ | مَنْ ❶ | دَسّٰىهَا ❷ (10) |
| اور | یقیناً | وہ ناکام ہوا | جس نے | خاک میں ملا دیا (آلودہ کرلیا) اسے |

| | | |
|---|---|---|
| كَذَّبَتْ ❸ | ثَمُوْدُ | بِطَغْوٰىهَا ❷ (11) |
| جھٹلایا | (قومِ) ثمود نے | (صالح کو) اپنی سرکشی کے سبب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِذِ | انْۢبَعَثَ | اَشْقٰىهَا ❷❹ (12) | فَقَالَ | لَهُمْ ❺ |
| جب | اٹھا | اس کا سب سے بڑا بدبخت | تو کہا | ان سے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| رَسُوْلُ اللّٰهِ | نَاقَةَ اللّٰهِ ❸ | وَ | سُقْيٰهَا ❷ (13) |
| اللہ کے رسول نے | (خیال رکھو) اللہ کی اونٹنی کا | اور | اس کے پانی کی باری کا |

| | | |
|---|---|---|
| فَكَذَّبُوْهُ ❻ | فَعَقَرُوْهَا ❷❻ | فَدَمْدَمَ |
| تو ان سب نے جھٹلایا اسے | پھر ان سب نے کونچیں کاٹ دیں اسکی (یعنی اسے مارڈالا) | تو تباہی ڈالی |

| | | |
|---|---|---|
| عَلَيْهِمْ | رَبُّهُمْ | بِذَنْۢبِهِمْ |
| ان پر | انکے رب نے | ان کے گناہ کے سبب |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَسَوّٰىهَا ❷ (14) | وَلَا | يَخَافُ | عُقْبٰهَا ❷ (15) |
| پھر برابر کر دیا اسے | اور نہیں | وہ ڈرتا | اس (سزا) کے انجام سے |

ع 1 15/16

**ضروری وضاحت**

❶ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے اور مِنْ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔ ❷ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❸ تْ، ةَ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ علامت اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ لَهُمْ کا لَ اصل میں لِ تھا لَهُمْ کے ساتھ یہ لَ ہو جاتا ہے اور قَالَ کے بعد اسکا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ❻ وْا کیساتھ کوئی اور علامت آئے تو اسکا الف گر جاتا ہے۔

اٰیاتُھا 21 — 92 سُوْرَۃُ الَّیْلِ مَکِّیَّۃٌ 9 — رُکُوْعُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

| | |
|---|---|
| وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی ﴿1﴾ | رات کی قسم جب وہ چھا جاتی ہے۔ ﴿1﴾ |
| وَالنَّھَارِ اِذَا تَجَلّٰی ﴿2﴾ | اور دن کی (قسم) جب وہ روشن ہوتا ہے۔ ﴿2﴾ |
| وَمَا خَلَقَ الذَّکَرَ وَالْاُنْثٰٓی ﴿3﴾ | اور اس (ذات) کی (قسم) جس نے پیدا کیا نر اور مادہ کو۔ ﴿3﴾ |
| اِنَّ سَعْیَکُمْ لَشَتّٰی ﴿4﴾ | بے شک تمھاری کوشش یقیناً مختلف ہے۔ ﴿4﴾ |
| فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی | پس رہا وہ جس نے دیا (اللہ کے راستے میں) |
| وَاتَّقٰی ﴿5﴾ | اور تقویٰ اختیار کیا۔ ﴿5﴾ |
| وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی ﴿6﴾ | اور سچ مانا اچھی بات کو۔ ﴿6﴾ |
| فَسَنُیَسِّرُہٗ | تو عن قریب ہم سہولت دیں گے اسے |
| لِلْیُسْرٰی ﴿7﴾ | آسان راستے (نیکی) کیلئے۔ ﴿7﴾ |
| وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰی ﴿8﴾ | اور رہا وہ جس نے بخل کیا اور بے پروا رہا۔ ﴿8﴾ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| یَغْشٰی : غشی طاری ہوگئی۔ | اَعْطٰی : عطا، عطیہ، عطیات، المعطی۔ |
| النَّھَارِ : نہار منہ، لیل ونہار۔ | اتَّقٰی : تقویٰ، متقی پرہیزگار، متقین۔ |
| تَجَلّٰی : تجلی، جلوہ، جلا بخشا۔ | صَدَّقَ : صدق، صادق، صدیق، مصدوق۔ |
| خَلَقَ : تخلیق، مخلوق، خلق، خالق، خلق خدا۔ | بِالْحُسْنٰی : حَسَن، حسنات، احسان، محسن۔ |
| الذَّکَرَ : مذکر مؤنث، تذکیر و تانیث۔ | لِلْیُسْرٰی : میسر۔ |
| الْاُنْثٰی : مذکر مؤنث، تذکیر و تانیث۔ | بَخِلَ : بخل، بخیل۔ |
| سَعْیَکُمْ : سعی، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔ | اسْتَغْنٰی : غنی، مستغنی، اغنیا۔ |

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

رُكُوعُهَا 1 | 92 سُورَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ 09 | اٰيَاتُهَا 21

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ الَّيْلِ ❶ | اِذَا | يَغْشٰى ﴿1﴾ | وَ | النَّهَارِ |
| رات کی قسم | جب | وہ چھا جاتی ہے | اور | دن کی (قسم) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِذَا | تَجَلّٰى ❷ ﴿2﴾ | وَ | مَا | خَلَقَ | الذَّكَرَ ❸ |
| جب | وہ روشن ہو جائے | اور (اس ذات کی قسم) | جس نے | پیدا کیا | نر کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | الْاُنْثٰى ❹ ﴿3﴾ | اِنَّ ❺ | سَعْيَكُمْ | لَشَتّٰى ﴿4﴾ |
| اور | مادہ کو | بے شک | تمہاری کوشش | یقیناً مختلف ہے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| فَاَمَّا | مَنْ ❻ | اَعْطٰى | وَ | اتَّقٰى ﴿5﴾ | وَ | صَدَّقَ |
| پس رہا وہ | جس نے | (اللہ کے راستے میں) دیا | اور | تقویٰ اختیار کیا | اور | سچ مانا |

| | | |
|---|---|---|
| بِالْحُسْنٰى ❹ ﴿6﴾ | فَسَنُيَسِّرُهٗ | لِلْيُسْرٰى ❹ ﴿7﴾ |
| اچھی بات کو | تو عنقریب ہم سہولت دیں گے اسے | آسان راستے (نیکی) کیلئے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اَمَّا | مَنْ ❻ | بَخِلَ | وَ | اسْتَغْنٰى ﴿8﴾ |
| اور | رہا وہ | جس نے | بخل کیا | اور | بے پروا رہا |

**ضروری وضاحت**

❶ علامت وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اسکے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❹ اسم کے آخر میں علامت ـٰی واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❻ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے اور مِنْ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ كَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ﴿9﴾ | اور جھٹلایا اچھی بات کو۔ ﴿9﴾ |
| فَسَنُيَسِّرُهٗ | تو عن قریب ہم سہولت دیں گے اسے |
| لِلْعُسْرٰى ﴿10﴾ | مشکل راہ (برائی) کے لیے۔ ﴿10﴾ |
| وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗۤ | اور نہیں کام آئے گا اس کے اس کا مال |
| اِذَا تَرَدّٰى ﴿11﴾ | جب وہ گرے گا (دوزخ کے گڑھے میں)۔ ﴿11﴾ |
| اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ﴿12﴾ | بے شک ہمارے ذمہ ہے یقیناً ہدایت دینا۔ ﴿12﴾ |
| وَ اِنَّ لَنَا | اور بے شک ہمارے (اختیار میں) ہی ہیں |
| لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ﴿13﴾ | یقیناً آخرت اور دنیا۔ ﴿13﴾ |
| فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا | تو میں نے ڈرا دیا ہے تمہیں (ایسی) آگ سے |
| تَلَظّٰى ﴿14﴾ | (جو) بھڑک رہی ہے۔ ﴿14﴾ |
| لَا يَصْلٰىهَاۤ اِلَّا الْاَشْقَى ﴿15﴾ | نہیں داخل ہوگا اس میں مگر بڑا بد بخت۔ ﴿15﴾ |
| الَّذِيْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ﴿16﴾ | (وہ) جس نے جھٹلایا اور روگردانی کی۔ ﴿16﴾ |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| كَذَّبَ | کذب، کاذب، تکذیب، کذاب۔ | لَلْاٰخِرَةَ | یوم آخرت، اُخروی زندگی۔ |
| بِالْحُسْنٰى | حُسن، حسنات، احسان، محسن۔ | وَ | شام وسحر، خیر و عافیت، عزت و احترام۔ |
| لِلْعُسْرٰى | عُسرت۔ | الْاُوْلٰى | قرونِ اُولیٰ، اوّل۔ |
| يُغْنِيْ | غنی، مستغنی، اغنیا۔ | نَارًا | نوری ناری مخلوق۔ |
| مَالُهٗ | مال و دولت، مال و متاع، جان و مال۔ | اِلَّا | الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔ |
| عَلَيْنَا | علی الاعلان، علی وجہ البصیرت۔ | الْاَشْقَى | شقی، شقاوت، شقی القلب۔ |
| لَلْهُدٰى | ہدایت، ہادی، ہدایت یافتہ۔ | | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | كَذَّبَ ❶ | بِالْحُسْنٰى ﴿9﴾ ❷ | فَسَنُيَسِّرُهٗ ❸ |
| اور | جھٹلایا | اچھی بات کو | تو عنقریب ہم سہولت دیں گے اسے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِلْعُسْرٰى ﴿10﴾ ❷ | وَ | مَا | يُغْنِىْ ❹ | عَنْهُ |
| مشکل راہ (برائی) کے لیے | اور | نہیں | کام آئے گا | اس کے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَالُهٗٓ ❸ | اِذَا | تَرَدّٰى ﴿11﴾ ❺ | اِنَّ | عَلَيْنَا |
| اس کا مال | جب | وہ گرے گا (دوزخ کے گڑھے میں) | بے شک | ہم پر ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَلْهُدٰى ﴿12﴾ ❻ | وَ | اِنَّ | لَنَا | لَلْاٰخِرَةَ ❻ ❼ |
| یقیناً ہدایت دینا | اور | بے شک | ہمارے لیے | یقیناً آخرت ہے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | الْاُوْلٰى ﴿13﴾ | فَاَنْذَرْتُكُمْ | نَارًا |
| اور | دنیا (بھی) | تو میں نے ڈرا دیا ہے تمہیں | (ایسی) آگ سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تَلَظّٰى ﴿14﴾ ❺ | لَا | يَصْلٰىهَآ ❹ | اِلَّا | الْاَشْقَى ﴿15﴾ ❽ |
| (جو) بھڑک رہی ہے | نہیں | داخل ہوگا اس میں | مگر | بڑا بدبخت |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الَّذِىْ | كَذَّبَ ❶ | وَ | تَوَلّٰى ﴿16﴾ ❺ |
| (وہ) جس نے | جھٹلایا | اور | روگردانی کی |

## ضروری وضاحت

❶ فعل کے درمیان شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ فُعْلٰى کے سانچے میں ڈھلا ہوا اسم واحد مؤنث ہوتا ہے۔
❸ هٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے اور اسم کے آخر میں ترجمہ اسکا کیا جاتا ہے۔ ❹ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❺ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ لَ تاکید کی علامت ہے اور اسم فعل حرف کے شروع میں آتی ہے۔
❼ علامت ة واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ علامت أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ سَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿17﴾ | اور عنقریب دور رکھا جائے گا اس سے بڑا پرہیزگار۔ ﴿17﴾ |
| الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿18﴾ | وہ جو دیتا ہے اپنا مال (تاکہ) وہ پاک ہو جائے۔ ﴿18﴾ |
| وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ | اور نہیں ہے کسی ایک کا اسکے ہاں کوئی احسان |
| تُجْزٰٓى ﴿19﴾ | (کہ اسکا) بدلہ دیا جائے۔ ﴿19﴾ |
| اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿20﴾ | مگر اپنے بلند رب کی خوشنودی چاہنے کیلیے۔ ﴿20﴾ |
| وَ لَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿21﴾ | اور ضرور عنقریب وہ راضی ہو جائے گا۔ ﴿21﴾ |

ع 1 21 17

## اٰیاتُھا 11 — 93 سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ 11 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | |
|---|---|
| وَ الضُّحٰى ﴿1﴾ | قسم ہے دھوپ چڑھنے کے وقت کی۔ ﴿1﴾ |
| وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴿2﴾ | اور رات کی (قسم) جب وہ چھا جائے۔ ﴿2﴾ |
| مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ | نہیں چھوڑا آپکو آپکے رب نے |
| وَمَا قَلٰى ﴿3﴾ | اور نہ (آپ سے) ناراض ہوا۔ ﴿3﴾ |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| سَيُجَنَّبُهَا | : اجتناب، ایک جانب۔ | نِّعْمَةٍ | : نعمت، انعام، منعم، اللہ کی نعمتیں۔ |
| الْاَتْقَى | : تقویٰ، متقی پرہیزگار، متقین۔ | تُجْزٰٓى | : جزا، جزائے خیر، جزا و سزا۔ |
| مَالَهٗ | : مال و دولت، مال و متاع، جان و مال۔ | اِلَّا | : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔ |
| يَتَزَكّٰى | : تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔ | الْاَعْلٰى | : اعلیٰ، اعلیٰ مقام، وزیر اعلیٰ۔ |
| لِاَحَدٍ | : احد، واحد، توحید، وحدت امت۔ | يَرْضٰى | : راضی، رضا، مرضی، رضا الٰہی۔ |
| عِنْدَهٗ | : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔ | الَّيْلِ | : لیل و نہار، لیلۃ القدر، لیلہ مبارکہ۔ |
| مِنْ | : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔ | وَدَّعَكَ | : الوداع، الوداعی پارٹی، ودیعت۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | سَيُجَنَّبُهَا ❶ | الْاَتْقَى ❷ (17) | الَّذِىْ | يُؤْتِىْ ❶ |
| اور | عنقریب دور رکھا جائے گا اس سے | بڑا پرہیزگار | (وہ) جو | دیتا ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَالَهٗ ❸ | يَتَزَكّٰى ❹ (18) | وَ | مَا | لِاَحَدٍ ❺ | عِنْدَهٗ ❸ |
| اپنا مال | (تاکہ) وہ پاک ہو جائے | اور | نہیں ہے | کسی ایک کا | اسکے ہاں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْ نِّعْمَةٍ ❺❻❼ | تُجْزٰٓى ❽ (19) | اِلَّا | ابْتِغَآءَ | وَجْهِ |
| کوئی احسان | کہ (اسکا) بدلہ دیا جائے | مگر | چاہنے (کے لیے) | خوشنودی |

1 ع 21 17

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رَبِّهِ ❸ | الْاَعْلٰى ❷ (20) | وَ | لَسَوْفَ | يَرْضٰى (21) |
| اپنے رب کی | (جو) بہت بلند ہے | اور | ضرور عنقریب | وہ راضی ہو جائے گا |

## اٰیَاتُهَا 11 — 93 سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ 11 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَالضُّحٰى (1) | وَ | الَّيْلِ | اِذَا | سَجٰى (2) |
| قسم ہے دھوپ چڑھنے کے وقت کی | اور | رات کی | جب | وہ چھا جائے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَا | وَدَّعَكَ | رَبُّكَ | وَ | مَا | قَلٰى (3) |
| نہیں | چھوڑا آپ کو | آپ کے رب نے | اور | نہ | وہ (آپ سے) ناراض ہوا |

### ضروری وضاحت

❶ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ بڑا یا بہت کیا گیا ہے۔ ❸ ہٗ یا ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہو تو کبھی ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❹ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ ةِ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ تُ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

| | |
|---|---|
| وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴿4﴾ | اور یقیناً آخرت بہتر ہے آپ کیلئے دنیا سے۔ ﴿4﴾ |
| وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ | اور ضرور عنقریب دے گا آپ کو آپ کا رب |
| فَتَرْضٰى ﴿5﴾ | پس آپ راضی ہو جائیں گے۔ ﴿5﴾ |
| اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿6﴾ | کیا نہیں پایا اس نے آپکو یتیم تو اس نے جگہ دی۔ ﴿6﴾ |
| وَ وَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿7﴾ | اور پایا آپ کو ناواقفِ راہ تو اس نے راستہ دکھایا۔ ﴿7﴾ |
| وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿8﴾ | اور پایا آپ کو تنگ دست تو اس نے غنی کر دیا۔ ﴿8﴾ |
| فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿9﴾ | پس رہا یتیم تو نہ سختی کیجئے (اُس پر)۔ ﴿9﴾ |
| وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿10﴾ | اور رہا سوال کرنے والا تو مت جھڑکیے (اسے)۔ ﴿10﴾ |
| وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿11﴾ | اور جو نعمت ہے آپکے رب کی تو بیان کیجئے (اُسے)۔ ﴿11﴾ ع 1/11/18 |

## ایاتُها 8 — 94 سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ 12 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | |
|---|---|
| اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿1﴾ | کیا نہیں ہم نے کھول دیا آپ کیلیے آپ کا سینہ۔ ﴿1﴾ |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَلْاٰخِرَةُ | یوم آخرت، اُخروی زندگی۔ | فَاَغْنٰى | غنی، مستغنی۔ |
| الْاُوْلٰى | قرون اولیٰ، اوّل۔ | تَقْهَرْ | قہر، قہر الٰہی، مقہور۔ |
| يُعْطِيْكَ | عطا، عطیہ، عطیات، عطایا۔ | السَّآئِلَ | سائل، سوالی، سوال و جواب۔ |
| فَتَرْضٰى | راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔ | بِنِعْمَةِ | نعمت، انعام، منعم، اللہ کی نعمتیں۔ |
| فَاٰوٰى | ملجا و ماویٰ۔ | فَحَدِّثْ | حدیث نبوی، تحدیثِ نعمت۔ |
| ضَآلًّا | ضلالت۔ | نَشْرَحْ | شرح صدر، تشریح۔ |
| فَهَدٰى | ہدایت، ہادی برحق، ہدایت یافتہ۔ | صَدْرَكَ | شرح صدر، صدری، شقّ صدر۔ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لَلْاٰخِرَةُ ❶ | خَيْرٌ | لَّكَ | مِنَ الْاُوْلٰى ❷ (4) | وَ | لَسَوْفَ |
| اور | یقیناً آخرت | بہتر ہے | آپ کے لئے | پہلی (زندگی یعنی دنیا) سے | اور | ضرور عنقریب |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يُعْطِيْكَ ❸ | رَبُّكَ ❹ | فَتَرْضٰى (5) | اَ | لَمْ يَجِدْكَ ❺ | يَتِيْمًا ❹ |
| دے گا آپکو | آپکا رب | پس آپ راضی ہو جائیں گے | کیا | نہیں پایا اس نے آپکو | یتیم |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| فَاٰوٰى (6) | وَ | وَجَدَكَ | ضَآلًّا ❹ | فَهَدٰى (7) | وَ | وَجَدَكَ |
| تو اس نے جگہ دی | اور | پایا آپ کو | ناواقفِ راہ | تو اس نے راستہ دکھایا | اور | پایا آپ کو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَآئِلًا ❹ | فَاَغْنٰى (8) | فَاَمَّا | الْيَتِيْمَ | فَلَا تَقْهَرْ ❻ (9) | وَ اَمَّا |
| تنگ دست | تو اس نے غنی کر دیا | پس رہا | یتیم | تو نہ آپ سختی کریں (اُس پر) | اور رہا |

ع 1 11 18

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| السَّآئِلَ | فَلَا تَنْهَرْ ❻ (10) | وَ اَمَّا | بِنِعْمَةِ ❼ ❶ | رَبِّكَ | فَحَدِّثْ (11) |
| سوال کرنیوالا | تو مت آپ جھڑکیے (اسے) | اور جو | نعمت ہے | آپکے رب کی | تو بیان کیجئے (اُسے) |

## اٰيَاتُهَا 8 — 94 سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ 12 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَ | لَمْ نَشْرَحْ | لَكَ | صَدْرَكَ (1) |
| کیا | نہیں ہم نے کھول دیا | آپ کے لیے | آپ کا سینہ |

### ضروری وضاحت

❶ ة واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ فُعْلٰى کے سانچے میں ڈھلا ہوا اسم واحد مؤنث ہوتا ہے۔ ❸ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے اور اگر زبر ہو تو وہ اس کا مفعول ہوتا ہے۔ ❺ علامت لَمْ کے بعد يَ کا ترجمہ عموماً وہ کی بجائے اس کیا جاتا ہے۔ ❻ علامت لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ وَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿2﴾ | اور اُتار دیا ہم نے آپ سے آپ کا بوجھ۔ ﴿2﴾ |
| الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿3﴾ | جس نے توڑ دی تھی آپ کی کمر۔ ﴿3﴾ |
| وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿4﴾ | اور ہم نے بلند کر دیا آپ کے لیے آپکا ذکر۔ ﴿4﴾ |
| فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿5﴾ | تو بے شک تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔ ﴿5﴾ |
| اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿6﴾ | (ہاں) بے شک تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔ ﴿6﴾ |
| فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿7﴾ | چنانچہ جب آپ فارغ ہو جائیں تو محنت کیجئے۔ ﴿7﴾ |
| وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿8﴾ | اور اپنے رب کی طرف پس رغبت کیجئے۔ ﴿8﴾ |

ع 1 8 19

## اٰیاتُھا 8 — 95 سُوْرَۃُ التِّیْنِ مَکِّیَّۃٌ 28 — رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | |
|---|---|
| وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ﴿1﴾ | قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی۔ ﴿1﴾ |
| وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ﴿2﴾ | اور طور سینین کی۔ ﴿2﴾ |
| وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ﴿3﴾ | اور اس امن والے شہر کی۔ ﴿3﴾ |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | شام وسحر، خیر و عافیت، عزت واحترام۔ | فَرَغْتَ | فارغ، فراغت، فارغ البال۔ |
| وِزْرَكَ | وزیر، وزارت۔ | اِلٰى | مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔ |
| اَنْقَضَ | نقضِ امن، نقیض۔ | الزَّيْتُوْنِ | زیتون۔ |
| رَفَعْنَا | ارفع واعلیٰ، رفعت وبلندی، سطحِ مرتفع۔ | طُوْرِ | طور پہاڑ، طور سینا۔ |
| ذِكْرَكَ | ذکر، تذکرہ، ذکر خیر، محفل ذکر۔ | سِيْنِيْنَ | طور سینا۔ |
| مَعَ | مع اہل وعیال، معیت۔ | الْبَلَدِ | طول بلد، بلدیہ۔ |
| الْعُسْرِ | عسرت۔ | الْاَمِيْنِ | امن، امان، امین۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | وَضَعْنَا ❶ | عَنْكَ | وِزْرَكَ ﴿2﴾ | الَّذِيْٓ | اَنْقَضَ |
| اور | ہم نے اتار دیا | آپ سے | آپ کا بوجھ | جس نے | توڑ دی تھی |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ظَهْرَكَ ﴿3﴾ | وَ | رَفَعْنَا ❶ | لَكَ | ذِكْرَكَ ﴿4﴾ | فَاِنَّ | مَعَ |
| آپ کی کمر | اور | ہم نے بلند کر دیا | آپکے لیے | آپکا ذکر | تو بے شک | ساتھ ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْعُسْرِ | يُسْرًا ﴿5﴾ ❷ | اِنَّ | مَعَ الْعُسْرِ | يُسْرًا ﴿6﴾ ❷ | فَاِذَا ❸ |
| تنگی کے | آسانی | بے شک | تنگی کے ساتھ | آسانی ہے | چنانچہ جب |

ع 1 8 19

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَرَغْتَ | فَانْصَبْ ﴿7﴾ ❹ | وَ | اِلٰى رَبِّكَ | فَارْغَبْ ﴿8﴾ ❸❹ |
| آپ فارغ ہو جائیں | تو محنت کیجیے | اور | اپنے رب کی طرف | پس رغبت کیجیے |

اٰیَاتُهَا 8 — 95 سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ 28 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ ❺ | التِّيْنِ | وَ | الزَّيْتُوْنِ ﴿1﴾ | وَ | طُوْرِ |
| قسم ہے | انجیر کی | اور | زیتون کی | اور | طور |

| | | | |
|---|---|---|---|
| سِيْنِيْنَ ﴿2﴾ ❻ | وَ | هٰذَا ❼ | الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ﴿3﴾ |
| سینین کی | اور | اس | امن والے شہر کی |

### ضروری وضاحت

❶ فعل کیساتھ علامت نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ شروع میں علامت يَ نہیں بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❸ فَ کا ترجمہ کبھی پس کبھی تو اور کبھی چنانچہ کیا جاتا ہے۔ ❹ شروع میں اَ اور آخر میں جزم ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ وَ کے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ طُوْرِ سِيْنِيْنَ سے مراد وہ پہاڑ ہے جس پر اللہ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام کیا اسے طور سینا بھی کہا گیا ہے۔ ❼ هٰذَا کا ترجمہ کبھی یہ اور کبھی اس ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ | البتہ یقیناً ہم نے پیدا کیا انسان کو |
| فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ﴿4﴾ ثُمَّ | بہترین شکل وصورت میں ۔ ﴿4﴾ پھر |
| رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ ﴿5﴾ | ہم نے لوٹا دیا اُسے سب سے نیچے نیچوں میں سے ۔ ﴿5﴾ |
| اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا | سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے |
| وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ | اور انہوں نے نیک اعمال کیے |
| فَلَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿6﴾ | تو ان کے لیے اجر ہے نہ ختم ہونے والا ۔ ﴿6﴾ |
| فَمَا یُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّیْنِ ﴿7﴾ | پھر کیا چیز جھٹلانے پہ آمادہ کرتی ہے تجھے اسکے بعد جزا کو ۔ ﴿7﴾ |
| اَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِیْنَ ﴿8﴾ | کیا نہیں ہے اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم ۔ ﴿8﴾ |

ع 1 8 20

## اٰیاتُھا 19 — 96 سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّیَّةٌ 1 — رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

| | |
|---|---|
| اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ﴿1﴾ | پڑھیے اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا ۔ ﴿1﴾ |
| خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ﴿2﴾ | پیدا کیا انسان کو جمے ہوئے خون سے ۔ ﴿2﴾ |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| خَلَقْنَا : خلق، خالق، تخلیق، مخلوق ۔ | الصّٰلِحٰتِ : صالح، مصلح، اعمال صالح، مصلح ۔ |
| فِیْٓ : فی الفور، فی الحال، مافی الضمیر ۔ | اَجْرٌ : اجر، اجر عظیم، اجرت ۔ |
| اَحْسَنِ : احسن، حسن، حسین ۔ | یُكَذِّبُكَ : کذب، کاذب، تکذیب ۔ |
| رَدَدْنٰهُ : رد کرنا، ردّوبدل، تردید، مردود ۔ | الْحٰكِمِیْنَ : حکم، محکوم، حاکم وقت، حکومت ۔ |
| اِلَّا : الاماشاءاللہ ۔ الاقلیل، الا یہ کہ ۔ | اِقْرَاْ : قاری، قرات، قراء کرام ۔ |
| اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن ۔ | بِاسْمِ : اسم، اسمائے گرامی، اسم بامسمیٰ، موسوم ۔ |
| عَمِلُوا : عمل، اعمال، عامل، عملیات، معمول ۔ | مِنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم ۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَقَدْ ❶ | خَلَقْنَا ❷ | الْاِنْسَانَ ❸ | فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ (4) ❹ | ثُمَّ |
| البتہ یقیناً | ہم نے پیدا کیا | انسان کو | بہت اچھی شکل وصورت میں | پھر |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| رَدَدْنٰهُ ❷ | اَسْفَلَ ❹ | سٰفِلِيْنَ (5) | اِلَّا | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا |
| ہم نے لوٹا دیا اُسے | سب سے نیچے | نیچوں میں سے | سوائے | ان لوگوں کے جو | سب ایمان لائے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَعَمِلُوا | الصّٰلِحٰتِ | فَلَهُمْ | اَجْرٌ | غَيْرُ مَمْنُوْنٍ (6) |
| اور ان سب نے اعمال کیے | نیک | تو ان کے لیے | اجر ہے | نہ ختم ہونے والا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَمَا | يُكَذِّبُكَ ❺ | بَعْدُ | بِالدِّيْنِ (7) |
| پھر کیا چیز | جھٹلانے پہ آمادہ کرتی ہے آپ کو | اسکے بعد | (روز) جزا کو |

ع 1 8 20

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَلَيْسَ | اللّٰهُ | بِاَحْكَمِ ❹❻ | الْحٰكِمِيْنَ (8) |
| کیا نہیں ہے | اللہ | بڑا حاکم | سب حاکموں سے (بڑھ کر) |

## اٰيَاتُهَا 19 — 96 سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ 1 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِقْرَاْ ❼ | بِاسْمِ رَبِّكَ | الَّذِيْ | خَلَقَ (1) | خَلَقَ الْاِنْسَانَ ❸ | مِنْ عَلَقٍ (2) |
| پڑھیے | اپنے رب کے نام سے | جس نے | پیدا کیا | پیدا کیا انسان کو | جمے ہوئے خون سے |

### ضروری وضاحت

❶ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کے لیے استعمال ہوتی ہیں لَ اسم فعل اور حرف کے ساتھ اور قَدْ صرف فعل کے شروع میں استعمال ہوتی ہے۔❷ نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔❹ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔❺ یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❻ نفی کے بعد عموماً علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔❼ فعل کے شروع میں اِ اور آخر میں سکون ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ﴿3﴾
پڑھیے اور آپ کا رب بڑا کریم ہے۔ ﴿3﴾

الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿4﴾
جس نے سکھایا قلم کے ذریعے۔ ﴿4﴾

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ﴿5﴾
اس نے سکھایا انسان کو جو کچھ نہیں وہ جانتا تھا۔ ﴿5﴾

كَلَّاۤ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰۤی ﴿6﴾
ہرگز نہیں بے شک انسان یقیناً سرکشی کرتا ہے۔ ﴿6﴾

اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰی ﴿7﴾
یہ کہ وہ دیکھتا ہے اپنے آپکو بے پرواہ۔ ﴿7﴾

اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ الرُّجْعٰی ﴿8﴾
بے شک آپ کے رب کی طرف ہی لوٹنا ہے۔ ﴿8﴾

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یَنْهٰی ﴿9﴾
کیا تو نے دیکھا ہے اس شخص (ابوجہل) کو جو روکتا ہے۔ ﴿9﴾

عَبْدًا اِذَا صَلّٰی ﴿10﴾
ایک بندے (محمد ﷺ) کو جب وہ نماز پڑھیں۔ ﴿10﴾

اَرَءَیْتَ اِنْ كَانَ عَلَی الْهُدٰۤی ﴿11﴾
کیا تو نے دیکھا اگر ہو وہ ہدایت پر۔ ﴿11﴾

اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی ﴿12﴾
یا اس نے حکم دیا ہو تقویٰ کا۔ ﴿12﴾

اَرَءَیْتَ اِنْ كَذَّبَ
وَتَوَلّٰی ﴿13﴾
کیا تو نے دیکھا اگر (منع کرنیوالے نے) جھٹلایا
اور روگردانی کی۔ ﴿13﴾

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَكْرَمُ : اکرم، اکرام، تکریم، مکرم، کرم۔
عَلَّمَ : علم، تعلیم، معلم، معلومات۔
بِالْقَلَمِ : قلم، اقلام، قلمی دوستی۔
لَیَطْغٰی : طغیانی، طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔
اسْتَغْنٰی : غنی، مستغنی، اغنیا۔
اِلٰی : مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر، رجوع الی اللہ۔
الرُّجْعٰی : رجوع، راجع، مرجع۔

یَنْهٰی : نہی عن المنکر، منہیات۔
صَلّٰی : صلاۃ الفجر، صلاۃ العید، صوم وصلاۃ۔
الْهُدٰی : ہدایت، ہادی، ہدایت یافتہ۔
اَمَرَ : امر، اوامر ونواہی، امر بالمعروف، آمر۔
بِالتَّقْوٰی : تقویٰ، متقی، متقین، تقویٰ وپرہیزگاری۔
رَءَیْتَ : رویت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
كَذَّبَ : کذب، کاذب، تکذیب، کذاب۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِقْرَاْ ❶ | وَ رَبُّكَ | الْاَكْرَمُ ❷ (3) | الَّذِیْ | عَلَّمَ ❸ |
| پڑھیے | اور آپ کا رب | بڑا کریم ہے | جس نے | سکھایا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِالْقَلَمِ (4) | عَلَّمَ ❸ | الْاِنْسَانَ | مَا | لَمْ یَعْلَمْ (5) |
| قلم کے ذریعے | اس نے سکھایا | انسان کو | جو کچھ | نہیں وہ جانتا تھا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كَلَّآ | اِنَّ ❹ | الْاِنْسَانَ | لَیَطْغٰۤی ❺ (6) | اَنْ ❻ | رَّاٰهُ |
| ہرگز نہیں | بے شک | انسان | یقیناً سرکشی کرتا ہے | (اس لیے) کہ | وہ دیکھتا ہے اپنے آپکو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اسْتَغْنٰی (7) | اِنَّ ❹ | اِلٰی رَبِّكَ | الرُّجْعٰی (8) |
| کہ وہ بے پرواہ ہے | بے شک | آپ کے رب کی طرف ہی | لوٹنا ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَرَءَیْتَ | الَّذِیْ | یَنْهٰی ❺ (9) | عَبْدًا | اِذَا | صَلّٰی ❸ (10) |
| کیا تو نے دیکھا | (اس شخص ابوجہل کو) جو | روکتا ہے | ایک بندے (محمد ﷺ) کو | جب | وہ نماز پڑھتا ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَرَءَیْتَ | اِنْ ❻ | كَانَ | عَلَی الْهُدٰۤی (11) | اَوْ | اَمَرَ |
| کیا تو نے دیکھا | اگر | ہو وہ | ہدایت پر | یا | اس نے حکم دیا ہو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِالتَّقْوٰی (12) | اَرَءَیْتَ | اِنْ ❻ | كَذَّبَ ❸ | وَ | تَوَلّٰی ❼ (13) |
| تقویٰ کا | کیا تو نے دیکھا | اگر (منع کرنیوالے نے) | جھٹلایا | اور | روگردانی کی |

### ضروری وضاحت

❶فعل کے شروع میں اِ اور آخر میں سکون ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❷اسم کے شروع میں أ میں کبھی صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❸فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔❹اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔❺علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❻ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر کیا جاتا ہے۔❼علامت تَ اور درمیان میں شد دونوں میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| اَلَمۡ يَعۡلَمۡ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ﴿14﴾ | کیا نہیں وہ جانتا کہ بے شک اللہ (اسے) دیکھ رہا ہے۔ ﴿14﴾ |
| كَلَّا لَئِنۡ لَّمۡ يَنۡتَهِ | ہرگز نہیں البتہ اگر نہ وہ باز آیا |
| لَنَسۡفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ﴿15﴾ | (تو) ضرور ہم گھسیٹیں گے (اسے) پیشانی سے (پکڑ کر)۔ ﴿15﴾ |
| نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿16﴾ | جھوٹی خطا کار پیشانی (سے)۔ ﴿16﴾ |
| فَلۡيَدۡعُ نَادِيَهٗ ﴿17﴾ | پس چاہیے کہ وہ بلائے اپنی مجلس۔ ﴿17﴾ |
| سَنَدۡعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿18﴾ | عنقریب ہم (بھی) بلائیں گے عذاب کے فرشتوں کو۔ ﴿18﴾ |
| كَلَّا لَا تُطِعۡهُ | ہرگز نہیں، آپ کہا نہ مانیں اسکا |
| وَاسۡجُدۡ وَاقۡتَرِبۡ ﴿19﴾ | اور آپ سجدہ کریں اور (اللہ کا) قرب حاصل کریں۔ ﴿19﴾ |

ع 1 19 21

## اٰيَاتُهَا 5 — 97 سُوۡرَةُ الۡقَدۡرِ مَكِّيَّةٌ 25 — رُكُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

| | |
|---|---|
| اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ | بے شک ہم نے نازل کیا ہے اس (قرآن) کو |
| فِيۡ لَيۡلَةِ الۡقَدۡرِ ﴿1﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ | شب قدر میں۔ ﴿1﴾ اور آپ کیا جانیں |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَعۡلَمۡ | علم، تعلیم، معلم، معلومات۔ | اسۡجُدۡ | سجدہ، ساجد، مسجود، مسجد۔ |
| يَنۡتَهِ | انتہا، منتہی۔ | وَ | شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔ |
| كَاذِبَةٍ | کذب، کاذب، تکذیب، کذّاب | اقۡتَرِبۡ | قرب، قریب، مقرب، قرابت داری۔ |
| خَاطِئَةٍ | خطا کار، خطائیں۔ | اَنۡزَلۡنٰهُ | نازل، نزول، منزل من اللہ۔ |
| فَلۡيَدۡعُ | دعوت، داعی، مدعو، دُعا۔ | فِيۡ | فی الفور، فی الحال، مافی الضمیر۔ |
| لَا | لاحاصل، لامحالہ، لاتعداد۔ | لَيۡلَةِ | لیلۃ القدر، لیل ونہار، قیام الیل۔ |
| تُطِعۡهُ | اطاعت، مطیع، اطاعت گزار۔ | الۡقَدۡرِ | شب قدر، قدر قیمت، قدر ومنزلت۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَ | لَمْ يَعْلَمْ | بِاَنَّ اللّٰهَ ❶ | يَرٰى ❷ (14) | كَلَّا |
| کیا | نہیں وہ جانتا | کہ بے شک اللہ (اسے) | دیکھ رہا ہے | ہرگز نہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَئِنْ | لَّمْ | يَنْتَهِ | لَنَسْفَعًا ❸ | بِالنَّاصِيَةِ ❹ (15) |
| البتہ اگر | نہ | وہ باز آیا | (تو) ضرور ہم گھسیٹیں گے (اسے) | پیشانی (کے بالوں) سے (پکڑ کر) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| نَاصِيَةٍ ❹ | كَاذِبَةٍ ❹ | خَاطِئَةٍ ❹ (16) | فَلْيَدْعُ ❺ |
| پیشانی | جھوٹی | خطا کار (سے) | پس چاہیے کہ وہ بلائے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| نَادِيَهٗ (17) | سَنَدْعُ | الزَّبَانِيَةَ ❻ (18) | كَلَّا |
| اپنی مجلس کو | عنقریب ہم (بھی) بلائیں گے | عذاب کے فرشتوں کو | ہرگز نہیں |

ع 1 19 21

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَا | تُطِعْهُ | وَ | اسْجُدْ ❼ | وَاقْتَرِبْ ❼ (19) |
| نہ | کہا مانیں آپ اسکا | اور | آپ سجدہ کریں | اور (اللہ کا) قرب حاصل کریں |

## اٰيَاتُهَا 5 — 97 سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ 25 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ ❽ | فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ❹ (1) | وَ | مَآ اَدْرٰكَ |
| بیشک ہم نے نازل کیا ہے اس (قرآن) کو | شب قدر میں | اور | آپ کیا جانیں |

### ضروری وضاحت

❶ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ لَنَسْفَعًا دراصل لَنَسْفَعَنْ تھا آخر میں نْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ة واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ فَ کے بعد لْ میں چاہیے کہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اَلزَّبَانِيَة کے آخر میں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں ہے بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❽ اِنَّا میں نَا اور اَنْزَلْنٰهُ میں نَا دونوں کا ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿2﴾ | کیا ہے شب قدر۔ ﴿2﴾ |
| لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ | شب قدر (کی عبادت) بہتر ہے |
| مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴿3﴾ | ہزار مہینے (کی عبادت) سے۔ ﴿3﴾ |
| تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ الرُّوْحُ | اترتے ہیں فرشتے اور روح الامین (جبریل علیہ السلام) |
| فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿4﴾ | اس میں اپنے رب کے حکم سے ہر کام سے۔ ﴿4﴾ |
| سَلٰمٌ هِيَ | سلامتی (ہی سلامتی) ہے وہ (رات) |
| حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿5﴾ | فجر طلوع ہونے تک۔ ﴿5﴾ |

ع 1 5 22

## اٰیاتُھا 8 — 98 سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ 100 — رُکُوْعُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | |
|---|---|
| لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا | نہیں تھے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا |
| مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ | اہل کتاب اور مشرکین میں سے |
| مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿1﴾ | باز آنے والے یہاں تک کہ آتی انکے پاس واضح دلیل۔ ﴿1﴾ |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَدْرٰكَ | : روایت ودرایت۔ | سَلَامٌ | : سلام، سلامت، امن وسلامتی۔ |
| تَنَزَّلُ | : نازل، نزول، منزل من اللہ۔ | مَطْلَعِ | : مطلع، مطلع ابر آلود، طلوع فجر۔ |
| الْمَلٰٓئِكَةُ | : ملائکہ، ملک الموت۔ | الْفَجْرِ | : وقت فجر، اذان فجر، نماز فجر۔ |
| الرُّوْحُ | : روح الامین (جبریلؑ) | كَفَرُوْا | : کفر، کافر، کفار، کفران نعمت۔ |
| فِيْهَا | : فی الفور، اظہار مافی الضمیر، فی الحال۔ | الْكِتٰبِ | : کتاب، کتب سماویہ، کتاب ہدایت۔ |
| بِاِذْنِ | : اذن عام، باذن اللہ۔ | حَتّٰى | : حتی الامکان، حتیٰ کہ، حتی الوسع۔ |
| اَمْرٍ | : امر، امور، اوامر ونواہی، امور سلطنت۔ | الْبَيِّنَةُ | : بین دلیل، مبینہ طور پر۔ |

| | | |
|---|---|---|
| مَا | لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ ❁2❁ ❶ | لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ ❶ |
| کیا ہے | شب قدر | شب قدر (کی عبادت) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| خَيۡرٌ | مِّنۡ اَلۡفِ شَهۡرٍ ❁3❁ | تَنَزَّلُ ❷ | الۡمَلٰٓئِكَةُ ❸ |
| بہتر ہے | ہزار مہینے (کی عبادت) سے | اترتے ہیں | فرشتے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ الرُّوۡحُ | فِيۡهَا | بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ | مِّنۡ كُلِّ اَمۡرٍ ❁4❁ |
| اور روح الامین (جبریل علیہ السلام) | اس میں | اپنے رب کے حکم سے | ہر کام سے |

ع 1 5 22

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سَلٰمٌ | هِيَ ❹ | حَتّٰى | مَطۡلَعِ | الۡفَجۡرِ ❁5❁ |
| سلامتی (ہی سلامتی) ہے | وہ (رات) | یہاں تک کہ | طلوع ہو | فجر |

## اٰيَاتُهَا 8 — 98 سُوۡرَةُ الۡبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ 100 — رُكُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَمۡ | يَكُنِ ❺ | الَّذِيۡنَ | كَفَرُوۡا | مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ |
| نہیں | تھے | وہ لوگ جن | سب نے کفر کیا | اہل کتاب میں سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | الۡمُشۡرِكِيۡنَ | مُنۡفَكِّيۡنَ | حَتّٰى | تَاۡتِيَهُمُ ❻ | الۡبَيِّنَةُ ❁1❁ ❶ |
| اور | مشرکوں میں سے | سب باز آنے والے | یہاں تک کہ | آتی انکے پاس | واضح دلیل |

**ضروری وضاحت**

❶ ة واحد مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ تَنَزَّلُ اصل میں تَتَنَزَّلُ تھا تخفیف کے لیے ایک تَ گر گئی ہے اس میں تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❸ الۡمَلٰٓئِكَةُ کے آخر میں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ ❹ هِيَ کا ترجمہ وہ مؤنث اور هُوَ کا ترجمہ وہ مذکر ہوتا ہے۔ ❺ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ❻ علامت تَ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ — (یعنی) ایک رسول، اللہ کی طرف سے

يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿2﴾ — وہ پڑھ کر سناتا پاکیزہ صحیفے۔ ﴿2﴾

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴿3﴾ — اُن میں لکھے ہوئے مضبوط احکام ہوں۔ ﴿3﴾

وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ — اور نہیں جدا جدا ہوئے وہ لوگ جو دیے گئے کتاب

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿4﴾ — مگر اسکے بعد کہ آئی ان کے پاس واضح دلیل۔ ﴿4﴾

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ — اور نہیں وہ حکم دیے گئے مگر یہ کہ وہ عبادت کریں اللہ کی

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ حُنَفَآءَ — خالص کرتے ہوئے اس کے لئے (اپنے) دین کو یکسو ہوکر

وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ — اور وہ قائم کریں نماز اور وہ ادا کریں زکوٰۃ

وَ ذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ﴿5﴾ — اور یہی دین ہے مضبوط ملت کا۔ ﴿5﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا — بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ — اہل کتاب اور مشرکین میں سے

فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا — (وہ) جہنم کی آگ میں ہونگے وہ ہمیشہ رہیں گے اس میں

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتْلُوْا : تلاوت، وحی متلوّ۔
صُحُفًا : صحیفہ، صحائف، مصحف، آسمانی صحائف۔
مُّطَهَّرَةً : طاہر مطہر، طہارت، ازواج مطہرات۔
تَفَرَّقَ : فرق، فریق، تفریق، فرقہ واریت۔
اُمِرُوْٓا : امر، امور، اوامر ونواہی، امور سلطنت۔
لِيَعْبُدُوا : عابد، عبادت، معبود، عبادت خانہ۔
مُخْلِصِيْنَ : مخلص، خالص، خلوص، اخلاص۔

يُقِيْمُوْا : قائم، قائم ودائم، مقیم۔
الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، صلوٰۃ تسبیح۔
الْقَيِّمَةِ : دین قیّم، قیّوم، قائم۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفرانِ نعمت۔
فِيْ : فی الفور، اظہار مافی الضمیر، فی الحال۔
نَارِ : نوری وناری مخلوق۔
خٰلِدِيْنَ : خلد بریں، خالد۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| رَسُوْلٌ ❶ | مِّنَ اللّٰهِ | يَتْلُوْا ❷ | صُحُفًا | مُّطَهَّرَةً (2) | فِيْهَا |
| (یعنی) ایک رسول | اللہ (کی طرف) سے | وہ پڑھ کر سناتا | صحیفے | پاکیزہ | اُن میں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كُتُبٌ | قَيِّمَةٌ ❸ (3) | وَ مَا | تَفَرَّقَ ❹ | الَّذِيْنَ | اُوْتُوا |
| لکھے ہوئے | مضبوط احکام ہوں | اور نہیں | جدا جدا ہوئے | وہ لوگ جو | سب دیے گئے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْكِتٰبَ | اِلَّا | مِنْۢ بَعْدِ ❺ | مَا ❺ | جَآءَتْهُمُ ❸ | الْبَيِّنَةُ ❸ (4) |
| کتاب | مگر | (اس کے) بعد | کہ | آئی ان کے پاس | واضح دلیل |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ مَا | اُمِرُوْٓا ❻ | اِلَّا | لِيَعْبُدُوا | اللّٰهَ | مُخْلِصِيْنَ | لَهُ |
| اور نہیں | وہ سب حکم دیے گئے | مگر | یہ کہ وہ سب عبادت کریں | اللہ کی | سب خالص کرتے ہوئے | اس کیلئے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الدِّيْنَ | حُنَفَآءَ | وَ يُقِيْمُوا | الصَّلٰوةَ ❸ | وَيُؤْتُوا | الزَّكٰوةَ ❸ |
| (اپنے) دین کو | یکسو ہو کر | اور وہ سب قائم کریں | نماز | اور وہ سب ادا کریں | زکوٰۃ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | ذٰلِكَ ❼ | دِيْنُ | الْقَيِّمَةِ ❸ (5) | اِنَّ | الَّذِيْنَ | كَفَرُوْا |
| اور | یہی | دین ہے | مضبوط ملت کا | بے شک | وہ لوگ جن | سب نے کفر کیا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ | وَ الْمُشْرِكِيْنَ | فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ | خٰلِدِيْنَ فِيْهَا |
| اہل کتاب سے | اور مشرکوں (میں سے) | جہنم کی آگ میں | (وہ) سب ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں |

## ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❷ يَتْلُوْا کے آخر میں وْا جمع مذکر کے لیے نہیں اس کا و اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ❸ ت، ة مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❺ لفظ بَعْد سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور بَعْد کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا وہی ہے ضرورتاً اسکا ترجمہ یہی کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| اُولٰٓئِكَ هُمۡ شَرُّ الۡبَرِيَّةِ ؕ﴿6﴾ | وہ لوگ ہی سب سے بُرے ہیں مخلوق میں۔﴿6﴾ |
| اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا | بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے |
| الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ هُمۡ خَيۡرُ الۡبَرِيَّةِ ؕ﴿7﴾ | نیک وہ لوگ ہی سب سے بہتر ہیں مخلوق میں۔﴿7﴾ |
| جَزَآؤُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ | ان کا بدلہ ہے انکے رب کے پاس |
| جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ | ہمیشہ کے باغات ہیں بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں |
| خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَآ اَبَدًا | (وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں ہمیشہ ہمیشہ |
| رَضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡهُ | راضی ہوا اللہ ان سے اور وہ راضی ہوئے اس سے |
| ذٰلِكَ لِمَنۡ خَشِىَ رَبَّهٗ ﴿8﴾ | یہ اس کے لیے ہے جو ڈر گیا اپنے رب سے۔﴿8﴾ |

ع 1/8 23

## اٰیاتُھا 8 — 99 سُوۡرَةُ الزِّلۡزَالِ مَدَنِيَّةٌ 93 — رُکُوۡعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

| | |
|---|---|
| اِذَا زُلۡزِلَتِ الۡاَرۡضُ زِلۡزَالَهَا ۙ﴿1﴾ | جب ہلا دی جائے گی زمین اس کا سخت ہلایا جانا۔﴿1﴾ |
| وَاَخۡرَجَتِ الۡاَرۡضُ اَثۡقَالَهَا ۙ﴿2﴾ | اور باہر نکال دے گی زمین اپنے بوجھ۔﴿2﴾ |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| عَمِلُوا : عمل، اعمال، عملیات، عامل، معمول۔ | اَبَدًا : ابدالآباد، ابدی نیند سلا دیا۔ |
| الصّٰلِحٰتِ : صالح، اعمال صالحہ، صلح۔ | رَضِىَ : راضی، مرضی، رضامندی، راضی برضا۔ |
| جَزَآؤُ : جزاوسزا، جزائے خیر، احسن الجزا۔ | خَشِىَ : خشیت الٰہی۔ |
| تَحۡتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔ | زِلۡزَالَهَا : زلزلہ، متزلزل، غیر متزلزل ایمان۔ |
| تَجۡرِىۡ : جاری وساری۔ | اَخۡرَجَتِ : خارج، خروج، اخراج۔ |
| خٰلِدِيۡنَ : خلد بریں، خالد۔ | الۡاَرۡضُ : ارض وسما، کرہ ارض، ارض پاکستان۔ |
| فِيۡهَا : فی الفور، اظہار مافی الضمیر، فی الحال۔ | اَثۡقَالَهَا : ثقل، ثقیل، کشش ثقل۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اُولٰٓئِكَ هُمْ ①② | شَرُّ | الْبَرِيَّةِ ③ ⑥ | اِنَّ | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا |
| وہ لوگ ہی | سب سے برے ہیں | مخلوق میں | بے شک | وہ لوگ جو | سب ایمان لائے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَعَمِلُوا | الصّٰلِحٰتِ ③ | اُولٰٓئِكَ هُمْ ①② | خَيْرُ | الْبَرِيَّةِ ③ ⑦ |
| اور ان سب نے عمل کئے | نیک | وہ لوگ ہی | سب سے بہتر ہیں | مخلوق میں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| جَزَآؤُهُمْ | عِنْدَ رَبِّهِمْ | جَنّٰتُ عَدْنٍ ③ | تَجْرِيْ ③ |
| ان کا بدلہ ہے | انکے رب کے پاس | ہمیشہ کے باغات ہیں | بہتی ہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِنْ تَحْتِهَا | الْاَنْهٰرُ | خٰلِدِيْنَ | فِيْهَآ | اَبَدًا | رَضِيَ اللّٰهُ ④ |
| انکے نیچے سے | نہریں | (وہ) سب ہمیشہ رہنے والے ہیں | ان میں | ہمیشہ ہمیشہ | راضی ہوا اللہ |

ع 1 8 23

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| عَنْهُمْ | وَرَضُوْا | عَنْهُ | ذٰلِكَ ⑤ | لِمَنْ | خَشِيَ | رَبَّهٗ ⑧ |
| ان سے | اور وہ سب راضی ہوئے | اس سے | یہ | اس کیلئے ہے جو | ڈر گیا | اپنے رب سے |

## اٰيَاتُهَا 8 — 99 سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ 93 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اِذَا | زُلْزِلَتِ ③⑥ | الْاَرْضُ | زِلْزَالَهَا ⑦ ① | وَ اَخْرَجَتِ ③⑥ | الْاَرْضُ ④ | اَثْقَالَهَا ② |
| جب | ہلا دی جائیگی | زمین | اس کا سخت ہلایا جانا | اور باہر نکال دے گی | زمین | اپنے بوجھ |

### ضروری وضاحت

① اُولٰٓئِكَ کا استعمال عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے ہوتا ہے۔ ② علامت هُمْ کا اصل ترجمہ وہ سب ہے اُولٰٓئِكَ کے بعد هُمْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ علامت ت، ة، ات، ت مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ زُلْزِلَتِ اور اَخْرَجَتِ کی ت کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔ ⑦ زِلْزَال گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے اور تاکید کے لیے استعمال ہوا ہے۔

وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ③ | اور کہے گا انسان کیا ہوا ہے اس کو۔ ③

يَوْمَىِٕذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ④ | اس دن وہ بیان کرے گی اپنی خبریں۔ ④

بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ⑤ | اس وجہ سے کہ بے شک تیرے رب نے وحی کی ہوگی اسکو۔ ⑤

يَوْمَىِٕذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا | اس دن لوٹیں گے لوگ الگ الگ ہو کر

لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ⑥ | تا کہ وہ دکھائے جائیں اپنے اعمال۔ ⑥

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ | پس جو عمل کرے گا ذرہ برابر

خَيْرًا يَّرَهٗ ⑦ وَ مَنْ يَّعْمَلْ | اچھا وہ دیکھ لے گا اُسے۔ ⑦ اور جو عمل کرے گا

ع 1 8 24

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ⑧ | ذرہ برابر بُرا (تو) وہ بھی دیکھ لے گا اُسے۔ ⑧

## اٰیاتُھا 11 — 100 سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ 14 — رُکُوعُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ① | قسم ہے دوڑنے والے (گھوڑوں کی) ہانپ کر۔ ①

فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ② | پھر آگ نکالنے والوں کی سم مار کر۔ ②

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

النَّاسُ : عوام الناس۔

يَوْمَىِٕذٍ : یوم آزادی، یوم آخرت، یوم حساب۔

اَعْمَالَهُمْ : عمل، اعمال، عملیات، عامل، معمول۔

تُحَدِّثُ : حدیث، حدیث دل، حدیث نبوی۔

وَ : شام وسحر، لیل ونہار، شان وشوکت۔

اَخْبَارَهَا : خبر، اخبار، مخبر، خبر رساں ادارہ۔

ذَرَّةٍ : ذرہ برابر، ریت کا ذرہ۔

رَبَّكَ : رب کریم، رب کائنات۔

خَيْرًا : خیر، خیریت، خیر خواہی، بخیر وخوبی۔

اَوْحٰى : وحی، وحی متلو۔

يَّرَهٗ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

يَّصْدُرُ : صادر، صدور، مصدر۔

شَرًّا : شر، شریر، خیر وشر، شرارت۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | قَالَ | الْاِنْسَانُ ❶ | مَا لَهَا ③ | يَوْمَئِذٍ | تُحَدِّثُ ❷ |
| اور | کہے گا | انسان | کیا (ہوا) ہے اس کو | اس دن | وہ بیان کرے گی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَخْبَارَهَا ❸ ④ | بِاَنَّ | رَبَّكَ | اَوْحٰى | لَهَا ⑤ |
| اپنی خبریں | اس وجہ سے کہ بے شک | تیرے رب نے | وحی کی ہوگی | اس کو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يَوْمَئِذٍ | يَّصْدُرُ ❹ | النَّاسُ ❶ | اَشْتَاتًا | لِّيُرَوْا | اَعْمَالَهُمْ ⑥ |
| اس دن | لوٹیں گے | لوگ | الگ الگ ہوکر | تاکہ وہ سب دکھائے جائیں | اپنے اعمال |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَمَنْ | يَّعْمَلْ ❹ | مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ❷ | خَيْرًا | يَّرَهٗ ⑦ |
| پس جو | عمل کرے گا | ذرہ برابر | اچھا | وہ دیکھ لے گا اسکو |

ع 1 8 24

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَمَنْ | يَّعْمَلْ ❹ | مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ❷ | شَرًّا | يَّرَهٗ ⑧ |
| اور جو | عمل کرے گا | ذرہ برابر | برا | (تو) وہ (بھی) دیکھ لے گا اسکو |

## اٰیاتُها 11 — 100 سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ 14 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ ❺ | الْعٰدِيٰتِ ❷❻ | ضَبْحًا ① | فَالْمُوْرِيٰتِ ❷❻ | قَدْحًا ② |
| قسم ہے | دوڑنے والے (گھوڑوں کی) | ہانپ کر | پھر آگ نکالنے والوں کی | سم مار کر |

### ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷علامت تۃ،ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ علامت ھا اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا ترجمہ کبھی اسکا، اسکی، اسکے اور کبھی اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔ ❹ علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ علامت وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اسکے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو یہ وَ قسم کیلئے ہوتی ہے۔ ❻ اس سے مراد مجاہدین کے گھوڑے ہیں۔

| | |
|---|---|
| فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ﴿3﴾ | پھر حملہ کرنے والوں کی صبح کے وقت۔ ﴿3﴾ |
| فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ﴿4﴾ | پھر وہ اڑاتے ہیں اس وقت غبار۔ ﴿4﴾ |
| فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ﴿5﴾ | پھر جا گھستے ہیں اس وقت (دشمن کی) کسی جماعت میں۔ ﴿5﴾ |
| اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ﴿6﴾ | بے شک انسان اپنے رب کا یقیناً بہت ناشکرا ہے۔ ﴿6﴾ |
| وَ اِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ﴿7﴾ | اور بے شک وہ اس پر یقیناً (خود) گواہ ہے۔ ﴿7﴾ |
| وَ اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿8﴾ | اور بیشک وہ مال کی محبت میں یقیناً بہت سخت ہے۔ ﴿8﴾ |
| اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ | تو کیا نہیں وہ جانتا جب نکال باہر کیا جائے گا |
| مَا فِي الْقُبُوْرِ ﴿9﴾ | جو کچھ قبروں میں ہے۔ ﴿9﴾ |
| وَ حُصِّلَ | اور ظاہر کر دیا جائے گا |
| مَا فِي الصُّدُوْرِ ﴿10﴾ | جو کچھ سینوں میں ہے۔ ﴿10﴾ |
| اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ | بے شک ان کا رب ان سے |
| يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿11﴾ ع 1 11 25 | اس دن یقیناً خوب خبردار ہوگا۔ ﴿11﴾ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| فَوَسَطْنَ : وسط، متوسط، اوسط، توسط۔ | يَعْلَمُ : علم، تعلیم، معلوم، معلم، نظام تعلیم۔ |
| لِرَبِّهٖ : رب کریم، رب کائنات۔ | مَا : ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔ |
| عَلٰى : علی الاعلان، علیحدہ، علی العموم۔ | الْقُبُوْرِ : قبر، قبور، قبرستان، مقبرہ۔ |
| لَشَهِيْدٌ : شاہد، شہادت۔ | حُصِّلَ : حاصل، حصول، حاصلات، محصول۔ |
| لِحُبِّ : حب، محبت، حبیب، محبوب۔ | الصُّدُوْرِ : صدر، شرح صدر، صدری۔ |
| الْخَيْرِ : خیر، خیریت، خیرخواہی، بخیر و خوبی۔ | يَوْمَئِذٍ : یوم آزادی، یوم آخرت، یوم پاکستان۔ |
| لَشَدِيْدٌ : شدید، اشد، شدت۔ | لَّخَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبر رساں ادارہ۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَالْمُغِیْرٰتِ ❶ | صُبْحًا (3) | فَاَثَرْنَ ❷ | بِهٖ ❸ | نَقْعًا (4) |
| پھر حملہ کرنیوالوں کی | صبح کے وقت | پھر وہ اڑاتے ہیں | اس وقت | غبار |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَوَسَطْنَ ❷ | بِهٖ ❸ | جَمْعًا ❹ (5) | اِنَّ | الْاِنْسَانَ |
| پھر جا گھستے ہیں | اس وقت | (دشمن کی) کسی جماعت میں | بے شک | انسان |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِرَبِّهٖ | لَكَنُوْدٌ ❺❻ (6) | وَ | اِنَّهٗ | عَلٰى ذٰلِكَ |
| اپنے رب کا | یقیناً بہت ناشکرا ہے | اور | بے شک وہ | اس پر |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَشَهِيْدٌ ❺ (7) | وَ | اِنَّهٗ | لِحُبِّ الْخَيْرِ ❼ |
| یقیناً (خود) گواہ ہے | اور | بے شک وہ | مال کی محبت میں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَشَدِيْدٌ ❺ (8) | اَفَلَا | يَعْلَمُ | اِذَا | بُعْثِرَ ❽ | مَا |
| یقیناً بہت سخت ہے | تو کیا نہیں | وہ جانتا | جب | نکال باہر کیا جائے گا | جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِي الْقُبُوْرِ (9) | وَ | حُصِّلَ ❽ | مَا | فِي الصُّدُوْرِ (10) |
| کچھ قبروں میں ہے | اور | ظاہر کردیا جائے گا | جو | کچھ سینوں میں ہے |

ع 1 11 25

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنَّ | رَبَّهُمْ | بِهِمْ | يَوْمَئِذٍ | لَّخَبِيْرٌ ❺❻ (11) |
| بے شک | ان کا رب | ان سے | اس دن | یقیناً خوب خبردار ہوگا |

## ضروری وضاحت

❶ ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ بِ کا ترجمہ وقت ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ❺ لَ تاکید کی علامت ہے جو اسم، فعل اور حرف سب کے شروع میں آجاتی ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ لِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❽ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا اور کبھی کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اٰیَاتُھَا 11 | 101 سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ 30 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | |
|---|---|
| اَلْقَارِعَةُ ﴿1﴾ | کھٹکھٹانے والی۔ ﴿1﴾ |
| مَا الْقَارِعَةُ ﴿2﴾ | کیا ہے کھٹکھٹانے والی۔ ﴿2﴾ |
| وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿3﴾ | اور آپ کیا جانیں کھٹکھٹانے والی کیا ہے۔ ﴿3﴾ |
| يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ | اس دن ہونگے لوگ |
| كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ﴿4﴾ | بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح۔ ﴿4﴾ |
| وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ﴿5﴾ | اور ہونگے پہاڑ دُھنکی ہوئی رنگین اون کی طرح۔ ﴿5﴾ |
| فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿6﴾ | پس رہا وہ جو (کہ) بھاری ہوگئے اس کے پلڑے۔ ﴿6﴾ |
| فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿7﴾ | تو وہ پسندیدہ زندگی میں ہوگا۔ ﴿7﴾ |
| وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿8﴾ | اور رہا وہ جو (کہ) ہلکے ہوگئے اس کے پلڑے۔ ﴿8﴾ |
| فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ﴿9﴾ | تو اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہے۔ ﴿9﴾ |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔ | ثَقُلَتْ | ثقل، ثقیل، کشش ثقل۔ |
| مَا | ماتحت، ماحول، ماورائے آئیں۔ | مَوَازِيْنُهٗ | وزن، اوزان، میزان، موازنہ۔ |
| اَدْرٰىكَ | روایت ودرایت۔ | فِيْ | فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔ |
| يَوْمَ | یوم آزادی، یوم آخرت، یوم پاکستان۔ | عِيْشَةٍ | عیش وعشرت، تعیش۔ |
| النَّاسُ | عوام الناس۔ | رَّاضِيَةٍ | راضی، مرضی، رضامندی، راضی برضا۔ |
| الْجِبَالُ | جبلِ رحمت، جبل طارق، جبلِ احد۔ | خَفَّتْ | خفیف، مخفف، تخفیف۔ |
| كَالْفَرَاشِ | کما حقہ، کالعدم۔ | | |

آیاتُھا 11 | 101 سُوْرَۃُ الْقَارِعَۃِ مَکِّیَّۃٌ 30 | رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَلْقَارِعَۃُ ❶ (1) | مَا | الْقَارِعَۃُ ❶ (2) | وَ | مَآ اَدْرٰىكَ ❷ |
| کھٹکھٹانے والی | کیا ہے | کھٹکھٹانے والی | اور | آپ کیا جانیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَا | الْقَارِعَۃُ ❶ (3) | یَوْمَ | یَکُوْنُ ❸ | النَّاسُ |
| کیا ہے | کھٹکھٹانے والی | اس دن | ہونگے | لوگ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| کَالْفَرَاشِ | الْمَبْثُوْثِ (4) | وَ | تَکُوْنُ ❶ | الْجِبَالُ |
| پروانوں کی طرح | بکھرے ہوئے | اور | ہونگے | پہاڑ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| کَالْعِھْنِ | الْمَنْفُوْشِ (5) | فَاَمَّا | مَنْ ❹ | ثَقُلَتْ ❶ |
| رنگین اون کی طرح | دُھنکی ہوئی | پس رہا وہ | جو | (کہ) بھاری ہوگئے |

| | | |
|---|---|---|
| مَوَازِیْنُہٗ (6) | فَھُوَ ❺ | فِیْ عِیْشَۃٍ رَّاضِیَۃٍ ❶ (7) |
| اس کے پلڑے | تو وہ | پسندیدہ زندگی میں ہوگا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ اَمَّا | مَنْ ❹ | خَفَّتْ ❶ | مَوَازِیْنُہٗ (8) | فَاُمُّہٗ ❻ | ھَاوِیَۃٌ ❶ (9) |
| اور رہا وہ | جو (کہ) | ہلکے ہوگئے | اس کے پلڑے | تو اس کا ٹھکانا | ہاویہ ہے |

**ضروری وضاحت**

❶علامت ۃ، ت، ث مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷مَآاَدْرٰىكَ اصل ترجمہ کس چیز نے معلوم کروایا تجھے۔ ❸علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹علامت مَنْ کا ترجمہ کبھی جو یا جس اور کبھی کون ہوتا ہے اور علامت مِنْ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔ ❺علامت ھُوَ میں وہ مذکر اور علامت ھِیَ میں وہ مؤنث کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻اُمٌّ کا اصل ترجمہ ماں ہے جس طرح انسان کے لیے ماں جائے پناہ ہوتی ہے اسی طرح نافرمانوں کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔

وَمَآ اَدۡرٰىكَ مَاهِيَهۡ ﴿10﴾ اور آپ کیا جانیں وہ (ہاویہ) کیا ہے۔ ﴿10﴾

نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿11﴾ آگ ہے دہکتی ہوئی۔ ﴿11﴾ ع 1 11 26

آیاتہا 8 — 102 سُوۡرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ 16 — رُکوعہا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿1﴾ غافل کر دیا تم کو باہمی کثرت کی خواہش نے۔ ﴿1﴾

حَتّٰى زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ ﴿2﴾ یہاں تک کہ تم نے جا دیکھیں قبریں۔ ﴿2﴾

كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿3﴾ ہرگز نہیں عن قریب تم جان لوگے۔ ﴿3﴾

ثُمَّ كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿4﴾ پھر ہرگز نہیں عن قریب تم جان لوگے۔ ﴿4﴾

كَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡيَقِيۡنِ ﴿5﴾ ہرگز نہیں کاش تم جان لیتے یقینی علم سے۔ ﴿5﴾

لَتَرَوُنَّ الۡجَحِيۡمَ ﴿6﴾ البتہ ضرور تم دیکھ لوگے جہنم کو۔ ﴿6﴾

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيۡنَ الۡيَقِيۡنِ ﴿7﴾ پھر البتہ ضرور تم دیکھ لوگے اسے یقین کی آنکھ سے۔ ﴿7﴾

ثُمَّ لَتُسۡـَٔلُنَّ پھر ضرور بضرور تم پوچھے جاؤ گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | شام وسحر، خیر و عافیت، عزت و احترام۔ | الۡمَقَابِرَ | قبر، قبور، قبرستان، مقبرہ۔ |
| اَدۡرٰىكَ | روایت و درایت۔ | تَعۡلَمُوۡنَ | علم، تعلیم، معلم، معلومات، نظام تعلیم۔ |
| نَارٌ | نوری و ناری مخلوق۔ | الۡيَقِيۡنِ | یقیناً، یقینی، یقین کرنا۔ |
| اَلۡهٰكُمُ | لہو و لعب۔ | لَتَرَوُنَّ | رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔ |
| التَّكَاثُرُ | کثرت، کثیر، اکثر۔ | عَيۡنَ | عینی شاہد، معاینہ۔ |
| حَتّٰى | حتی الامکان، حتیٰ کہ، حتی الوسع۔ | لَتُسۡـَٔلُنَّ | سوال، سائل، مسؤل، مسئلہ۔ |
| زُرۡتُمُ | زیارت، زائرین، مزار۔ | | |

ع 1 11 26

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | مَآ اَدْرٰىكَ ❶ | مَاهِيَهْ ❷ (10) | نَارٌ حَامِيَةٌ ❸ (11) |
| اور | آپ کیا جانیں | وہ (ہاویہ) کیا ہے | دہکتی ہوئی آگ ہے |

## اٰیاتُھا 8 — 102 سُوْرَةُ التَّکَاثُرِ مَکِّیَّةٌ 16 — رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَلْهٰىكُمُ | التَّكَاثُرُ ❹ (1) | حَتّٰى | زُرْتُمُ ❺ | الْمَقَابِرَ ❻ (2) |
| غافل کر دیا تم کو | باہمی کثرت کی خواہش نے | یہاں تک کہ | تم نے جا دیکھیں | قبریں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كَلَّا | سَوْفَ | تَعْلَمُوْنَ (3) | ثُمَّ | كَلَّا | سَوْفَ |
| ہرگز نہیں | عنقریب | تم سب جان لوگے | پھر | ہرگز نہیں | عنقریب |

| | | | |
|---|---|---|---|
| تَعْلَمُوْنَ (4) | كَلَّا | لَوْ | تَعْلَمُوْنَ |
| تم سب جان لوگے | ہرگز نہیں | کاش | تم سب جان لیتے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| عِلْمَ الْيَقِيْنِ ❻ (5) | لَتَرَوُنَّ | الْجَحِيْمَ ❻ (6) | ثُمَّ |
| یقینی علم سے | البتہ ضرور تم دیکھ لوگے | جہنم کو | پھر |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَتَرَوُنَّهَا ❼ | عَيْنَ الْيَقِيْنِ (7) | ثُمَّ | لَتُسْئَلُنَّ ❼❽ |
| البتہ ضرور تم دیکھ لوگے اسے | یقین کی آنکھ سے | پھر | ضرور بضرور تم پوچھے جاؤ گے |

### ضروری وضاحت

❶ مَآ اَدْرٰىكَ اصل ترجمہ کس چیز نے معلوم کروایا تجھے۔ ❷ مَاهِيَهْ کے آخر میں ہْ سکتہ کی ہے جیسا کہ كِتَابِيَهْ، سُلْطَانِيَهْ کی ہْ ہے۔ ❸ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ تَ اور الف میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ تُمْ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے پیش دی گئی ہے۔ ❻ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❼ لَ اور نَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❽ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

ع 1 8 27

يَوْمَىِٕذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿8﴾ — اس دن نعمتوں کے بارے میں۔ ﴿8﴾

## 103 سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ 13
اٰيَاتُهَا 3 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعَصْرِ ﴿1﴾ — قسم ہے زمانے کی۔ ﴿1﴾

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ﴿2﴾ — بے شک انسان یقیناً خسارے میں ہے۔ ﴿2﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا — سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ — اور انہوں نے نیک اعمال کیے

وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ — اور ایک دوسرے کو وصیت کی حق کی

وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿3﴾ — اور ایک دوسرے کو وصیت کی صبر کی۔ ﴿3﴾

ع 1 3 28

## 104 سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ 32
اٰيَاتُهَا 9 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ — ہلاکت ہے ہر طعنہ دینے والے کے لیے

لُّمَزَةِ ﴿1﴾ — (اور ہر) عیب لگانے والے (کے لیے)۔ ﴿1﴾

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوْمَىِٕذٍ : یوم آزادی، یوم آخرت، یوم پاکستان۔

النَّعِيْمِ : نعیم، نعمت۔انعام، منعمِ حقیقی۔

الْعَصْرِ : عصری تقاضا، امام العصر، عصری علوم۔

فِيْ : فی الفور، فی الحال، مافی الضمیر۔

خُسْرٍ : خسارہ، خائب خاسر۔

اِلَّا : الاّقلیل، الاماشاءاللہ، الایہ کہ۔

اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن، امن کمیٹی۔

وَ : شام وسحر، خیروعافیت، عزت واحترام۔

عَمِلُوْا : عمل، اعمال، عملیات، عامل، معمول۔

الصّٰلِحٰتِ : صالح، اعمال صالحہ، مصلحت، صلح۔

تَوَاصَوْا : وصیت، وصیت نامہ۔

لِّكُلِّ : کل نمبر، کلی طور پر، کل کائنات۔

ع 1 8 27

| | |
|---|---|
| يَوْمَئِذٍ | عَنِ النَّعِيمِ ﴿8﴾ |
| اس دن | نعمتوں کے بارے میں |

اٰیَاتُهَا 3 | 103 سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ 13 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ ❶ | الْعَصْرِ ﴿1﴾ | اِنَّ ❷ | الْاِنْسَانَ | لَفِيْ خُسْرٍ ❸ ﴿2﴾ |
| قسم ہے | زمانے کی | بے شک | انسان | یقیناً خسارے میں ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِلَّا | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | وَ | عَمِلُوا | الصّٰلِحٰتِ ❹ |
| سوائے | ان لوگوں کے جو | سب ایمان لائے | اور | ان سب نے اعمال کیے | نیک |

ع 1 3 28

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | تَوَاصَوْا ❺ | بِالْحَقِّ | وَ | تَوَاصَوْا ❺ | بِالصَّبْرِ ﴿3﴾ |
| اور | ایک دوسرے کو وصیت کی ان سب نے | حق بات کی | اور | ایک دوسرے کو وصیت کی ان سب نے | صبر کی |

اٰیَاتُهَا 9 | 104 سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ 32 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | |
|---|---|---|
| وَيْلٌ | لِّكُلِّ هُمَزَةٍ ❻ | لُّمَزَةِ ❻ ﴿1﴾ |
| ہلاکت ہے | ہر طعنہ دینے والے کے لیے | عیب لگانے والے (کے لیے) |

**ضروری وضاحت**

❶ وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اسکے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❸ علامت لَ اسم، فعل یا حرف کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❹ ات جمع مؤنث کی علامت ہے الگ رنگ میں ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ علامت تَ اور الف میں باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❻ هُمَزَةٍ اور لُمَزَةٍ کے آخر میں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

| | |
|---|---|
| الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا | جس نے جمع کیا مال |
| وَّعَدَّدَهٗ ﴿2﴾ يَحْسَبُ | اور گن گن کے رکھا اسے ﴿2﴾ وہ گمان کرتا ہے |
| اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ﴿3﴾ | کہ بے شک اسکا مال ہمیشہ زندہ رکھے گا اسے ﴿3﴾ |
| كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ﴿4﴾ | ہرگز نہیں البتہ ضرور وہ پھینکا جائے گا حطمہ میں۔ ﴿4﴾ |
| وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ﴿5﴾ | اور آپ کیا جانیں حطمہ کیا ہے۔ ﴿5﴾ |
| نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ﴿6﴾ | اللہ کی آگ ہے بھڑکائی ہوئی۔ ﴿6﴾ |
| الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ﴿7﴾ | جو پہنچے گی دلوں پر۔ ﴿7﴾ |
| اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ﴿8﴾ | بے شک وہ ان پر بند کردی جائے گی (ہر طرف سے)۔ ﴿8﴾ |
| فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿9﴾ ع 1 9 29 | لمبے لمبے ستونوں میں۔ ﴿9﴾ |

## اٰيَاتُهَا 5 — 105 سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ 19 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | |
|---|---|
| اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ | کیا نہیں تو نے دیکھا کیا سلوک کیا تیرے رب نے |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| جَمَعَ | : جماعت، جمع کرنا، اجتماع، مجموعہ۔ | تَطَّلِعُ | : اطلاع، مطلع۔ |
| مَالًا | : مال واولاد، مال ودولت، مال وجان۔ | عَلَى | : علی الاعلان، علیحدہ، علی العموم۔ |
| عَدَّدَهٗ | : عدد، اعداد وشمار، تعداد۔ | مُّمَدَّدَةٍ | : مدّ، حروف مدہ (لمبا کرنا)۔ |
| فِيْ | : فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔ | تَرَ | : رویت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔ |
| وَ | : شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔ | كَيْفَ | : کیفیت، بہر کیف، کوائف۔ |
| اَدْرٰىكَ | : روایت ودرایت۔ | فَعَلَ | : فعل، افعال، فاعل، مفعول۔ |
| نَارُ | : نوری ناری مخلوق۔ | رَبُّكَ | : رب کریم، رب ذوالجلال۔ |

| الَّذِیْ | جَمَعَ | مَالًا ❶ | وَّ | عَدَّدَهٗ ﴿2﴾ |
|---|---|---|---|---|
| جس نے | جمع کیا | مال | اور | گن گن کے رکھا اسے |

| یَحْسَبُ | اَنَّ | مَالَهٗٓ | اَخْلَدَهٗ ﴿3﴾ | كَلَّا | لَیُنْۢبَذَنَّ ❷❸ |
|---|---|---|---|---|---|
| وہ گمان کرتا ہے | کہ بے شک | اسکا مال | ہمیشہ زندہ رکھے گا اسے | ہرگز نہیں | البتہ ضرور وہ پھینکا جائیگا |

| فِی الْحُطَمَةِ ❹ ﴿4﴾ | وَ | مَآ اَدْرٰىكَ ❺ | مَا الْحُطَمَةُ ❹ ﴿5﴾ |
|---|---|---|---|
| حطمہ میں | اور | آپ کیا جانیں | حطمہ کیا ہے |

| نَارُ اللّٰهِ | الْمُوْقَدَةُ ❹ ﴿6﴾ | الَّتِیْ | تَطَّلِعُ ❻ | عَلَى الْاَفْئِدَةِ ❼ ﴿7﴾ |
|---|---|---|---|---|
| اللہ کی آگ ہے | بھڑکائی ہوئی | جو | پہنچے گی | دلوں پر |

ع 1/9/29

| اِنَّهَا | عَلَیْهِمْ | مُّؤْصَدَةٌ ❽❹ ﴿8﴾ | فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ❹ ﴿9﴾ |
|---|---|---|---|
| بے شک وہ | ان پر | بند کر دی جائے گی (ہر طرف سے) | لمبے لمبے ستونوں میں |

## اٰیَاتُهَا 5 | 105 سُوْرَةُ الْفِیْلِ مَكِّیَّةٌ 19 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

| اَلَمْ | تَرَ | كَیْفَ | فَعَلَ | رَبُّكَ |
|---|---|---|---|---|
| کیا نہیں | تو نے دیکھا | کیا | سلوک کیا | تیرے رب نے |

### ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❷ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ علامت لَ فعل کے شروع میں اور نّ فعل کے آخر میں تاکید کی علامت ہے۔ ❹ ة واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ مَآ اَدْرٰىكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپ کو معلوم کروایا ہے۔ ❻ تَ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ اَلْاَفْئِدَةُ کے آخر میں ة واحد مؤنث کے لیے نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ ❽ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| بِاَصۡحٰبِ الۡفِيۡلِ ﴿1﴾ | ہاتھی والوں کے ساتھ۔ ﴿1﴾ |
| اَلَمۡ يَجۡعَلۡ كَيۡدَهُمۡ فِىۡ تَضۡلِيۡلٍ ﴿2﴾ | کیا نہیں کر دیا ان کی چال کو بے کار میں۔ ﴿2﴾ |
| وَّاَرۡسَلَ عَلَيۡهِمۡ طَيۡرًا اَبَابِيۡلَ ﴿3﴾ | اور بھیجے ان پر پرندے جھنڈ کے جھنڈ۔ ﴿3﴾ |
| تَرۡمِيۡهِمۡ بِحِجَارَةٍ مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ﴿4﴾ | (جو) پھینکتے تھے ان پر کنکریاں کھنگر کی۔ ﴿4﴾ |
| فَجَعَلَهُمۡ كَعَصۡفٍ مَّاۡكُوۡلٍ ﴿5﴾ | پھر کر دیا انہیں کھائے ہوئے بھس کی طرح۔ ﴿5﴾ |

ع 1 5 30

## اٰيَاتُهَا 4 — 106 سُوۡرَةُ قُرَيۡشٍ مَكِّيَّةٌ 29 — رُكُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

| | |
|---|---|
| لِاِيۡلٰفِ قُرَيۡشٍ ﴿1﴾ | قریش کو الفت دلانے کے لیے۔ ﴿1﴾ |
| اٖلٰفِهِمۡ رِحۡلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيۡفِ ﴿2﴾ | ان کو الفت دلانے کیلیے سردی اور گرمی کے سفر پر۔ ﴿2﴾ |
| فَلۡيَعۡبُدُوۡا رَبَّ هٰذَا الۡبَيۡتِ ﴿3﴾ | تو چاہیے کہ وہ عبادت کریں اس گھر کے رب کی۔ ﴿3﴾ |
| الَّذِىۡۤ اَطۡعَمَهُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ | جس نے کھانا دیا انہیں بھوک سے (بچا کر) |
| وَّاٰمَنَهُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ﴿4﴾ | اور امن دیا انہیں خوف سے (بچا کر)۔ ﴿4﴾ |

ع 1 4 31

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| بِاَصۡحٰبِ : اصحاب خیر، اصحابِ صفہ، صحابہ کرام۔ | لِاِيۡلٰفِ : الفت، تالیفِ قلب، مالوف وطن۔ |
| اَرۡسَلَ : رسول، مرسل، رسالہ، ارسال۔ | فَلۡيَعۡبُدُوۡا : عابد، عبادت، معبود، عبادت خانہ۔ |
| عَلَيۡهِمۡ : علی الاعلان، علیحدہ، علی العموم۔ | هٰذَا : لہذا، حامل رقعہ ہذا، علیٰ ہذا القیاس۔ |
| طَيۡرًا : طائر، طائر لاہوتی، طیّارہ۔ | الۡبَيۡتِ : بیت اللہ، بیت المال، اہل بیت۔ |
| بِحِجَارَةٍ : حجر و شجر، حجرِ اسود۔ | اَطۡعَمَهُمۡ : دعوتِ طعام، وقت طعام، قیام وطعام۔ |
| كَعَصۡفٍ : کما حقہ، کالعدم، کالانعام۔ | اٰمَنَهُمۡ : امن، ایمان، مومن، امن کمیٹی۔ |
| مَّاۡكُوۡلٍ : ماکولات ومشروبات، اکل وشرب۔ | خَوۡفٍ : خوف، خائف، خوف وخطر۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝1 | اَ | لَمْ يَجْعَلْ ❶ | كَيْدَهُمْ |
| ہاتھی والوں کے ساتھ | کیا | نہیں اس نے کر دیا | ان کی چال کو |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝2 | وَّ | اَرْسَلَ | عَلَيْهِمْ | طَيْرًا | اَبَابِيْلَ ۝3 | تَرْمِيْهِمْ ❷ |
| بے کار میں | اور | بھیجے | ان پر | پرندے | جھنڈ کے جھنڈ | (جو) پھینکتے تھے ان پر |

ع 1 5 30

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِحِجَارَةٍ ❷❸ | مِّنْ سِجِّيْلٍ ❹ ۝4 | فَجَعَلَهُمْ | كَعَصْفٍ | مَّاْكُوْلٍ ❺ ۝5 |
| کنکریاں | کھنگر کی | پھر کر دیا انہیں | بھس کی طرح | کھائے ہوئے |

## اٰیاتُہا 4 | 106 سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ 29 | رُکُوْعُہا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | | |
|---|---|---|---|
| لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝1 | اٖلٰفِهِمْ | رِحْلَةَ ❷ | الشِّتَآءِ |
| قریش کے دل میں محبت ڈالنے کیلیے | انکے دل میں محبت ڈالنے (کیلیے) | سفر پر | سردی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | الصَّيْفِ ۝2 | فَلْيَعْبُدُوْا ❻ | رَبَّ | هٰذَا الْبَيْتِ ۝3 |
| اور | گرمی کے | تو چاہیے کہ وہ سب عبادت کریں | رب کی | اس گھر کے |

ع 1 4 31

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الَّذِيْٓ | اَطْعَمَهُمْ | مِّنْ جُوْعٍ | وَّ | اٰمَنَهُمْ | مِّنْ خَوْفٍ ۝4 |
| جس نے | کھانا دیا انہیں | بھوک سے (بچا کر) | اور | امن دیا انہیں | خوف سے (بچا کر) |

### ضروری وضاحت

❶ علامت یـ کا اصل ترجمہ وہ ہے البتہ اگر علامت لَمْ کے بعد ہو تو کبھی اسکا ترجمہ اس نے بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❷ علامت تـ ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کی کیا گیا ہے۔ ❺ مَاْکُوْلٍ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے مثلاً مقتول قتل کیا ہوا، مظلوم ظلم کیا ہوا۔ ❻ فَ اور وَ کے بعد لام ساکن کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

## ایاتھا 7 | 107 سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ 17 | رکوعھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | |
|---|---|
| اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝1 | کیا دیکھا آپ نے (اسے) جو جھٹلاتا ہے جزا کو۔ ۝1 |
| فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝2 | تو یہ وہ شخص ہے جو دھکّے دیتا ہے یتیم کو۔ ۝2 |
| وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝3 | اور نہیں ترغیب دیتا مسکین کو کھانا کھلانے پر۔ ۝3 |
| فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝4 | پس ہلاکت ہے ان نمازیوں کے لیے۔ ۝4 |
| الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝5 | وہ جو اپنی نماز سے غفلت کرنے والے ہیں۔ ۝5 |
| الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝6 | (اور) وہ جو دکھلاوا کرتے ہیں۔ ۝6 |
| وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝7 | اور روکتے ہیں عام استعمال کی چیزیں۔ ۝7 |

ع 1 7 32

## ایاتھا 3 | 108 سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ 15 | رکوعھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | |
|---|---|
| اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝1 | بے شک ہم نے عطا کی آپ کو کوثر۔ ۝1 |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| رَءَيْتَ | رویت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔ | الْمِسْكِيْنِ | مسکین، مساکین۔ |
| يُكَذِّبُ | کذب بیانی، کاذب، تکذیب، کذّاب۔ | لِّلْمُصَلِّيْنَ | صوم صلوٰۃ، مصلّٰی۔ |
| الْيَتِيْمَ | یتیم، یتامٰی۔ | سَاهُوْنَ | سہواً، سجدہ سہو۔ |
| وَ | شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔ | يَمْنَعُوْنَ | منع، مانع، ممنوع۔ |
| لَا | لامحالہ، لامحدود، لاجواب، لاپروا۔ | اَعْطَيْنٰكَ | عطا، عطا کرنا، عطیہ، عطیات۔ |
| عَلٰى | علی الاعلان، علیحدہ، علی العموم۔ | الْكَوْثَرَ | کوثر و تسنیم، آب کوثر، حوضِ کوثر۔ |
| طَعَامِ | دعوتِ طعام، وقت طعام، قیام وطعام۔ | | |

| رُکُوعُھَا 1 | 107 سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنِ مَکِّیَّۃٌ 17 | اٰیَاتُھَا 7 |
|---|---|---|

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَ ❶ | رَءَیْتَ | الَّذِیْ | یُکَذِّبُ ❷ | بِالدِّیْنِ ﴿1﴾ | فَذٰلِکَ ❸ | الَّذِیْ |
| کیا | دیکھا آپ نے | (اسے) جو | جھٹلاتا ہے | جزا کو | تو (یہ) وہی ہے | جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| یَدُعُّ ❷ | الْیَتِیْمَ ❹ ﴿2﴾ | وَ لَا | یَحُضُّ | عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ ﴿3﴾ |
| دھکّے دیتا ہے | یتیم کو | اور نہیں | وہ ترغیب دیتا | مسکین کو کھانا کھلانے پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَوَیْلٌ | لِّلْمُصَلِّیْنَ ﴿4﴾ | الَّذِیْنَ ھُمْ | عَنْ صَلَاتِھِمْ | سَاھُوْنَ ﴿5﴾ |
| پس ہلاکت ہے | ان نمازیوں کیلئے | جو وہ سب | اپنی نماز سے | سب غفلت کرنیوالے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الَّذِیْنَ | ھُمْ یُرَآءُوْنَ ❺ ﴿6﴾ | وَ | یَمْنَعُوْنَ | الْمَاعُوْنَ ﴿7﴾ |
| (اور) وہ لوگ جو | وہ سب دکھلاوا کرتے ہیں | اور | وہ سب روکتے ہیں | عام استعمال کی چیزیں |

ع 1 7 32

| رُکُوعُھَا 1 | 108 سُوْرَۃُ الْکَوْثَرِ مَکِّیَّۃٌ 15 | اٰیَاتُھَا 3 |
|---|---|---|

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

| | | |
|---|---|---|
| اِنَّآ ❻ | اَعْطَیْنٰکَ | الْکَوْثَرَ ❼ ﴿1﴾ |
| بے شک ہم نے | ہم نے عطا کی آپ کو | کوثر |

ضروری وضاحت

❶ علامت اَ اگر الگ استعمال ہورہی ہو تو اسکا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔ ❷ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ ذٰلِکَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کردیا جاتا ہے۔ ❹ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❺ ھُمْ اور یہ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❻ اِنَّآ اصل میں اِنَّ اور نَا کا مجموعہ ہے تخفیف کیلیے ایک نون کو گرایا گیا ہے۔ ❼ اَلْکَوْثَرَ سے مراد حوض کوثر یا خیرِ کثیر ہے۔

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿2﴾ — تو آپ نماز پڑھیں اپنے رب کیلئے اور قربانی کریں۔ ﴿2﴾

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿3﴾ — بے شک آپکا دشمن ہی لاولد (بے نام ونشان) رہے گا۔ ﴿3﴾

ع 1 3 33

## ایاتھا 6 — 109 سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ 18 — رکوعھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿1﴾ — آپ کہہ دیجئے اے کافرو!۔ ﴿1﴾

لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿2﴾ — نہیں میں عبادت کرتا جسکی تم عبادت کرتے ہو۔ ﴿2﴾

وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ — اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو

مَاۤ اَعْبُدُ ﴿3﴾ — جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ ﴿3﴾

وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ — اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں

مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿4﴾ — جس کی تم نے عبادت کی ہے۔ ﴿4﴾

وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ — اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو

مَاۤ اَعْبُدُ ﴿5﴾ — جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ ﴿5﴾

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَصَلِّ : صوم وصلوٰۃ، مصلیٰ۔

لِرَبِّكَ : رب کریم، رب کائنات۔

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔

الْكٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفرانِ نعمت۔

لَا : لاحاصل، لامحالہ، لامحدود، لاتعداد۔

اَعْبُدُ : عابد، عبادت، معبود، عبادت خانہ۔

مَا : ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔

وَ : شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَصَلِّ | لِرَبِّكَ ❶ | وَ | انْحَرْ ❷ (2) |
| تو آپ نماز پڑھیں | اپنے رب کے لیے | اور | قربانی کریں |

ع 1 3 33

| | | |
|---|---|---|
| اِنَّ ❸ | شَانِئَكَ | هُوَ الْاَبْتَرُ ❹ (3) |
| بے شک | آپکا دشمن | ہی لاولد (بے نام ونشان) رہے گا |

آیاتها 6 — 109 سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ 18 — رُكُوعُها 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قُلْ ❺ | يٰۤاَيُّهَا ❻ | الْكٰفِرُوْنَ (1) | لَاۤ | اَعْبُدُ |
| آپ کہہ دیجیے | اے | سب کافرو! | نہیں | میں عبادت کرتا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَا | تَعْبُدُوْنَ (2) | وَ لَاۤ | اَنْتُمْ | عٰبِدُوْنَ ❼ |
| جس کی | تم سب عبادت کرتے ہو | اور نہ | تم | سب عبادت کرنے والے ہو |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مَاۤ | اَعْبُدُ (3) | وَ لَاۤ | اَنَا | عَابِدٌ ❼ | مَّا | عَبَدْتُّمْ (4) |
| جس کی | میں عبادت کرتا ہوں | اور نہ | میں | عبادت کرنیوالا ہوں | جسکی | تم عبادت کرتے ہو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ لَاۤ | اَنْتُمْ | عٰبِدُوْنَ ❼ | مَاۤ | اَعْبُدُ (5) |
| اور نہ | تم | سب عبادت کرنے والے ہو | جس کی | میں عبادت کرتا ہوں |

## ضروری وضاحت

❶ علامت كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ آپکا، آپکی، آپکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں "أ" اور آخر میں سکون ہو ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❹ هُوَ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور دونوں کا ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ❺ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے آسانی کے لیے "و" کو گرایا گیا ہے۔ ❻ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ❼ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

ع 1 6 34 لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿6﴾ — تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین۔ ﴿6﴾

| اٰیاتُھا 3 | 110 سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ 114 | رُکُوْعُھَا 1 |
|---|---|---|

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ ﴿1﴾ — جب آجائے اللہ کی مدد اور فتح۔ ﴿1﴾

وَ رَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ — اور آپ دیکھیں لوگوں کو (کہ) وہ داخل ہو رہے ہیں

فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿2﴾ — اللہ کے دین میں فوج در فوج۔ ﴿2﴾

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ — تو آپ تسبیح بیان کیجئے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ

ع 1 3 35 وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿3﴾ — اور بخشش مانگئے اس سے بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنیوالا ہے۔ ﴿3﴾

| اٰیاتُھا 5 | 111 سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ 6 | رُکُوْعُھَا 1 |
|---|---|---|

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّ تَبَّ ﴿1﴾ — ٹوٹ جائیں دونوں ہاتھ ابولہب کے اور وہ ہلاک ہو گیا۔ ﴿1﴾

مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ﴿2﴾ — نہ کام آیا اسکے اسکا مال اور (نہ) جو اس نے کمایا۔ ﴿2﴾

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

دِيْنُكُمْ : دینی بھائی، دین اسلام، ادیان باطلہ۔

نَصْرُ : نصرت، ناصر، منصور، اللہ حامی و ناصر۔

اَلْفَتْحُ : فتح و نصرت، فاتح، مفتوح، فتح مکہ۔

رَاَيْتَ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔

يَدْخُلُوْنَ : داخل، داخلی امور، وزیر داخلہ۔

اَفْوَاجًا : فوج، افواج پاکستان۔

فَسَبِّحْ : تسبیح و تحلیل، تسبیح بیان کرنا۔

بِحَمْدِ : حمد و ثنا، حمد باری تعالیٰ، حمد یہ کلام۔

اسْتَغْفِرْ : توبہ استغفار، مغفرت۔

تَوَّابًا : توبہ، تائب، توبہ کرنا۔

يَدَا : ید طولیٰ، ید بیضا، رفع الیدین۔

مَالُهٗ : مال و دولت، مال و متاع، مال و جان۔

مَا : ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔

كَسَبَ : کسب حلال، کسب معاش، کسبی۔

ع 1 6 34

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَكُمْ ❶ | دِيْنُكُمْ ❶ | وَ | لِيَ | دِيْنِ ❷ ۝6 |
| تمہارے لیے | تمہارا دین | اور | میرے لیے | میرا دین |

**اٰيَاتُهَا 3 — 110 سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ 114 — رُكُوْعُهَا 1**

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِذَا | جَآءَ | نَصْرُ اللّٰهِ | وَ الْفَتْحُ ۝1 | وَ رَاَيْتَ | النَّاسَ ❸ |
| جب | آجائے | اللہ کی مدد | اور فتح | اور آپ دیکھیں | لوگوں کو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَدْخُلُوْنَ | فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ | اَفْوَاجًا ۝2 | فَسَبِّحْ ❹ |
| (کہ) وہ سب داخل ہورہے ہیں | اللہ کے دین میں | فوج درفوج | تو آپ تسبیح بیان کیجئے |

ع 1 3 35

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِحَمْدِ رَبِّكَ | وَاسْتَغْفِرْهُ ❺ | اِنَّهٗ | كَانَ | تَوَّابًا ❻ ۝3 |
| اپنے رب کی تعریف کے ساتھ | اور بخشش مانگیے اس سے | بیشک وہ | ہے | بہت توبہ قبول کرنیوالا |

**اٰيَاتُهَا 5 — 111 سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ 6 — رُكُوْعُهَا 1**

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تَبَّتْ ❼ | يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ | وَّ تَبَّ ۝1 | مَآ اَغْنٰى | عَنْهُ مَالُهٗ | وَمَا كَسَبَ ۝2 |
| ٹوٹ جائیں | دونوں ہاتھ ابولہب کے | اور وہ ہلاک ہوگیا | نہ کام آیا | اس کے اسکا مال | اور (نہ) جو اس نے کمایا |

**ضروری وضاحت**

❶ كَ اور كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ دِيْنِ دراصل دِيْنِيْ تھا تخفیف کے لیے اسکی یْ گری ہوئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں حکم اور فعل کے درمیان شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اِسْتَ میں طلب وچاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ تَوَّابًا اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ تْ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿3﴾ | عن قریب وہ داخل ہوگا شعلے والی آگ میں۔ ﴿3﴾

وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿4﴾ | اور اسکی بیوی (بھی جو) ایندھن اٹھانے والی ہے۔ ﴿4﴾

فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿5﴾ | اس کے گلے میں رسی ہوگی مضبوط بٹی ہوئی۔ ﴿5﴾ ع 1/5 36

## اٰیاتُھا 4 — 112 سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ 22 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿1﴾ | کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے۔ ﴿1﴾

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿2﴾ | اللہ بے نیاز ہے۔ ﴿2﴾

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿3﴾ | نہ اس نے (کسی کو) جنا اور نہ وہ (خود) جنا گیا۔ ﴿3﴾

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿4﴾ | اور نہیں ہے اس کا کوئی ایک ہمسر۔ ﴿4﴾ ع 1/4 37

## اٰیاتُھا 5 — 113 سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ 20 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿1﴾ | کہہ دیجئے میں پناہ میں آتا ہوں صبح کے رب کی۔ ﴿1﴾

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَارًا : نوری وناری ناری مخلوق۔

ذَاتَ : ذات، ذاتی طور پر، ذاتیات۔

حَمَّالَةَ : حمل، حامل رقعہ ہذا، حاملہ

فِيْ : فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔

مِّنْ : من جملہ، منجانب، من حیث القوم۔

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔

اَحَدٌ : واحد، توحید، وحدت، موحّد۔

يَلِدْ يُوْلَدْ : والد، ولد، ولدیت، ولادت، مولود۔

وَ : شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔

اَعُوْذُ : تعوذ، تعویذ، معاذ اللہ۔

بِرَبِّ : رب کریم، رب کائنات۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سَيَصْلٰى ❶ | نَارًا | ذَاتَ لَهَبٍ ❷ ۝3 | وَّ | امْرَاَتُهٗ |
| عنقریب وہ داخل ہوگا | آگ میں | شعلے والی | اور | اس کی بیوی (بھی) |

ع 1 5 36

| | | | |
|---|---|---|---|
| حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ❸ ۝4 | فِيْ جِيْدِهَا | حَبْلٌ | مِّنْ مَّسَدٍ ❹ ۝5 |
| (جو) ایندھن اٹھانے والی ہے | اس کے گلے میں | رسی ہوگی | مضبوط بٹی ہوئی |

## اٰیاتُھا 4 | 112 سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ 22 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قُلْ ❺ | هُوَ اللّٰهُ | اَحَدٌ ۝1 | اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝2 | لَمْ يَلِدْ ❻ |
| کہہ دیجئے | وہ اللہ | ایک ہے | اللہ بے نیاز ہے | نہ اس نے (کسی کو) جنا |

ع 1 4 37

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَلَمْ | يُوْلَدْ ❽ ۝3 | وَلَمْ | يَكُنْ ❼ | لَّهٗ | كُفُوًا | اَحَدٌ ۝4 |
| اور نہ | وہ (خود) جنا گیا | اور نہیں | ہے | اس کا | ہمسر | کوئی ایک |

## اٰیاتُھا 5 | 113 سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ 20 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | |
|---|---|---|
| قُلْ ❺ | اَعُوْذُ | بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝1 |
| کہہ دیجئے | میں پناہ میں آتا ہوں | صبح کے رب کی |

### ضروری وضاحت

❶ ایسا فعل جسکے شروع میں علامت سَ ہو اس میں زمانہ مستقبل میں کام کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ ذَاتَ واحد مؤنث کی علامت ہے اور ترجمہ والی ہے۔ ❸ علامت ۃ اسم کے آخر میں مؤنث کی علامت ہے الگ رنگ میں ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ قُلْ قَوْل سے بنا ہے آسانی کے لیے وْ کو گرا دیا گیا ہے۔ ❻ لَمْ کے بعد علامت یَ کا ترجمہ عموماً اس نے کیا جاتا ہے۔ ❼ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❽ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿2﴾ | (ہر) اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔ ﴿2﴾ |
| وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿3﴾ | اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ ﴿3﴾ |
| وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ﴿4﴾ | اور پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے گرہوں میں۔ ﴿4﴾ |
| وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿5﴾ | اور حسد کرنیوالے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ ﴿5﴾ |

ع 1 5 38

## اٰیاتُھا 6 — 114 سُوۡرَۃُ النَّاسِ مَکِّیَّۃٌ 21 — رُکُوۡعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

| | |
|---|---|
| قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿1﴾ | کہہ دیجئے میں پناہ میں آتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ ﴿1﴾ |
| مَلِکِ النَّاسِ ﴿2﴾ | لوگوں کے بادشاہ (کی)۔ ﴿2﴾ |
| اِلٰہِ النَّاسِ ﴿3﴾ | لوگوں کے معبود (کی)۔ ﴿3﴾ |
| مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ ﴿4﴾ | وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانیوالے کے شر سے۔ ﴿4﴾ |
| الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ﴿5﴾ | جو وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے سینوں میں۔ ﴿5﴾ |
| مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ﴿6﴾ | جنوں اور انسانوں میں سے۔ ﴿6﴾ |

ع 1 6 39

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنۡ | : من جملہ، منجانب، من حیث القوم۔ | اَعُوۡذُ | : تعوّذ، تعویذ، معاذ اللہ۔ |
| شَرِّ | : شر، شریر، شرارت، اشرار۔ | النَّاسِ | : عوام الناس۔ |
| خَلَقَ | : خلق، خالق، تخلیق، مخلوق۔ | مَلِکِ | : مالک، مملکت، ملکیت۔ |
| فِیۡ | : فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر | اِلٰہِ | : الٰہی، الوہیت، الٰہ۔ |
| الۡعُقَدِ | : عقدہ، عقدہ کشائی، عقدہ حل ہوجانا۔ | الۡوَسۡوَاسِ | : وسوسہ، وسواس۔ |
| حَاسِدٍ | : حسد، حاسد، حاسدین۔ | صُدُوۡرِ | : شرح صدر، صدری، شقِّ صدر۔ |
| قُلۡ | : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔ | الۡجِنَّۃِ | : جن وانس، جن وملائکہ۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنْ شَرِّ | مَا خَلَقَ ﴿2﴾ | وَ | مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ |
| (ہر) اس چیز کے شر سے | جو اس نے پیدا کیا | اور | اندھیری رات کے شر سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| إِذَا ❶ | وَقَبَ ﴿3﴾ | وَ | مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ ❷ | فِي الْعُقَدِ ﴿4﴾ |
| جب | وہ چھا جائے | اور | پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے | گرہوں میں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ ❸ | إِذَا ❶ | حَسَدَ ﴿5﴾ |
| اور | حسد کرنیوالے کے شر سے | جب | وہ حسد کرے |

ع 1 5 38

آیاتُها 6 | 114 سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ 21 | رُكُوعُها 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | | |
|---|---|---|---|
| قُلْ ❹ | أَعُوْذُ | بِرَبِّ النَّاسِ ﴿1﴾ | مَلِكِ النَّاسِ ﴿2﴾ |
| کہہ دیجئے | میں پناہ میں آتا ہوں | لوگوں کے رب کی | لوگوں کے بادشاہ کی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| إِلٰهِ النَّاسِ ﴿3﴾ | مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ | الْخَنَّاسِ ❺ ﴿4﴾ | الَّذِيْ ❻ |
| لوگوں کے معبود کی | وسوسہ ڈالنے والے کی شر سے | (جو) پیچھے ہٹ جانے والا ہے | جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يُوَسْوِسُ ❼ | فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿5﴾ | مِنَ الْجِنَّةِ ❽ | وَ | النَّاسِ ﴿6﴾ |
| وسوسہ ڈالتا ہے | لوگوں کے سینوں میں | جنوں سے | اور | انسانوں میں سے |

ع 1 6 39

### ضروری وضاحت

❶ إِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔ ❷ ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ حَاسِدٍ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے آسانی کے لیے و کو گرا دیا گیا ہے۔ ❺ اَلْخَنَّاسِ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اَلَّذِيْ واحد مذکر کے لیے اور اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ❼ يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❽ ةٌ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔

# تعارف و مقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ''بیت القرآن'' کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: ''بیت القرآن'' لاہور، پاکستان